ماہنامہ
دیوبند
طلسماتی دنیا
مارچ ۲۰۱۷ء
مُردوں سے ملاقات کا طریقہ
لوحِ تسخیرِ قلوب
نادِ علی کا تاریخِ پس منظر
اعداد بھی بولتے ہیں
عاطف ہاشمی
RS.25/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۲۳

شمارہ نمبر ۳

مارچ ۲۰۱۷ء

سالانہ زرِتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے

زرِتعاون سالانہ

1900 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرِتعاون

2200 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز

موبائل نمبر: 09359882674

فون نمبر: 01336-224455

E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمرالٰہی، راشد قیصر)

نصر الٰہی

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ہم اور ہمارا ادارہ

بحرمین قانون، ملک اور اسلام کے فقہ اروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)

HASHMI ROOHANI MARKAZ

MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi

Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

☆☆☆

اداریہ

یو پی اسمبلی کا الیکشن ایک آزمائش؟

بقلم خاص

۱۲ فروری کو اتر پردیش میں اسمبلی کا الیکشن ہے، تمام پارٹیوں کی طرف سے الیکشن کی تیاریاں زور و شور پر ہیں، ہر پارٹی نے لنگوٹ کس لیا ہے اور ہر پارٹی خود کو ملک اور صوبے کا ناخدا ثابت کرنے کے لئے اپنی حکمت عملی اور سیاسی فارمولے تیار کر چکی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو الیکشن دو طرح کی سوچ و فکر کے درمیان ہوتا ہے، ایک سوچ ہندوؤں کی انتہا پسندی اور دوسری سوچ سیکولرازم، یعنی کسی بھی مذہب کی بالاتری سمجھنے کے خلاف، سیکولرازم کے معانی آپ کچھ بھی لیں، یہ بھی صرف فریب دینے کا ایک طریقہ ہے اور اس کے دام فریب میں زیادہ تر مسلمان پھنستے ہیں، سیکولرازم کے دعویدار ایک درجن کے قریب ہوتے ہیں اور ان کے مقابلے میں وہ لوگ جو انتہا پسند ہوتے ہیں، جو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو بھگوا رنگ دینے کی جدوجہد میں لگے ہیں، جو ہندوستان کو اکھنڈ بھارت بنانے کے خواب دیکھ رہے ہیں وہ تنہا ایک گروہ کی صورت میں محاذ پر موجود رہتے ہیں، تو گویا کہ سیکولر ووٹ ایک درجن پارٹیوں میں بٹ جاتا ہے اور جیت کا سہرا اس پارٹی کے سر بندھ جاتا ہے جو جنگ کے محاذ پر اکیلی کھڑی ہوتی ہے۔ لوک سبھا کے الیکشن ۱۰۰ ووٹوں میں سے ۶۹ ووٹ صاف ستھری سوچ رکھنے والوں کو ملے اور ۳۱ ووٹ ان لوگوں کے حصے میں آئے جو خود کو فرقہ پرست اور انتہا پسند کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں، لوک سبھا کے الیکشن میں یہ ثابت ہوگیا کہ ہندوستان میں صاف ستھری سوچ رکھنے والے ہندو اور مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے، لیکن جیت کا سہرا فرقہ پرستوں کے سر پر بندھا، کیوں؟ ظاہر ہے کہ صرف اس لئے کہ سیکولر ووٹ ایک درجن خانوں میں بٹ گیا اور ایک سیکولرازم پارٹی کے حصے میں ۶ ووٹ سے زیادہ نہیں آئے جب کہ فرقہ پرست ۳۱ ووٹ لے گئے۔ فرقہ پرستوں نے اس حکمت عملی کو سمجھ لیا ہے کہ سیکولر ووٹوں کو بالخصوص مسلمانوں کے ووٹوں کو تقسیم کر دیا جائے یہ ووٹ جتنا تقسیم ہوگا فرقہ پرستوں کو اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ چنانچہ الیکشن کے موقع پر اپنی جیب سے کروڑوں روپے خرچ کر کے ایسے ایسے مسلمانوں کو کھڑا کر دیا جاتا ہے کہ جن کی جذبات سے لبریز باتیں مسلم ووٹروں کو لبھاتی ہیں اور ووٹرس اپنا ووٹ انہیں دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں اس طرح مسلمانوں کی مسلم طاقت منتشر ہو جاتی ہے اور فرقہ پرستوں کی حکمت عملی کام کر جاتی ہے اور وہ سیکولرازم کے مقابلے میں نصف سے بھی بہت کم ووٹ حاصل کر کے جیت جاتے ہیں اور سرخرو ہو جاتے ہیں۔ ملک کی آزادی کے بعد سے توگڑیا جیسے لوگوں نے کئی بار سر اُبھارا اور مسلمانوں کو ملک کا غدار قرار دیا، ظلم و ستم کی حد تو یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند جیسے ادارے کو جو امن و امان کا پیغامبر ہے اور جو اپنے ماننے والوں کو وطن سے محبت کا درس دیتا ہے اس کو بھی دہشت گردی کا اڈہ بتایا لیکن نریندر مودی نے توگڑیا کو لگام دی اور اس کی زبان پر تالے ڈال دیئے کیوں کہ توگڑیا کی بکواس سے مسلمانوں میں بیداری پیدا ہوتی تھی اور مسلمان اپنی توہین و تذلیل کی وجہ سے ایک پلیٹ فارم پر آنے کی تمنا کرنے لگتے تھے۔ نریندر مودی کے دورِ اقتدار میں اسدالدین اویسی کو دندنانے کا موقع ملا، ہندوؤں کے خلاف ان کی کھلی کھلی باتیں مسلمانوں کے نفس کو سکون بخشتی تھیں اور ہندو اپنی تذلیل و تحقیر کی بنا پر ایک جگہ جمع ہونے کی کوشش شروع کر دیتے تھے، جذبات سے بھری ہوئی کھلی کھلی باتیں ہندوؤں کو ایک دائرے میں سمیٹ دیتی ہیں اور مسلمان اور سیکولر سوچ رکھنے والے لوگ مختلف کیمپوں میں بٹ جاتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہندوؤں کے خلاف واویلا صرف فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچانا ہے، کیوں کہ اس واویلے سے ہندوؤں میں اتحاد کی لہر دوڑتی ہے۔

یاد کیجئے وہ وقت جب ملائم سنگھ نے بابری مسجد پر چڑھے ہوئے ۱۴ ہندوؤں کو مار گرایا تھا اور ان شہیدوں (بقول شخصے) کی تصویر دہلی کی چاندنی چوک بازاروں میں لٹکا دی گئی تھیں اس کے بعد ہندوؤں میں اتحاد کی ایک لہر دوڑ گئی تھی، یہ کام اس ملائم سنگھ نے انجام دیا تھا جنہیں مسلمان ملا ملائم سنگھ سمجھنے کے خبط میں مبتلا تھے۔ آج کھلم کھلا فرقہ پرستوں کی حکمت عملی یہ ہے کہ ہندوؤں کو ڈراؤ اُسامہ بن لادن سے، القاعدہ سے، داعش سے، اسدالدین اویسی سے اور اس دہشت گردی سے جس کا سہرا از راہِ سیاست اور از راہِ مکاری صرف مسلمانوں کے سر باندھا جا رہا ہے، تاکہ ہندو خوفزدہ ہو کر فرقہ پرستوں کے کیمپ میں آ جائے اور ہم مسلمان ان تمام منصوبہ بندیوں سے بے پرواہ ہو کر اپنے ووٹوں کو بکھیرنے میں لگے ہوئے ہیں، تو کیا یوپی کے اسمبلی الیکشن میں سیکولر سوچ رکھنے والے فتح پالیں گے؟ وہ فرقہ پرست لوگ جو پہلے سے زیادہ چاق و چوبند ہیں اور جنہوں نے سبز باغ دکھانے والے بہت سے مسلمانوں کو میدان میں اتار دیا ہے تاکہ اچھی طرح تقسیم ہو جائیں، کیا وہ سرنگوں ہو جائیں گے، وقت فیصلہ کرے گا کہ ہندو اور مسلمانوں میں سے اصل سیاست داں کون ہے اور کس کا سکہ رائج الوقت ہے؟ یوپی کا ہونے والا الیکشن کسی ایک سوچ کی قسمت پر اپنی مہر لگا دے گا۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بدگمانی سے بچو، ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو ایک دوسرے پر الزامات مت لگاؤ، کسی پاک دامن پر تہمت مت اُچھالو، شرک کے بعد کسی پر تہمت لگانا سب سے بڑا گناہ ہے۔

جنت اور دوزخ

اللہ عزوجل نے جنت اور دوزخ کو بنایا اور جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوا کہ انہیں دیکھو، آپ نے دیکھا اور عرض کیا۔ ''اے اللہ عزوجل! تیری عزت کی قسم کوئی ایسا نہ ہوگا جو تیری جنت میں داخل نہ ہونا چاہے۔'' اور دوزخ کو دیکھ کر بولے۔

''اللہ عزوجل تیری عزت کی قسم! کوئی ایسا نہ ہوگا جو اس میں داخل ہونا چاہے۔'' پھر اللہ عزوجل نے جنت کو مشقتوں اور دوزخ کو دنیاوی لذتوں سے گھیر دیا اور پھر جبرائیل علیہ السلام کو دیکھنے کا حکم دیا، جنت دیکھ کر بولے۔

''اے اللہ تیری عزت کی قسم! شاید ہی کوئی اس میں داخل ہو سکے اور دوزخ دیکھ کر بولے۔''

''اے اللہ عزوجل تیری عزت کی قسم! شاید ہی اس میں داخل سے کوئی بچ سکے۔'' اللہ تعالیٰ دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے اور تمام مسلمانان عالم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرنے آمین۔

خوبصورت باتیں

☆خاموشی میں الفاظ سے زیادہ وضاحت ہوتی ہے۔

☆تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ خاموشی کو اپنی مادری زبان بنالو۔

☆ خاموشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے۔

☆ جو پانی خاموش ہوتا ہے وہ زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

☆ خاموشی رضامندی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ بولنے والے اپنی ساری کمزوریاں اُگل دیتے ہیں۔ جب کہ جو شخص خاموش رہتا ہے وہ اپنی تمام کمزوریوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

☆انسان کے جسمانی اعضاء میں سب سے زیادہ عزت بخشنے والی اور سب سے زیادہ ذلیل وخوار کرنے والی زبان ہے، اگر اچھی گفتگو کی صلاحیت نہ ہو تو چپ رہو اور چپ رہ کر اپنی عزت کو برقرار رکھو۔

کام کی باتیں

☆مصیبت پر صبر کرنا دشمن کے لئے خود بڑی مصیبت ہے۔

☆تعجب ہے کہ انسان توبہ کے ہوتے بھی مایوس ہے۔

☆کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکتا جتنی اس کی گفتگو۔

☆وفا کے موتی پروتے رہو گے تو نفرت کے کانٹوں سے پاک رہو گے۔

☆سب سے پاکیزہ مال وہ ہے جس سے آخرت خریدی جائے۔

☆ اپنے عقل مند دشمن سے مشورہ کرو اور اپنے جاہل کی رائے سے بچو۔

☆ جسے جس کا عمل پیچھے چھوڑ دے اسے اس کا حسب ونسب آگے نہیں کرتا۔

☆ اپنے کانوں کو موت کی آواز سنادو اس سے قبل کہ تمہیں آواز

دی جائے۔

انمول موتی

☆جو شخص اپنے مال کو بے جا خرچ کرتا ہے جلد غریب ہو جاتا ہے۔

☆اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور بدی اپنے نفس کے ساتھ کرو۔

☆نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے کم کھاؤ اور کم سوؤ۔

☆جو شخص علم کے باوجود بے عمل ہو اس کا شمار ان مریضوں میں ہوتا ہے جن کا دوا تو ہے مگر علاج نہیں کر سکتے۔

☆مصائب سے مت گھبرایئے کیوں کہ ستارے اندھیرے میں چمکتے ہیں۔

☆اصلاح نفس کی فکر میں مشغول رہ تا کہ بجائے بدصفات کے نیک صفات پیدا ہوسکیں۔

☆مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھو۔

☆نماز میں قلب کی اور مجلس میں زبان کی حفاظت کر۔

☆عمل ظاہر کرنا دلیل سرداری اور بہترین نیکوکاری ہے۔

☆غریب شخص امیر کا اتنا محتاج نہیں ہوتا جتنا کہ امیر شخص غریب کا کیوں کہ غریب کے بغیر امیر کا کوئی کام نہیں چل سکتا۔

☆اگر آدمی کسی کے ساتھ نیکی نہیں کر سکتا تو کم از کم اتنا کرے کہ اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کرتا رہے۔

☆زیادہ گرم کھانا سر پر گرم پانی ڈالنا، آفتاب کی طرف دیکھنا اور نشہ آور اشیاء کا استعمال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

☆تمام اعضاء جسمانی میں زبان زیادہ نافرمان ہے۔

☆انسان صرف تدبیر کر سکتا ہے کامیابی تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔

☆صداقت انسان کو اور انسان صداقت کو عظیم بنا دیتا ہے۔

یہ سچ ہے

☆اگر زندگی کے باغ سے غم کے کانٹے چن لئے جائیں تو وہ سراپا گلدستہ مسرت بن جائے۔

☆چلتے وقت خیال رکھو تمہارے پاؤں کی دھول سے کسی کا راستہ نہ کھو جائے۔

☆شرافت وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

☆مصائب سے کبھی نہ گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

☆بادل کی طرح رہو جو پھولوں کے ساتھ کانٹوں پر بھی برستا ہے۔

☆تم اللہ کے گھر کو اپنی عبادت سے آباد رکھو، وہ تمہارے گھر کو رحمتوں سے آباد رکھے گا۔

☆ہمیشہ وہ آدمی بہار کی قدر کرتا ہے جس نے خزاں میں زخم کھائے ہوں۔

☆اگر ہارنا چاہتے ہو تو اس کے آگے ہارو جو تمہاری خطاؤں کی میل کو اپنی محبت و رحمت سے دھو دیتا ہے۔

☆کسی کا دل توڑ کر معافی مانگنا بہت آسان ہے لیکن اپنا دل ٹوٹ جائے تو کسی کو معاف کرنا بہت مشکل ہے۔

مشعل راہ

☆وقت کی روانی میں غموں کی شدت کم پڑنے لگتی ہے۔

☆ اپنے ظاہر اور باطن کو ہم آہنگ کرلو، دنیا سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

☆ خوشیوں کو صرف کامیابیوں سے مشروط مت کرو، کامیابیاں مقدر کا کھیل ہیں، جب کہ خوشیاں خود کشید کرنی پڑتی ہیں۔

☆ خوشحالی کا دارومدار حال پر ہے، حال اگر شاندار ہو تو بدنما ماضی اپنا اثر کھونے لگتا ہے جب کہ حال اگر الجھا ہوا ہو تو خوشگوار ماضی کے رنگ بھی زندگی پر مدہم پڑنے لگتے ہیں۔

☆ اللہ پر توکل رکھنے والے دل میں مایوسیاں اور خدشات رکھ کر دعائیں نہیں مانگا کرتے۔

اچھی باتیں

☆ انسان اپنی توہین معاف کرسکتا ہے، بھول نہیں سکتا۔

☆ جس شخص سے محبت کی جائے اس سے مقابلہ نہیں کیا جاتا۔

☆ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے سنوار دیتی ہے اور سختی ہر چیز کو بگاڑ دیتی ہے۔

☆ علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بے کار ہیں۔

بیش بہا گہر

☆ جلد سے جلد تجربہ کار ہونے کے لئے ایک اصول یاد رکھیں زبان بند مگر آنکھیں اور کان کھلے رکھیں۔

☆ مشکلات کو دور کرنے، خواہشات کو دبانے اور تکالیف برداشت کرنے سے انسان کا کردار مضبوط اور پاکیزہ ہوتا ہے۔

☆ محتاط لوگ عموماً کم غلطیاں کرتے ہیں۔

☆ خامیوں کا احساس کامیابیوں کی کنجی ہے۔

☆ احسان کی خوبی اس کے نہ جتلانے کی کنجی ہے۔

☆ کانٹوں سے بھری ہوئی ٹہنی کو ایک پھول پرکشش بنا دیتا ہے۔

☆ محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور کاہل کے سامنے کنکر پہاڑ۔

مہکتے الفاظ

☆ اللہ کو پاکر کبھی کسی نے کچھ نہیں کھویا اور اللہ کو کھو کر کبھی کسی نے کچھ نہیں پایا۔

☆ مجھے وہ دوست پسند ہے جو محفل میں میری غلطیاں چھپائے اور تنہائی میں میری غلطیوں پر تنقید کرے۔

☆ اگر تم اسے نہ پاسکو جسے تم چاہتے ہو تو اسے ضرور پالینا جو تمہیں چاہتا ہے کیوں کہ چاہنے سے چاہے جانے کا احساس زیادہ خوب صورت ہوتا ہے۔

☆ کسی کا عیب تلاش کرنے والے کی مثال اس مکھی کی سی ہے جو سارا خوب صورت جسم چھوڑ کر صرف زخم پر بیٹھتی ہے۔

☆ دو طرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی نظر آتی ہیں ایک دور سے دوسرا غرور سے۔

☆ حیا اور ایمان دو ایسے پرندے ہیں کہ اگر ان میں سے ایک اڑ جائے تو دوسرا خود بخود اڑ جاتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ نہیں جس کا نصیب اچھا ہے بلکہ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش ہے۔

نعمت

خوب صورتی ایک نعمت ہے لیکن سب سے بڑی خوبصورت آپ کی زبان ہے چاہے تو کسی کا دل جیت لے چاہے تو کسی کا دل چیر دے!!

رزق

صرف پیسے کا ہونا رزق نہیں ہے نیک اولاد، اچھا اخلاق اور مخلص دوست بھی بہترین رزق میں شامل ہیں۔

باتیں جو دل کو چھو جائیں

☆ وہ شخص کبھی محتاج نہیں ہوتا جو میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

☆ جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آجاؤ اور رزق کا کوئی راستہ نہ نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو۔

☆ صرف اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں مدد دیتا ہے۔

☆ اس دن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

بڑوں نے فرمایا

☆ مصیبت کی جڑ انسان کی گفتگو ہے۔

☆ شہر دکھ اور محبتیں ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں کبھی پرانے نہیں ہوتے ہمیشہ نئے ہی لگتے ہیں۔

☆ صرف کمروں کی دیواریں نہیں ہوتی دل کی بھی ہوتی ہیں جن میں کئی خیال، کئی خواب قید رہ جاتے ہیں۔

☆ دریا پہاڑوں میں سے سمٹ کر گزرتا ہے اور میدانوں میں پھیل جاتا ہے، اپنے حالات کے مطابق سفر کرنا چاہئے، انسان حالات سے باہر ہو جائے تو بکھر کر رہ جاتا ہے۔

☆ جو نہیں ہیں اس کا غم نہ کریں بلکہ جو ہے اس پر قناعت کریں۔

☆ دنیا تمہیں تب تک نہیں ہرا سکتی جب تک تم خود نہ ہار جاؤ۔

کام کی باتیں

☆ علم وہی جس نے پڑھ کر عمل کیا۔

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

☆ بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔

☆ تین چیزوں کا احترام کرو۔

☆ استاد، والدین، قانون۔

☆ بہترین عمل وہ ہیں جو انسان کی موت کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔

☆ صدقہ جاریہ۔

☆ وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔

☆ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

ذرا سوچئے

☆ انسان کا اپنا کیا ہے؟

اہمیت دوسروں نے دی۔

تعلیم دوسروں نے دی۔

رشتہ بھی دوسروں سے جڑا۔

کام کرنا بھی دوسروں نے سکھایا۔

پیار بھی دوسروں سے کیا۔

اور تو اور آخر میں قبر میں دوسروں نے کھودی اور قبرستان تک بھی دوسروں نے پہنچایا۔

ایک اچھی بات

خلوص اور عزت، بہت نایاب تحفے ہیں اس لئے ہر کسی سے ان کی امید نہ رکھو کیوں کہ بہت کم لوگ دل کے امیر ہوتے ہیں۔

منتخب اشعار

تو مرے بعد ہوا ہے تنہا
میں تیرے ساتھ بھی اکیلا تھا

☆

ہر نظر بس اپنی اپنی روشنی تک جا سکی
ہر کسی نے اپنے ظرف تک پایا مجھے

☆

چہرہ سازوں سے الگ ہے میرا معیار کہ میں
زخم کھاؤں گا تو کچھ اور نکھر جاؤں گا

☆

پچھلے برس تھا خوف تجھے کھو نہ دوں کہیں
اب کے برس دعا ہے ترا سامنا نہ ہو

☆

جو ایک حرف کی حرمت نہ رکھ سکا محفوظ
میں اس کے ہاتھ میں پوری کتاب کیا دیتا

☆

مصروفیت میں آتی ہے بیحد تمہاری یاد
فرصت میں تمہاری یاد سے فرصت نہیں ملتی

☆

تبسم کی سزا کتنی کڑی ہے
گلوں کو کھل کے مرجھانا پڑا

قسط نمبر: ۸

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

سویڈن میں کیا کروایا؟

چنانچہ ۱۹۹۰ء میں اس عاجز کو سویڈن جانے کا موقع ملا، وہاں پر ایک کورس کروایا گیا۔ (Project Management) کے نام سے دنیا کے ۷۲ ملکوں کے انجینئر تھے وہاں چنے ہوئے ہر ملک سے ایک ایک دو، دو انجینئر لئے گئے تھے، پورے ملک سے میں اکیلا select ہوا تھا تو وہاں جانے کا موقع ملا، انہوں نے ہمیں چالیس دن (Project Management) کے بارے میں بتایا، آخری دن انہوں نے ایک لیکچر رکھا، جس کا نام تھا۔ (Homan Stress) (انسانی ذہنی تناؤ) انہوں نے کہا کہ جی بات یہ ہے کہ آج کے جو منیجر ہوتے ہیں، بہت سارے کام وہ نہیں کرنا چاہتے اور وہ ہو جاتے ہیں تو ان کو Stress ملتا ہے، ان کا دماغ (Under Pressure) رہتا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر یہ Stress اپنے دماغ سے ختم نہ کیا جائے تو اس کا انسان کی صحت پر اثر پڑتا ہے، اس کو کہتے ہیں Stress Management انہوں نے سائنس کی زبان میں یہ بات کہہ دی ہمارے لوگ پنجابی میں کہتے ہیں کہ غم انسان کو بوڑھا کر دیتا ہے تو واقعی اگر دماغ پر بوجھ ہو تو انسان کی صحت پر اس کا اثر ہوتا ہے، خیر انہوں نے بھی اس کو سائنس کی زبان میں سمجھایا، کہ جی دماغ کے اندر پریشانیاں ہوں تو انسان کی صحت پر اثر پڑتا ہے، اس کے بعد وہ کہنے لگے کہ جی ہم آپ کو طریقہ بتائیں کہ کس طریقہ سے آپ ذہن کی پریشانیوں کو ختم کر سکتے ہیں، سارے لوگ بڑے خوش ہوئے کہ یہ تو بہت اچھی بات ہے، ضرور ہمیں سمجھائیں تو انہوں نے اپنے ملک کے کوئی پانچ، چھ ماہر نفسیات Psychiatrist بلائے ہوئے تھے، وہ لیکچر دے رہے تھے، ان میں سے ایک نے کہا اچھا ہم آپ کو ایک Exercise بتاتے ہیں آپ کو ابھی کرنا ہے تو اس نے دروازہ بند کروا دیا، لائٹ بجھوا دی! ہمیں کہنے لگے کہ آنکھوں کو بند کرلو! ہم نے آنکھیں کو بند کرلیا، کہنے لگے سر کو جھکالو! ہم نے سر جھکا لیا، اب جب سر جھکا لیا، خاموش بیٹھ گئے تو اس نے کہا۔

Froget Everything Tack all The Thought from your Mind, Feel relax

اب یہ دو تین فقرے بار بار وہ بولتا رہا Froget everything اب وہ جیسے ہی کہتا رہا، ہم خیالات سے فارغ ہو کر اپنے ذہن کو لے کر بیٹھ گئے، کچھ دیر تک اسی طرح بیٹھے رہے، اچانک وہ کہتا ہے۔ Exercise ہوگئی، پانچ منٹ کے بعد وہ کہتا ہے، اب اس نے لائٹیں بھی آن کروا دیں، دروازہ بھی کھلوا دیا، لوگوں نے سر کو بھی اٹھا لیا، آنکھیں کھولیں اب اس Exercise کروانے والے نے سب لوگوں سے پوچھا، بتاؤ جی آپ کو سکون ملا؟ تو ایک انڈونیشیا کا نوجوان تھا وہ کہنے لگا کہ Im feeling natural high پھر ایک جمائیکہ کی لڑکی تھی، انجینئر تھی، تو وہ کہنے لگی Im feeling pleasant تو اس طرح ہر بندے نے اپنی اپنی رائے دی، اللہ تعالیٰ کی شان کہ اس نے مجھ سے بھی پوچھ لیا کہ آپ کے تأثرات کیا ہیں؟

میں نے کہا کہ بات یہ ہے کہ جو کچھ ابھی آپ نے کروایا ہے یہ تو ہم پہلے بھی کرتے ہیں، ہم تو روز ہی کرتے ہیں، جب میں نے کہا کہ روز ہی کرتے ہیں تو اس نے میری طرف دیکھ کر کہا کہ areyoumuslim کیا آپ مسلمان ہیں، میں نے کہا yes i am جی میں مسلمان ہوں تو اس نے ایک فقرہ بولا جس کو میں من وعن اسی طرح سنا رہا ہوں سو فیصد اسی کے الفاظ میں وہ کہتا ہے۔

you learn the wisdom one thousand five hunded years ago and just we

learn it by science

تم نے اس چیز کو وحی کے ذریعہ پندرہ سو سال پہلے سمجھ لیا تھا، ہم نے اس چیز کو سائنس کے ذریعہ ابھی سمجھا، بتایئے کہ کافر لوگ اس ذکر کی جو خوبیاں ہیں اس کو سائنس کے ذریعہ اب اپنانا شروع کیا ہے، پھر میں نے کہا، ابھی آپ نے آدھی مشق کروائی ہے، ہر چیز کو بھول جاؤ! ہم تو اس کے بعد کہتے ہیں کہ ہر خیال کو دل سے نکالو، اللہ کا خیال دل میں جمالو، ہم تو اگلا آدھا حصہ بھی بتاتے ہیں، ابھی تو آپ آدھے راستے میں پہنچے ہیں تو وہ کہنے لگا فیوچر Future میں، ہم بھی ایسا ہی کریں گے۔

توالحمدللہ جو لوگ اس طرح بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیتے ہیں، رب کریم پھر ان کی پریشانیوں کو دور فرما دیتے ہیں، ذہنکو سکون مل جاتا ہے، اس لئے ہم پابندی کے ساتھ صبح وشام بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، مراقبہ کرتے ہیں، طریقہ مراقبہ کا یہی ہے کہ سر کو جھکالیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں ڈوب جائیں، آج تو حالت یہ ہے کہ دنیا کا فائدہ نظر آئے تو لوگ دین کا کام بھی شروع کر دیتے ہیں، ان کو اصل چاہئے دنیا کا فائدہ۔

لمبی نماز کا راز کیا تھا

فاطمہ جناح میڈیکل کالج جو لاہور میں ہے، اس میں کوئی بیس بچیس بچیاں بیعت ہوئی ایک محفل میں، خیر کسی دوسری محفل میں ان میں سے ایک نے کہا کہ جو یہ بچیاں بیعت ہوئی ہیں، ماشاء اللہ ان کی زندگی بدل گئی، نیک بن گئیں، ایک بچی کے بارے میں بتایا کہ یہ تو بہت بدل گئی اور بڑی لمبی لمبی نمازیں پڑھتی ہے تو ہمیں بھی حیرانی ہوئی ماشاء اللہ خوب اثر ہوا کہ لمبی لمبی نمازیں پڑھتی ہے لیکن اس کے جو قلبی حالات تھے وہ کوئی ایسے نظر نہیں آ رہے تھے کہ بھائی بڑے خشوع خضوع والی یہ لڑکی ہے اور ایسے اللہ کی محبت میں لمبی لمبی نمازیں پڑھتی ہے، پھر میں نے اس سے پردے کے پیچھے سے پوچھا کہ آپ کی لمبی لمبی نمازیں پڑھنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ آپ صحیح بتائیں تو کہنے لگی کہ یہ لڑکیاں ذرا ایک طرف ہو جائیں تو میں آپ کو بتاؤں گی، اچھا تم بات بتاؤ تو، جب وہ لڑکیاں ایک طرف ہوئی تو وہ کہنے لگی کہ اس کی وجہ یہ ہے میں نے جس دن سے لمبے لمبے سجدے کرنے شروع کئے میرے چہرے پر جو کیل دانے تھے وہ سب ختم ہو گئے ہیں۔

یعنی وہ لمبے لمبے سجدے جو کر رہی ہے وہ اس لئے کر رہی ہے کہ اس سے چہرے کے کیل دانے ختم ہو جائیں۔

اور پتہ ہے اس کا Reason (وجہ) کیا ہے؟ اس کا ریزن یہ ہے کہ جب انسان لمبے لمبے سجدے کرتا ہے تو Blood (خون) کا جو Flow (بہاؤ) ہوتا ہے وہ بڑھ جاتا ہے، صاف ظاہر ہے کہ جب خون کا بہاؤ زیادہ ہوگا تو چہرہ تروتازہ نظر آئے گا، اس لئے لمبا سجدہ کرنے والوں کا چہرہ ویسے ہی تروتازہ رہتا ہے، آپ ہم عمر لوگوں کو دیکھ لیں! ان میں سے ایک نمازی بندہ ہو پانچ وقت کی پابندی سے نماز پڑھنے والا ہو اور دوسرا بے نمازی ہو آپ کو دونوں کی شکلوں میں زمین آسمان کا فرق نظر آئے گا، دونوں کے چہروں کو دیکھ کر آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ نمازی ہے اور یہ نمازی نہیں ہے، کیوں کہ نمازی بندہ کے چہرے پر تازگی ہوتی ہے، حدیث پاک میں اس کو کہا کہ جو بندہ پابندی سے نماز پڑھتا ہے اس کے چہرے پر صلحاء کا نور عطا کر دیا جاتا ہے تو حدیث پاک میں صلحاء کا نور کا لفظ استعمال ہوا اور حقیقت یہی ہے کہ جو لمبا سجدہ کرتا ہے تو جو خون کی شریانے ہوتی ہیں وہ چمڑی کے اندر چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں، ان کو سجدے کی حالت میں خون کا بہاؤ خوب ملتا ہے اس کی وجہ سے چہرہ تروتازہ رہتا ہے۔

تو جس طرح غیر مسلموں نے Meditation کے ذریعہ سے ذہنی سکون حاصل کرنے کی کوشش کرلی، کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو نمازوں کے ذریعہ دنیا کے فائدے حاصل کرتے ہیں، ویسے یہ بات عورتوں کو اچھی طرح سمجھائی جائے تو مجھے لگتا ہے Cosmetic کی خریداری کافی کم ہو جائے گی اور کچھ عورتیں تو پانچ کی جگہ دس وقت کی نمازیں پڑھنی شروع کر دیں گی اور واقعی نمازی عورت کو آپ دیکھ لیجئے کوئی بھی نمازی عورت ہوگی بڑھاپے تک اس کے چہرے پر تازگی رہے گی، یہ نور ہوتا ہے نماز کا اور جو بے نمازی عورت ہوگی اس کی جوانی کی بھی عمر ہو تو چہرے کے اوپر مردنی چھائی ہوئی ہوگی اور اللہ رب العزت کی رحمت ہے نیکی سے انسان کے چہرے پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

تو کہنے کا مطلب یہ تھا کہ بھائی آج کے کافر لوگوں نے Meditation کے ذریعہ سے سکون حاصل کرنے کی کوشش کی، سکون تو اصل ملتا ہے اللہ تعالیٰ کی یاد سے، تو ہم بھی پابندی کے ساتھ اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو

سکون مل جائے۔

آم کے آم گٹھلیوں کے دام

آپ دیکھیں روزانہ ہر آدمی سکون کی خاطر کچھ نہ کچھ تو کرتا ہی ہے، آپ غور کیجئے، دفتر سے آئیں گے تو پریشان ہوں گے اور اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اور دماغی بوجھ ہلکا کرنے کے لئے ایک طریقہ تو یہ کہ گھر آکر بیوی کو سارا کچھ سنائیں گے، دفتر میں یہ بھی ہوا یہ بھی ہوا، کچھ لوگ ہوتے ہیں ساری کارگزاری شام کو بیوی کو سناتے ہیں اس طرح Relax ہو جاتے ہیں اور جو لوگ بیوی کو زبان سے سنا نہیں سکتے وہ ذرا ذرا سی بات پر غصہ ہو جاتے ہیں ناراض ہونا شروع ہوتے ہیں، پریشر تو تھا دفتر کا ریلیز گھر آکر بچوں پر ہوا، بچوں کو ڈانٹ، بیوی کو ڈانٹ پلا رہا ہے، اب یہ بھی اصل میں وہ Relax ہو رہے ہیں، وہ پریشر ریلیز ہو رہا ہے تو بجائے اس کے ہم کارگزاری سنائیں یا گھر آکر بچوں کے اوپر چیخیں، برسیں اس سے یہ بہتر نہیں کہ ہم اللہ کا ذکر کریں تاکہ خود ذہن کا ڈپریشن ہی ختم ہو جائے، دل کو سکون بھی مل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی یاد کا ثواب بھی ملے گا، اس کو کہتے ہیں ”ہم خورماو ہم ثواب“ کہ تم کھجوریں بھی کھا جاؤ اور ثواب بھی پا جاؤ تو اس لئے صبح وشام کا یہ جو ذکر ہے اس کے فائدے خود انسان کو ملتے ہیں اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ دل میں سکون عطا فرما دیتے ہیں، یہ تو تھا ذکر کے بارے میں کچھ جنرل آپ کو بتانا۔

مراقبہ کی تعریف

رہ گئی بات کہ مراقبہ کیا ہوتا ہے؟ یہ مراقبہ عربی کا لفظ ہے، قرآن پاک کا لفظ ہے (فَارْتَقِبْ اِنَّھُمْ مُرْتَقِبُوْن) استعمال ہوا، اس کا کیا مطلب؟ آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کرے گا تو مراقبہ کے کئی معنی ہیں، ایک معنی ہیں انتظار کرنا، کس کا انتظار کرنا؟ اللہ کی رحمت کا انتظار کرنا ور مراقبہ کا ایک مطلب ہوتا ہے نگرانی کرنا، چنانچہ سعودی عرب آپ جائیں تو پولیس کے جہاں جہاں Cabin ہوتے ہیں وہاں مراقبہ کا لفظ لکھا ہوتا ہے۔ مراقبۃ الارض مراقبۃ الفلاں، تو حیران ہوتا ہے نیا بندہ یکھ کر کہ یہاں کی پولیس مراقبہ بھی کرتی رہتی ہے تو بعد میں پتہ چلا کہ وہ مراقبہ یہ نہیں کرتی بلکہ وہ مراقبہ کا مطلب نگرانی ہوتا ہے تو جیسے پولیس چیزوں کی نگرانی کرتی تو سالک اس طرح ذکر میں بیٹھ کر دل کی نگرانی کرتا ہے کہ دل میں وسوسے نہ آئیں، دل میں برے عادات خصائل نہ آئیں بلکہ دل کے اندر انوارات آئیں تو ہمارے مشائخ نے اس کے لئے مراقبہ کا لفظ استعمال کیا، مراقبہ کے لفظ کا مطلب اللہ تعالیٰ کی رحمت کے انتظار میں بیٹھنا اس لئے نیت بھی مراقبہ کی یہی کی جاتی ہے کہ ”اللہ تعالیٰ کی رحمت آرہی ہے، دل میں سما رہی ہے، دل کی ظلمت وسیاہی دور ہو رہی ہے اور دل اللہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور اس طرح کچھ دیر بیٹھنے سے اللہ تعالیٰ دل کو سکون دیدیتے ہیں، لہٰذا صبح وشام اس کو پندرہ منٹ، آدھا گھنٹہ کرنا، اس سے انسان کی زندگی میں سکون آجاتا ہے، زندگی بیلنس ہو جاتی ہے، ذہن پر کوئی بھی پریشر ہو وہ دور ہو جاتا ہے، سکون مل جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنا ذکر بار بار کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

محاسبہ کسے کہتے ہیں؟

ایک لفظ ہے ”محاسبہ“ محاسبہ کا مطلب ہے اپنا حساب کتاب کرنا، جس کو کہتے ہیں ناپ تول کرنا، انسان بیٹھ کر ذرا اپنے آپ کو سوچے، تولے کہ مجھے کیا ہونا چاہئے تھا، میں بنا کیا پھرتا ہوں، اس کو محاسبہ کہتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے ”حاسبوا قبل ان تحاسبوا“ تم اپنا محاسبہ کرو، اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے، یعنی قیامت کے دن جو تمہارا حساب وکتاب ہوگا، اس سے بہتر نہیں کہ تم دنیا میں اپنا محاسبہ خود کرلو، محاسبہ سے بندہ بڑا ڈرتا ہے۔

اس لئے ہمارے ملک میں جتنی حکومتیں آتی ہیں وہ احتساب سیل کے نام سے سب کو ڈراتے ہیں، احتساب کے نام سے ہر بندہ ڈرتا ہے اور ڈرتے ہوئے احتساب کرتے بھی نہیں کیوں کہ آج اگر ہم نے کرلیا تو کل یہ ہمارا کریں گے تو نام تو احتساب کا استعمال کرتے ہیں اور کرتا کوئی بھی نہیں، چور سارے جو ہوتے ہیں الا ماشاء اللہ کوئی بڑا کوئی چھوٹا اس لئے کوئی کرتا ہی نہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا احتساب

یہ احتساب تو کرتے تھے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے نفس کا بھی محاسبہ اور دوسروں کا بھی محاسبہ اپنے نفس کا محاسبہ ایسے کہ ایک مرتبہ

مال غنیمت آیا بہت زیادہ فتوحات کی چیزیں آئیں تو حضرت عمرؓ نے سارے لوگوں کو بلایا، کہ بھائی منبر کے قریب ہو جاؤ، لوگ قریب ہو گئے، آپ منبر پر چڑھے اور کہنے لگے کہ عمرؓ! تو وہی تو ہے، جس کی ماں خشک گوشت چھپایا کرتی تھی، یہ کہہ کر نیچے اتر آئے، اب لوگ حیران کہ سارے مجمع کو اکٹھا کیا اور یہ فقرہ بول کر نیچے آ گئے۔ کسی نے کہا امیر المومنین آپ نے یہ کیا بات کہی؟ فرمانے لگے کہ اتنا مال غنیمت آیا تو میرے دل کے اندر عجب پیدا ہوا، خود پسندی کی کیفیت پیدا ہوئی کہ عمر دیکھ! تیرے دور خلافت میں کیا فتوحات ہو رہی ہیں، کہنے لگے تو میں نے فوراً اپنے نفس کو ٹھیک کیا اور لوگوں کو بلایا اور ایک ایسی بات کی جو کہ میرے لئے ذلت کا باعث تھی کہ عربوں میں جو بہت غریب ہوتا تھا وہ گوشت کو خشک کر لیتے تھے اور بھوک کے وقت میں خشک گوشت کو چھپایا کرتے تھے، اپنا محاسبہ وہ ایسا کیا کرتے تھے، ذرا سی دل میں کوئی ایسی شیخی کی کیفیت پیدا ہوئی فوراً اپنے آپ کو ڈوز دیدیتے تھے کہ یہ محاسبہ ہے، ہم اپنا محاسبہ کریں، یوں سمجھئے کہ جیسے آڈیٹ ہونا ہو کسی ڈیپارٹمنٹ کا تو اکاؤنٹ اس سے پہلے اپنی فائلیں مینٹین کرنے میں لگے ہوئے ہوتے ہیں، ان سے پوچھو کہ بھائی آج کل دن رات محنت کر رہے ہو تو وہ کہتا ہے کہ کچھ دنوں بعد آڈیٹ ہے تو اس سے پہلے پہلے ہم نے سب کام ٹھیک کرنا ہے۔ تو یہ ہے کہ ہم روزانہ صبح شام اپنے کام کو ٹھیک کر لیں اس سے پہلے کہ اللہ کے حضور اس کی ناپ تول کی جائے، اس کی آڈیٹنگ کی جائے، تو اس کو محاسبہ کہتے ہیں، تو مراقبہ اور محاسبہ یہ دو لفظ استعمال ہوتے ہیں اس سے مراد یہی ہے کہ انسان اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حساب سے محفوظ ہو جائے، اللہ تعالیٰ ہمیں باقاعدگی سے ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جادو اور آسیب کے توڑ کا قرآنی وظیفہ

روحانی، جسمانی اور کاروباری ہر پریشانی کے لئے یہ وظیفہ انتہائی نافع اور مفید ہے۔ جیسا کیسا بھی جادو ہو، اس کا تعلق کاروبار سے ہو، رشتہ داری کے متعلق ہو یا ویسے کسی کو سایہ وغیرہ کی شکایت ہو، اسے کسی کے پاس جانے اور پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، نیز اہل اسلام سے ہماری گزارش ہے کہ کوئی ضرورت نہیں در در کی ٹھوکریں کھانے کی۔ بس قرآن سے تعلق جوڑیے، اس بات کا مکمل یقین رکھیں کہ یہ وظیفہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ میری پیش آمدہ پریشانی کو دور فرمائیں گے۔ ویسے تو مسلمانوں کو ہر وقت فرائض و وجبات کی پابندی کرنی چاہئے، مگر جن دنوں آپ کو کسی بھی پریشانی کا سامنا ہو، ان ایام میں خصوصی طور پر فرائض واجبات کی بجاآوری میں توجہ دیں۔ گھر میں اگر تصاویر آویزاں کر رکھی ہوں تو اسے فوراً اتار دیں۔ گانا بجانا اور ہر قسم کا میوزک گھر سے ختم کر دیں۔ نیچے دیا گیا وظیفہ تین بار پڑھیں، مگر جن دعاؤں کی تعداد خاص طور پر ساتھ لکھی ہوئی ہے، اسے اتنی تعداد ہی میں پڑھیں، البتہ جس قرآنی آیت اور نبوی وظیفے پر مریض کی طبیعت بحال ہو رہی ہو یا آپ اپنی پریشانی میں کمی محسوس کریں، اسے بار بار پڑھیں۔ ایسا کرنے سے یقینی طور پر اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا، کیونکہ انسانوں کی مدد کرنا صرف اسی کی صفت باکمال ہے۔

دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو حالت میں اس مریض کو دم کی اطلاع دیں تاکہ وہ بھی دم کی طرف متوجہ ہو جائے۔ کوشش کریں کہ دم سے پہلے وظائف کا ترجمہ پڑھ لیں، تاکہ جو قرآنی آیات اور دیگر وظائف پڑھیں، اس کا مفہوم آپ کو سمجھ آرہا ہو، ہو سکے تو مریض کو بھی ترجمہ پڑھا دیں، اس سے خشوع وخضوع میں اضافہ ہوگا اور دم پر توجہ مرکوز رہے گی۔ البتہ دم کرتے وقت صرف آپ قرآنی آیات اور نبوی وظائف کی عربی پڑھیں گے، تین دن صبح وشام ایک ایک مرتبہ لگاتار یہ وظیفہ پڑھیں، دم سے پہلے تعوذ ضرور پڑھ لیں۔ اب وظیفہ شروع کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے، نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے، (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ الٓمٓ ○ ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

”الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی بہتر جانتے

ہیں) یہ وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، پرہیز گاروں کے لئے ہدایت ہے، جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں، وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے والے ہیں۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○

''اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے''

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ○

''جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جس کی چاہے مغفرت اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں، (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے رب! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے موخذہ نہ کرنا۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے اللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○ ''سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ○ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ○

(اے میرے محبوب! منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافروں! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا

نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔ (سورۂ کافرون)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے، (وہ) معبود برحق ہے بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جو اس نے بنائی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبودِ برحق کی۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، (خواہ وہ) جنات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔ (سورۂ الناس)

نبوی طریقہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ

”میں مردود شیطان اور اس کے وساوس، اس کے جنون تکبر اور اس کے فریب و مکر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں جو خوب سننے والا ہے اور خوب علم والا ہے۔“ (مسند امام احمد: سنن ابی داؤد)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ.

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے، ہر زہریلے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر سے۔“ (صحیح بخاری)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

”میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔ (صحیح بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمان کی، وہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔“ (سنن ابی داؤد، سنن الترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (تین مرتبہ)

”میں آپ کو ہر تکلیف دہ چیز سے، ہر نفس کے شر یا حاسد کی نظر سے اللہ تعالیٰ کے نام کے ذریعے دم کرتا ہوں، اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو اور سات مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

”جو تکلیف مجھے لاحق ہے اور جس سے میں بچنا چاہتا ہوں، اس کے شر سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيْكَ (سال مرتبہ)

”میں عظمت والے اللہ جو کہ عرشِ العظیم کا مالک ہے، سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔ مسند امام احمد، سنن ابوی داؤد)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ اشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

”اے لوگوں کے پروردگار! اس سے تکلیف کو دور کردے، اسے شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے، تیری عطا کے بغیر شفا حاصل

نہیں کی جاسکتی اور ایسی شفاعطا کر جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے۔''
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ اَوْ اُمَتَکَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ.

اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے، اے اللہ! تو اپنے بندے کو شفاعطا فرما اور اپنے رسول ﷺ کی بات کو سچ کردکھا۔''
(سنن الترمذی)

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَوَ صَبَھَا.

''اے اللہ! آپ اس (نظر بد کی) گرمی اور دکھ درد کو ان سے دور کردیجئے۔'' (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ o

''مجھے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔''
(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَّاسَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَمِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ o

''اے اللہ میں تجھ سے ہر اس خیر اور بھلائی کا سول کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی اور ہر اس چیز سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ حاصل کرا اور تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاسکتی ہے۔ ہمیں مقاصد تک پہنچانا تیرا ہی کام ہے اور برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی توفیق ومدد سے۔''

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیْمُ الْحَلِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَزِیْمِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ سب کچھ جاننے والا اور بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ آسمانوں، زمینوں اور عزت والے عرش کا رب ہے۔''

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا ا وَخطایانا. اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ عَلٰی ھٰذَاالْوَجَعِ.

''ہمارا پروردگار وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے زمین وآسمان میں تیرا حکم چلتا ہے آسمانوں میں تیری رحمت ہے ویسے ہی اپنی رحمت اہل زمین پر کردے ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کردے تو طیبین (جو شرک وخرافات سے پاک ہیں) کا رب ہے اپنی رحمت میں سے رحمت اور اپنی شفا میں سے شفا اس تکلیف پر نازل فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اے اللہ! تو سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد کریم ﷺ کی آل پر رحمت نازل کر، جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل کی، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے، سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد کریم ﷺ کی آل پر برکت نازل کر، جیسا کہ تو نے تمام جہانوں میں سے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆☆ ☆☆ ☆☆

توریت کی پانچ نصیحتیں

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو

(۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔
(۲) تندرستی کو بیماری سے پہلے۔
(۳) مالداری، حاجت مندی سے پہلے۔
(۴) زندگی، موت سے پہلے۔
(۵) فرصت، مشغولی سے پہلے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

اُف یہ سوچ وفکر

سوال از: ولی ———— گجرات

حضرت اقدس مولانا حسن الہاشمی مدظلہ

حضرت یوٹیوب پر ایک عالم کی تقریر سنی وہ فرماتے ہیں کہ عاملین مجھے معاف فرمائیں۔ اسلام میں بندش جیسی کوئی چیز نہیں ہے جیسے رشتہ میں بندش، دوکان کی بندش وغیرہ۔ بندش کا مطلب بیان کرتے ہیں کہ اللہ تو رشتہ کرنا چاہتا ہے، دوکان، روزی چلانا چاہتے ہیں لیکن جادوگر چلانے نہیں دیتا، رشتہ نہیں ہونے دیتا پھر فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے، جادوگر طاقت ور ہے، پھر اسلام کہاں باقی رہا۔

جواب

اس دنیا کو جو تا حد نظر پھیلی ہوئی ہے اس کو ''دارالاسباب'' قرار دیا گیا ہے، یہ دنیا اور اس دنیا کی ہر چیز اسباب کی پابند ہے اور اسباب خود بخود وجود پذیر نہیں ہو گئے بلکہ ان اسباب کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے، اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی سبب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس دنیا میں بندوق کی گولی کھانے سے انسان مرجاتا ہے، بد پرہیزی کرنے سے انسان بیمار ہوجاتا ہے، احتیاط نہ کرنے سے اس کی صحت تباہ ہوجاتی ہے، علاج نہ کرنے سے اس کا مرض بڑھ جاتا ہے، علاج، غذا، بد پرہیزی اور بداحتیاطی وغیرہ اچھے برے اسباب کے درجے میں آتے ہیں اور اچھے برے اسباب اپنا اثر دکھاتے ہیں اور اچھے برے نتائج سے انسان کو دوچار کراتے ہیں۔ بے شک اس کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کی مرضی سے ہی ہوتا ہے، اس کی مرضی کے بغیر نہ دریاؤں میں طوفان آتے ہیں، نہ ہوائیں اپنا زور دکھاتی ہیں، نہ باغوں میں بہار آتی ہے، نہ چمن، پت جھڑ اور خزاں سے دوچار ہوتے ہیں، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب اللہ اس دنیا کو کسی غم یا خوشی سے وابستہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب پیدا کردیتا، چنانچہ دریاؤں میں طوفانوں کی اور چمن میں پھول کھلنے کی کوئی نہ کوئی ظاہری وجہ ضرور ہوتی ہے۔

جادو اور بندش بھی ایک طرح کا سبب ہے اور اگر کوئی یہ سبب اختیار کرکے کسی کو نقصان پہنچانا چاہے تو وہ نقصان پہنچانے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ اگر ہم کسی پرندے کو اپنی غُلیل کا نشانہ بنانا چاہیں تو ہم اس کو مارنے یا زخمی کرنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں، آئے دن ہم دہشت گردی کے واقعات سنتے ہیں، ہزاروں لوگ دہشت گردوں کی سفا کی کا نشانہ بن جاتے ہیں، ناگہانی ان کی موت واقع ہوجاتی ہے، محدود سوچ رکھنے والے یہاں کیوں نہیں سوچتے کہ اللہ کمزور ہے اور وہ ان دہشت گردوں کے سامنے العیاذ باللہ بے بس ہوگیا ہے، کوئی مانے یا نہ مانے لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ دنیا ایک دارالاسباب ہے اور اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی سبب کے تحت ہوتا ہے اللہ کسی کو مارنا چاہتے ہیں تو اس کا بھی کوئی سبب پیدا کردیتے ہیں اور اللہ کسی کو بچانا چاہتے ہیں تو اس کا بھی کوئی نہ کوئی سبب پیدا کردیتے ہیں

ایک جنگ کے موقع پر شیطان لعین نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پتھر اُچھالا اور وہ پتھر آپ کے چہرۂ انور سے ٹکرایا اور آپ کا

ایک دانت شہید ہوگیا۔ ایک یہودی نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کرایا تو آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہوکر بھی اس سحر سے متاثر ہوئے۔

اس دنیا میں ہزاروں بدطینت اور منفی اور زہریلی سوچ رکھنے والے ایسے لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے، اپنی سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے لوگوں کے چلتے چلاتے کاروبار میں رخنہ پیدا کردیتے ہیں اور ان کی روز مرہ کی زندگی اور روزگار میں رکاوٹیں کھڑی کردیتے ہیں، اسی طرح عاقبت نااندیش قسم کے عاملین جادو ٹونے اور کرنی کرتوت کے ذریعہ لوگوں کے چلتے چلاتے کاروبار اور ان کے عام معمولات میں رکاوٹیں کھڑی کردیتے ہیں، کسی کا یہ کہنا کہ جادو کوئی چیز نہیں اور بندش کی کوئی حقیقت نہیں ایک نادانی اور عدم واقفیت کی دلیل ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جادو کرنا یا کسی برے عمل کے ذریعہ کسی کو ستانا اور کسی کی زندگی میں زہر گھولنا حرام ہے اور جو بھی اس حرام کاری میں مبتلا ہوگا اس کو آخرت میں اللہ کے عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس دنیا میں لوگ آئے دن جادو، آسیبی اثرات، بندش اور نظر بد کا شکار ہوتے ہیں اور ان چیزوں کا شکار ہوکر لوگ تباہ بھی ہوجاتے ہیں اور اپنی جانیں بھی گنوادیتے ہیں۔ اس طرح کے واقعات وحادثات سے دنیا کی تاریخ بھری ہوئی ہے، ان افسوسناک واقعات پر کسی کا یہ کہنا کہ گویا کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے تب ہی تو یہ سب کچھ ہوتا ہے ایک غلط سوچ ہے۔ یہ دنیا مثبت اور منفی دو کرداروں پر چل رہی ہے، رحمٰن کی بھی ایک طاقت ہے اور شیطان کی بھی ایک طاقت ہے، یہ دنیا اگر اللہ کی بنائی ہوئی ہے اور اللہ ہی اس کا خالق وکارساز ہے لیکن وہ شیطان بھی ایک طاقت رکھتا ہے جو اللہ ہی کی پیدا کردہ ہے لیکن اللہ کا باغی ہوکر وہ راندۂ درگاہ ہوچکا ہے۔ اس دنیا میں جب بھی کوئی شخص برائی کا راستہ اختیار کرتا ہے، کسی کو ستانے کی کوئی اسکیم مرتب کرتا ہے، کسی کو مارنے کا کوئی منصوبہ بناتا ہے یا کسی کے کاروبار کو تباہ کرنے کی کوئی گھناؤنی سازش کرتا ہے یا کسی لڑکی کی شادی میں یا رشتے میں دراڑیں ڈالنے کا کوئی حربہ استعمال کرتا ہے تو شیطانی قوتیں اس کی مدد کرتی ہیں اور جو لوگ شیطانی قوتوں کی زد میں آجاتے ہیں انہیں اس دنیا میں بارہا نقصان اٹھانے پڑتے ہیں اور ان کے راستے بھی بند ہوجاتے ہیں اور ان کی رفتار زندگی آخری حد تک اور کسی نہ کسی حد تک رک جاتی ہے۔ اگر وہ اپنی کوششیں جاری رکھتے ہیں اور جادو وسحر اور بندشوں سے نجات پانے کے لئے وہ بھی کوئی سبب اختیار کرتے ہیں تو رحمٰن ان کی مدد کرتا ہے اور انہیں شیطانی چالوں سے نجات دلاتا ہے۔ شیطان کو خود رب العالمین ہی نے ڈھیل دی ہے اس لئے قیامت تک وہ اللہ کے بندوں کو مختلف انداز سے ستاتا رہے گا، جادو، سحر، بندش کرنی کرتوت وغیرہ سب شیطانوں کے پھندے ہیں، شیطان ان پھندوں کے ذریعہ لوگوں کا شکار کرتا ہے، انہیں بے دست وپا کرنے میں بھی کامیاب ہوجاتا ہے۔ اس دنیا میں ہزاروں لاکھوں واقعات اس کی گواہی دیتے ہیں، ان حرکتوں کا انکار سورج اور چاند کے وجود کا انکار کردینے کے برابر ہے اور ان شیطانی طاقتوں کو ماننے کا اور تسلیم کرنے کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ ہم نے اللہ میاں کو کمزور مان لیا ہے۔

اللہ بے شک بڑا ہے اس کے دست قدرت میں کائنات کا نظام ہے لیکن اس نے اس کائنات میں اچھے برے جو بھی اسباب پیدا کئے ہیں، ان کی ایک اہمیت ہے اور ان اچھے برے اسباب کو اختیار کرنے کے بعد جو بھی نتائج سامنے آتے ہیں وہ بھی اللہ کی قدرت اور اس کے اختیارات کا ایک حصہ ہیں۔

اس دنیا میں ایسا بھی ہوتا ہے، بندوق کی گولی بھی اپنا کام نہیں کرتی اور جادوگر کا جادو بھی کسی کو تباہ نہیں کرپاتا، اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی اور طاقت بھی ہے جو ہر جگہ اپنا کام کرتی ہے اور اپنا لوہا منواتی ہے اور وہ طاقت اللہ ہی کی طاقت ہے اور اللہ کی قدرت کا مظہر ہے۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ آگ حضرت ابراہیم کو جلا نہیں سکی تھی جب کہ آگ کا کام جلانے ہی کا ہے، پھول پاشی کرنے کا نہیں ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی پوری قوت کے ساتھ جب جب اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے گلے پر چھری چلائی تو چھری گلا کاٹنے میں کامیاب نہیں ہوئی، جب کہ چھری کا کام کاٹنے کا ہے کسی کے زخم پر مرہم رکھنے کا نہیں ہے اس طرح کے واقعات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ جب کچھ ٹھان لیتے ہیں اور کسی کی مدد کرنے کا فیصلہ کرلیتے ہیں تو پھر کئی طاقتیں مل کر بھی کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

اللہ کو بڑا مانتے ہوئے یہ بات بھی ہمیں تسلیم کرنی چاہئے کہ اس دنیا میں اچھی اور بری چیزوں کا پیدا کرنے والا صرف اللہ ہی ہے، وہی خالق خیر بھی ہی اور وہی خالق شر بھی۔ اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا

ہے اور اسی نے ابوجہل کو، خیر اور شر بھی اسی کی قدرتوں کا ظہور نظر آتا ہے لیکن اچھائی اور برائی کو پیدا کر کے یہ اختیار بھی انسان کو بخشا ہے کہ وہ اچھے راستے کو بھی اختیار کر سکتا ہے اور برے راستے کو بھی۔ اگر انسان محض پابند نہیں ہوتا اور اس کو کسی بھی طرح کا کوئی اختیار نہ ہوتا تو پھر سزا اور جزا کا مستحق بھی نہ ہوتا۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تلوار جو انسان کو مارتی ہے وہ بھی اللہ کی پیدا کردہ ہے اور ڈھال جو انسان کا دفاع کرتی ہے اور انسان کو بچاتی ہے وہ بھی اللہ ہی کی پیدا کردہ ہے جو لوگ کسی بھی صورت میں اور کسی بھی کیفیت میں اللہ کو کمزور سمجھنے یا کہنے کی غلطی کرتے ہیں وہ اللہ کی اور ان کی عظیم الشان قدرتوں کی توہین کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں، ہم اچھے برے خیالات، ایسی محدود سوچ وفکر سے اللہ کی ہزار بار پناہ چاہتے ہیں۔

جنات کے اثرات

سوال از: فرزانہ خانم ______ میسور

عرض یہ ہے کہ ہم طلسماتی دنیا کے قاری ہیں، ہم آپ کی کتابیں پڑھتے پڑھتے دل میں خیال آرہا ہے کہ اپنے بیٹے کے بارے میں چند سوال آپ کے سامنے پیش کروں، بچے کے والدین کا نام فرزانہ خانم وسید غیاث ہے، بچے کا نام سید محسن ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۹۹۲ء-۱۴۹ بروز منگل صبح کے ۱۱ بج کر ۵ منٹ پر ہوئی ہے۔ ہمارے گھر کا پتہ ڈور نمبر ۱۳۳۳ کبیر روڈ ۲ اینڈ کراس منڈی محلہ میسور۔

گزارش یہ ہے کہ میرا بچہ پیدائشی گونگا ہے، حمل کے دوران میرے خواب میں میری گود میں گول کنڈلی مار کر سانپ بیٹھا تھا، اس سانپ کو گود میں اٹھا کر بازو میں نیچے رکھ دیا۔ ۹ مہینوں کے بعد لڑکا پیدا ہوا، گورا رنگ اور بہت خوبصورت ہے، بچہ بڑھتا گیا، نہ بولتا، نہ سن سکتا، نہ دیکھ سکتا ہے کمر میں طاقت نہیں۔ ۱۱ دن کے بعد آنکھ کھولی، ۱۱ مہینوں کے بعد اس بچے کی گردن کھڑی، ۴ سال کی عمر میں دل کا آپریشن ہوا، اس میں بچے کو کسی بات کا احساس نہیں ہوتا تھا، میرا ایک ہی بیٹا ہے اور ایک بیٹی اس بچے سے چھوٹی بیٹی اس کا نام سیدہ امہ ثانیہ ہے، صرف دو ہی بچے ہیں اس بچے کو لے کر بنگلور میسور میں ہینڈی کیپ اسکولوں میں چھوڑنی

تاکہ میرا بچہ چل پھر سکے، بات چیت کرے اور ہر چیز کی پہچان ہو۔ اللہ کے فضل وکرم سے دنیا کی ہر چیز کی شناخت ہونے لگی، کھا پی سکتا ہے، چل پھر سکتا ہے، مگر بات نہیں کرتا، دماغ بالکل معصوم، ۴ سال بچے جیسا ہے ہم بچہ کی بات کو لے کر بہت پریشان رہتے ہیں، بچہ کی ہی فکر لگی رہتی ہے اور ہم غمگین رہتے ہیں، ہر علاج کروا چکے، ہر عامل کو دکھاتے گئے۔ اس لڑکے کو لے کر ہر درگاہوں پر حاضری دیئے، ہر ڈاکٹر کے پاس علاج کروائے، مگر ناکام ہو گئے، بچے کے لئے جو منت مانگتے مگر پوری نہ ہوتی تھی، بچہ نہ سمجھ سکتا ہے نہ بول سکتا ہے۔ ۲۴ سال کا ہو گیا ہے میں بچے کی ماں فرزانہ خانم بہت مایوس ہوں اور ناامید ہو گئی ہوں کہ مہینوں سے میرے دل میں آپ سے بچہ کی بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے تمنا ہے آپ جیسے بے تاج بادشاہ میرے بچہ کا علاج کر سکتے ہیں، اس کے بارے میں معلوم کرا سکتے ہیں کہ بچہ کو ہوا کیا ہے، کیا بیماری ہے، یا جناتی، آسیبی خلل ہے بس ایک بیٹا ہوا ہے۔

آپ ہماری گزارش ہے اور عاجزانہ درخواست آپ کے شمارے میں طلسماتی دنیا کے روحانی ڈاک میں جگہ دے کر اس کا حال بتائیں، نیند میں راتوں میں ڈر کر گھبرا کے پیٹ کو پکڑ کر اشارے سے مار بھگانے کو بولتا ہے، جب لکڑی لے کر اشاروں میں مارتے ہیں تو خاموشی سے سوتا ہے ورنہ رات بھر نہیں سوتا، بچے کے منہ میں جو چھوٹی جیب یعنی حلق میں زبان ہوتی ہے وہ تشدید جیسی ہے، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وہ بات نہیں کر سکتا اور اس کے جسم میں ہمیشہ کھجلی رہتی ہے، زیادہ الجھا تا رہتا ہے، گوشت انڈا، مچھلی زیادہ کھاتا ہے اور بخار زیادہ آتا رہتا ہے، دوائیں نہیں کھاتا، کھانا پانی میں ملا کر کھلانا پڑتا ہے، منہ کے سارے دانت کالے ہیں، ہم کو رات دن اس لڑکے کی فکر رہتی ہے، ہم اسی کے غم میں مبتلا رہتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو اس کا علاج ہو سکتا ہے، عامل بھی علاج نہیں کر سکے۔ اگر آپ کہیں تو ہم آپ کے یہاں لے کر آجائیں گے، آپ جو بولیں گے ہم کریں گے، ہم بچے کی فوٹو بھی روانہ کر رہے ہیں۔

اب ہماری ساری امیدیں آپ سے لگی ہیں، آپ سے ہماری عاجزانہ گزارش ہے کہ آپ فرمایئے ہم کیا کریں۔ ہم ای میل بھی کئے ہیں۔ ہمارے اس خط کا جواب اپنے ماہنامہ طلسماتی دنیا نومبر میں معلوم کرائیں یا ہم آپ کے یہاں آئیں، آپ کی بڑی مہربانی ہوگی، ہمارے

خط کا جواب ضرور بالضرور دیں آپ کی عین نوازش ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت کی بارش برسائے اور اپنے فضل وکرم سے آپ کی عمر دراز کرے۔ اب ہماری امید آپ سے جڑی ہوئی ہیں، آپ اپنا قیمتی وقت دے کر ہمارے بچے کے لئے تشفی بخش جواب دیں گے، خط طویل ہوجائے اگر لکھنے میں غلطی ہوئی ہے تو معاف کریں۔

جواب

آپ کا بچہ جنات کے اثرات کا شکار ہے اور یہ ماں کے پیٹ ہی سے جنات کے اثرات میں مبتلا ہے اور جو بچے پیدائشی طور پر اثرات کا شکار ہوتے ہیں، ان کا ٹھیک ہونا بظاہر ممکن نہیں ہوتا، یوں اللہ بہت بڑا ہے، وہ مردے میں بھی جان ڈال سکتا ہے اور پتھروں میں بھی ہریالی اُگا سکتا ہے۔ اس بچے کا روحانی علاج جب یہ ماں کا دودھ پیتا تھا اسی وقت سے شروع ہونا چاہئے تھا، پھر اس بات کا امکان ہوتا کہ یہ ٹھیک ہوجاتا اور اس درجہ اثرات میں مبتلا نہ رہتا جس درجہ ہنوز اثرات میں مبتلا ہے۔ آپ نے جو کیفیت اس کے بارے میں بتائی ہے وہ یہ ثابت کرتی ہے کہ بچے کو اثرات سے نجات نہیں مل سکی ہے اور اب وہ ۲۴ سال کا ہوچکا ہے، اب پوری طرح صحت یاب ہوجانا اس کا کیسے ممکن ہے؟ پھر بھی آپ کوشش کرکے دیکھ لیں اور میسور میں ہمارے ایک شاگرد ہیں مولانا عمیر مدنی ان سے رابطہ کرکے دیکھ لیں ممکن ہے کہ بچے کو شفا نصیب ہوجائے۔

مولانا عمیر مدنی کا فون نمبر یہ ہے۔ 9845485263

اگر آپ کا بچہ سنتا ہے تو پھر اس کا بولنا ممکن ہے، آپ کسی بھی صاحب علم سے یا کسی بھی حافظ قرآن سے سورۂ بنی اسرائیل پوری لکھ کر اس کے گلے میں ڈلوادیں اور سورۂ بنی اسرائیل پڑھ کر پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور یہ پانی اس کو صبح شام پلایا کریں، انشاء اللہ چند ماہ کے اندر اندر وہ بولنا شروع کرے گا، شروع میں تتلا کر بولے گا پھر رفتہ رفتہ اس کی آواز صاف ہوجائے گی۔

سردست یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کرکے اس کے گلے میں ڈلوادیں۔

۷۸۶

۶۱۳۴۷	۶۱۳۶۰	۶۱۳۵۷	۶۱۳۵۴
۶۱۳۵۸	۶۱۳۵۳	۶۱۳۴۸	۶۱۳۵۹
۶۱۳۵۲	۶۱۳۵۵	۶۱۳۶۲	۶۱۳۴۹
۶۱۳۶۱	۶۱۳۵۰	۶۱۳۵۱	۶۱۳۵۶

حمل قرار پانے کے دوران آپ نے جو خواب دیکھا تھا اس خواب میں یہ رہنمائی قدرت کی طرف سے کردی گئی تھی کہ آپ اثرات کی لپیٹ میں ہیں، لیکن آپ نے اس وقت سنجیدگی اور ذمہ داری سے اپنا علاج نہیں کرایا اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بھی جب کہ بچہ عام بچوں سے مختلف تھا، کمزور بھی تھا، آپ نے ڈاکٹروں کے علاج پر قناعت کی، بہت وقت ضائع کرنے کے بعد آپ نے روحانی علاج کی طرف توجہ کی، کاش آپ شروع ہی سے روحانی علاج کی طرف دھیان دیتیں تو صورت حال دگرگوں ہوتی، وقت اگرچہ کافی ضائع ہوچکا ہے لیکن انسان کو کسی بھی حال میں اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے اور آخری دم تک اپنی کوششوں کو جاری رکھنا چاہئے، جب تک کسی معتبر عامل سے رابطہ نہ ہو اس وقت تک اس علاج پر بھی آپ قسمت آزما سکتی ہیں۔

اس نقش کو لکھ کر مذکورہ نقش کے ساتھ محسن کے گلے میں ڈال دیں اور اسی نقش کو گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روزانہ عصر کے بعد محسن کو پلاتی رہیں، لگاتار ۴۰ دن تک پلائیں، انشاء اللہ آپ زبردست فائدہ محسوس کریں گی۔

نقش اس طرح بنائیں۔

یااللہ
یااللہ
یااللہ یااللہ یااللہ
وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
یااللہ

روزانہ چالیس دن تک دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھ کر کانوں میں پھونک مار دیا کریں، انشاء اللہ محسن کو اثرات

سے نجات ملے گی۔ اس کے جسم میں قوت پیدا ہوگی اور وہ بولنے بھی لگے گا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کے صاحبزادے کو کلی طور پر آسیب سے نجات عطا کرے اور اس کو مکمل صحت اور تندرستی سے نوازے آمین۔

زکوٰۃ کا طریقہ

سوال از: محمد ادریس ـــــــــــ قاسمی شاہ جاپور

لکھنا ضروری یہ ہے کہ میں آپ کے پاس تین خط روانہ کر چکا ہوں، میرے پاس ایک خط کا بھی جواب نہیں آیا ہے اس لئے حضور والا کی حاضری میں ناراضگی کا اظہار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ حصار قطبی کی زکوٰۃ میں درود تنجینا جو آیا ہے وہ کونسا درود ہے، اگر درود ابراہیم پڑھ کر زکوٰۃ نکالیں تو حصار قطبی کی زکوٰۃ نکلے گی یا نہیں اور درخواست ہے کہ اصحاب کہف کی زکوٰۃ کا طریقہ کیا ہے، اس کا جواب اور رہنمائی ضرور کریں، اب زیادہ عرض کیا کروں گا۔

جواب

جس عمل میں درود تنجینا ایک مشہور درود ہے۔ جو یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَاکَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَااِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اصحاب کہف کی زکوٰۃ کے طریقے اکابرین نے مختلف بیان کئے ہیں، ان میں سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ روزانہ ۱۲۵ مرتبہ اصحاب کہف کے ناموں کا ورد رکھیں اور ساتوں ناموں کو اس طرح ورد میں رکھیں۔ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا، مَکْسَلْمِیْنَا، کَشْفُوْطَطْ، اَذْرَ فَطْیُوْنَسْ، کَشَافَطْیُوْنَسْ، یُوَانِسْ بُوْسْ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَھَدٰکُمْ

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دوران چلہ پرہیز جلالی اور جمالی دونوں رکھیں، روزانہ دوران ورد بخور جلائیں اور پاک وصاف ہو کر قبلہ رو ہو کر عمل کریں، انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد اصحاب کہف سے کام لینے کے طریقوں پر غور وفکر کریں، ہم کئی بار الگ الگ ان ناموں سے الگ الگ فائدے اٹھانے کی تفصیل چھاپ چکے ہیں۔ طلسماتی دنیا کی فائلوں میں اگر آپ تلاش کریں گے تو آپ کو یہ تفصیل مل جائے گی۔

بہ سلسلہ درود شریف

سوال از: عبدالرشید نوری ـــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ اس سے پہلے بھی درود شریف کے متعلق خط ڈالا تھا، جواب سے محروم ہوں۔

حضرت درود دودی اور درود قہری کیا ہے، اس کے فضائل کیا ہیں، کس کام کے لئے پڑھا جاتا ہے، پڑھنے کا طریقہ کیا ہے، التجا ہے، درود دودی اور درود قہری مع زیر زبر کے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔

نوازش وکرم ہوگا۔

جواب

درود دودی یہ ہے۔ اس درود کو درود جیبی بھی کہتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی اَفْضَلِ حَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

اکابرین نے فرمایا ہے کہ کسی شخص کی کوئی خواہش یا کوئی مراد ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس درود کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور نیت زکوٰۃ کرنے کی رکھے، انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد کسی بھی مراد کے لئے نوچندی جمعرات کو بعد نماز مغرب ۲ رکعت نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھ کر یہ درود ۱۲۵ مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا کرے، انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی یا جو بھی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی، کسی بھی عمل محبت کے اول وآخر میں درود دودی اگر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو محبت کے عمل میں کامیابی ملتی ہے۔

درود قہری یہ ہے۔ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَقْھَرْ عَلٰی اَعْدَائِنَا

وَالزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَاقَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِيْ اَمْوَالِهِمْ وَعِزِّهِمْ وَاَهَالِيْهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ۔ اگر کوئی انسان کسی شری اور تیین دشمن کی شرارتوں اور سازشوں سے پریشان ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی شرارتوں اور سازشوں سے اس کو نجات مل جائے تو روزانہ سو مرتبہ درود تھری پڑھے۔ اگر پڑھتے وقت خود پر رقت طاری کرلے تو بہت جلد نتائج ظاہر ہوتے ہیں ورنہ کچھ دیر بعد ہی دشمن اپنی شرارتوں سے باز آجاتا ہے یا پھر اپنے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بہت ہی مجبوری کی حالت میں جب دشمن کی ایذا رسانیوں سے ناک میں دم ہوگیا ہو اور دشمن کسی بھی طرح اپنی شرارتوں سے باز آنے کا نام نہ لیتا ہو تب اس طرح کے عمل کرنے چاہئیں اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ دشمن کو معاف کردینا افضل ہے اور اسی حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دشمن کو معاف کردینا ایک طرح کا انتقام بھی ہے، لیکن اگر طبیعت کسی کو معاف کرنے کے لئے تیار نہ ہو اور اپنے نفس کا تقاضہ یہی ہے کہ اس کو بھی کوئی نقصان پہنچنا چاہئے تو درود تھری سے استفادہ کرنا چاہئے۔ بعض اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص درود تھری کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھتا ہو تو وہ دشمنوں کی شرارتوں سے اور ان کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے۔

رجوع خلائق کے لئے

سوال از: محبوب پاشا ــــــــــ حیدر آباد

اس نقش کی بتی بناکر سات جمعراتوں تک گھر کی روئی لگاکر مٹی کے چراغ میں جلایا جائے اور چراغ میں زیتون کا تیل یا چنبیلی کا تیل ڈالا جائے تو رزق میں زبردست فراوانی ہوگی اور مخلوق مسخر ہوگی، رجوع خلائق رہے گا اور دیکھنے اور ملنے والے محبت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

نقش یہ ہے، آتشی چال سے اسی طرح پر کریں۔

۷۸۶

۷۲	۱۰۰۹۳۴	۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹۴۰	۱۰۰۹۲۷
۷۲	۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۲۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۸
۳۸	۱۰۰۹۲۹	۱۰۰۹۴۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۲
۷۲	۱۰۰۹۳۶	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۴۱
	۷۴	۸۶	۶۰	۶۰

مولانا حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مولانا صاحب امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے، اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی رہنمائی کو تا قیامت قائم رکھے آمین۔ حضرت میں آپ سے اس نقش عمل کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کہ اعداد کے حساب سے کیا یہ نقش صحیح ہے یا غلط چھپ گیا ہے۔ اگر صحیح ہے تو حضرت مجھے بتائیں کہ یہ نقش کونسے اسم پاک کا ہے اور کیسے بنایا گیا ہے۔ مولانا صاحب اس نقش کے بارے میں مجھے تفصیل سے سمجھادیں اور اجازت بھی دیں اللہ سے دعا گو ہوں کہ روحانی مرکز دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے آمین۔

جواب

یہ نقش جو آپ نے نقل کیا ہے "یابدوح" کا نقش ہے جو کسی وجہ سے غلط چھپ گیا ہے، آپ سے اور تمام قارئین سے معذرت چاہتے ہیں، نقش کی افادیت کے پیش نظر اس نقش کی تصحیح کرکے اس کو دوبارہ چھاپا جارہا ہے، ہمیں یقین ہے کہ اس نقش کو جو بھی اپنے تجربہ میں لائے گا وہ ناکامی سے دوچار نہیں ہوگا۔ اس کو دولت بھی فراوانی کے ساتھ میسر آئے گی اور مخلوق کے دل میں بھی اس کی قدر ومنزلت پیدا ہوگی، یہ نقش بھی اُن خزانوں میں سے ایک ہے جو خزانے ہمارے بزرگوں نے اپنے بعد آنے والی نسلوں کے لے چھوڑے ہیں۔

صحیح نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۲۲	۲۸	ب
۲۶	د	۱۴	۲۴
و	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	ح	۳۰

اس ماہ کی شخصیت

سوال از: فیروزہ بیگم ــــــــــ دھاڑواڑ

میں اپنی تفصیل روانہ کررہی ہوں، اس ماہ کی شخصیت میں شامل

فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

نام: ذکیہ

نام والدہ: فیروزہ بیگم

نام والد: شبیر احمد

تاریخ پیدائش: ۱۸؍جون ۱۹۸۶ء، دن بدھ

قابلیت: DED. B.com. B.ED. MA

مجھے اپنے بارے میں پڑھنے کا انتظار رہے گا۔

جواب

اس ماہ کی شخصیت بھی شامل ہونے کے لئے فوٹو اور دستخط بھی درکار ہوتے ہیں وہ آپ نے نہیں بھیجے اس لئے آپ کو فوٹو کالم میں ابھی تک جگہ نہیں مل سکی، آپ دوبارہ خط لکھیں اور اپنا تازہ فوٹو پاسپورٹ سائز اور اپنے دستخط روانہ کریں اور اپنی تفصیل بھی دوبارہ روانہ کریں، انشاء اللہ آپ کی شخصیت کو اُجاگر کیا جائے گا اور آپ کی شخصیت پر مکمل روشنی ڈالی جائے گی، اس جواب کو پڑھنے والے تمام قارئین یہ بات نوٹ کرلیں کہ اس ماہ کی شخصیت میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلہ روانہ کرنا ضروری ہے۔

نام، والدین کا نام، تاریخ پیدائش، قابلیت، اگر شادی ہوگئی ہو تو شریک حیات کا نام، شادی کی تاریخ، ایک عدد فوٹو اور دستخط۔ اس تفصیل کے بغیر کسی کی شخصیت پر روشنی ڈالنا ممکن نہیں ہوتا۔

سورۂ فاتحہ کا عامل بننے کا شوق

سوال از: محمد نعیم انصاری ——— ناگ پور

خدمت اقدس میں گزارش ہے کہ مجھے سورۂ فاتحہ کا مکمل عامل بننا ہے، میں چاہتا ہوں کہ مجھے سورۂ فاتحہ اور اس کی زکوٰۃ کا طریقہ سمجھادیں، آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔

اگر آپ مجھے یہ بھی بتادیں کہ آپ کا شاگرد بننے کا طریقہ کیا ہے تو اور بھی آپ کی مزید مہربانی ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آپ امت پر اسی طرح احسان فرماتے رہیں۔

جواب

سورۂ فاتحہ کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۲۵ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں، اول و آخر درود شریف پڑھیں، اس عمل کی نوچندی جمعرات سے شروع کریں، انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، عددی اور حرفی نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تین نقش عددی اور حرفی لکھے جائیں اور ان کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا جائے، نقش روزانہ بنانا ضروری ہے لیکن روزانہ پانی میں ڈالنا ضروری نہیں ہے۔ ۷ دن کے یا دس دن کے بعد نقوش اکٹھے بھی پانی میں ڈالے جاسکتے ہیں، روزانہ پہلے حرفی نقش تین عدد لکھیں اور پھر عددی نقش لکھیں اور روزانہ ان کی الگ الگ گولیاں بنا کر رکھ لیں، پھر اکٹھے سات دن کے یا دس روز کے پانی میں ڈال دیں۔ حرفی نقش یہ ہے۔

الحمد لله	رب العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين
رب العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم
الرحمن	الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين
الرحيم	مالك يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم
مالك يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب
اياك نعبد	واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضوب	عليهم
واياك نستعين	اهدنا الصراط المستقيم	صراط الذين	انعمت عليهم	غير المغضو	بعليهم	ولا الضالين

عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۵۱	۲۳۶۸	۲۳۷۵
۲۳۸۹	۲۳۶۷	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۸۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

سورۂ فاتحہ کے یہ دونوں نقش ہر بیماری اور ہر ضرورت میں مؤثر اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے مثلث اور مربع کے نقوش کی زکوٰۃ عناصر کے اعتبار سے دے رکھی ہے تو پھر ان نقوش میں اور بھی افادیت پیدا ہوجائے گی اور آپ جس ضرورت مند کو یہ نقش دیں گے اس کو یقیناً بیماریوں سے شفا نصیب ہوگی اور اس کی دوسری مرادیں پوری ہوں گی، مرض کی شدت میں افاقہ ہوگا۔ عددی نقش گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر مریض کو پلایا بھی جاسکتا ہے۔

لفظ اوم کی حقیقت

سوال از: عبدالرشید نوری ______ بھوپال

اوم (OM) کس زبان کا لفظ ہے، کیا اس میں اللہ اور محمد چھپا ہوا ہے، کیا مسلمانوں کو اوم کا ورد کرنا چاہئے۔

جواب

اوم غالباً سنسکرت کا لفظ ہے۔ ممکن ہے کہ اس میں اللہ اور محمد کی طرف اشارہ ہو، لیکن جب تک مکمل طریقے سے اس بات کی وضاحت نہ ہوجائے کہ اوم کی حقیقت کیا ہے اور اوم سے کیا چیز مراد لی گئی ہے، باقاعدہ اس کا ورد کرنا جائز نہیں ہے، لیکن دوسری اقوام اگر اس طرح کے الفاظ کا احترام کرتی ہوں تو اس کی مخالفت کرنا بھی بہت سی دینی مصلحتوں کے خلاف ہے۔ تاہم وہ کلمات جن سے صاف طور پر کفر وشرک کی بو آتی ہے ان کی مخالفت کرنا ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔

ہمارے پاس اسماء حسنیٰ کا زبردست ذخیرہ موجود ہے اس کے بعد اسماء محمدی کا بھی خزانہ اپنے پاس رکھتے ہیں، مزید برآں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ قرآنی آیتوں کی دولت بیش بہا ہمیں میسر ہے تو پھر ہم کیوں دوسرے کلمات کا ورد کریں، جب کہ ہمیں ان کی حقیقت سے کچھ آشنائی بھی نہ ہو۔ ایمان اور توحید بہت بڑی دولتیں ہیں ان کو خطرہ میں ڈالنا دور اندیشی کے خلاف ہے۔

عورتوں کا جماعت میں نکلنا

سوال از: (ایضاً)

عورتوں کو تبلیغ کرنے کے لئے آج کل عورتوں کی جماعت نکل رہی ہے۔ کیا عورتوں کو دور دراز علاقہ میں تبلیغ کرنے کے لئے جانا چاہئے یا نہیں؟

جواب

آج کل عورتیں بھی جماعتوں میں نکلنے لگی ہیں، حالانکہ اسلام میں دین کی تبلیغ کی ذمہ داریاں صرف مردوں پر عائد کی گئی ہیں، عورتوں کو گھر میں بیٹھ کر ہی ذکر واذکار کا پابند رکھا گیا ہے۔

احناف کے نزدیک عورتوں کو مسجد میں آکر نماز پڑھنے کو بھی منع کیا گیا ہے، کیوں کہ عورتوں کے گھر سے نکلنے میں فتنوں کا احتمال ہے۔ جہاد کے موقعہ پر عورتوں کو اس بات کی تاکید کی جاتی تھی کہ وہ اپنے گھروں میں رہ کر جہاد کی کامیابیوں کی دعائیں کریں اور اپنے بچوں کی تربیت اور نگہداشت میں اپنا وقت صرف کریں، لیکن نہ جانے کن نادانوں کے مشورے کی وجہ سے عورتوں کو بھی جماعت میں نکالا جانے لگا ہے جو یقیناً باعث تشویش ہے اور اس طریقۂ کار سے بے شمار فتنے اُبلنے کا اندیشہ ہے۔

دارالعلوم دیوبند جو بلاشبہ امت مسلمہ کی مادر علمی ہے اس کے محتاط ترین مفتیان کرام نے تبلیغ دین کے لئے عورتوں کے گھر سے نکلنا اور شہر در شہر جانے کو ممنوع قرار دیا ہے۔ آج کل جو مرد دین کی تبلیغ کے لئے اپنے گھروں سے نکل رہے ہیں ان میں کی اکثریت مسائل سے نابلد ہے۔ اور ان میں اکثر تعداد خدا ترسی سے بھی محروم ہے۔ ان کے ساتھ عورتوں کا نکلنا کتنا بھی پردے کا اہتمام ہو خطرات سے خالی نہیں ہے۔ اللہ ہم سب کو دین کا شعور عطا کرے اور شیطان لعین کی چالوں سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کو دنیاداری کے ذریعہ نے بلکہ دین داری کے نام پر شیطان زیادہ حملہ کرتا ہے اور کامیاب بھی ہوجاتا ہے۔

جو مفتی حضرات عورتوں کی جماعت کی تائید کررہے ہیں یا تو ان کا کوئی مفاد وابستہ ہے ورنہ پھر وہ ناعاقبت اندیش ہیں اور انہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں کہ ہمارے بزرگوں نے دینی امور میں عورتوں کو گھر کی چہار دیواری تک مقید رکھنے کی جو تاکیدات کی تھی ان میں بے شمار مصلحتیں موجود ہیں ان مصلحتوں کو وہی لوگ نظر انداز کرسکتے ہیں جو عالل کے پیچھے لاٹھی لے کر دوڑنے کے قائل ہوں۔

☆☆☆☆

عکسِ سلیمانی

حسن الہاشمی

طاعون اور وبا سے حفاظت

اگر کسی علاقے میں طاعون اور وبا پھیل جائے اور لوگ کسی بیماری کا شکار ہو کر مرنے لگیں تو اپنی اور اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگادے یا تعویذ بنا کر لٹکا دے، انشاء اللہ وبا کی طرح پھیلی ہوئی بیماری سے حفاظت رہے گی، آیات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّکُفَّ بَاۡسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاۡسًا وَّ اَشَدُّ تَنۡکِیۡلًا. قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَ تُحۡشَرُوۡنَ اِلٰی جَھَنَّمَ وَ بِئۡسَ الۡمِھَادُ. وَ کَمۡ مِنۡ آیَۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَمُرُّوۡنَ عَلَیۡھَا وَھُمۡ عَنۡھَامُعۡرِضُوۡنَ.

ایضاً

اگر اس شعر کو لکھ کر گھر کے دروازے پر چپکا دیں تب بھی وبا سے حفاظت رہتی ہے۔

لِیۡ خَمۡسَۃٌ اُطۡفِیۡ بِھَا حَرُّ الۡوَبَاءِ الۡحَاطِمَۃِ ☆ اَلۡمُصۡطَفٰی وَالۡمُرۡتَضٰی وَابۡنَاھُمَا وَالۡفَاطِمَۃَ

شادی کی بندش کھولنے کے لئے

شادی کی بندش کھولنے کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، بندش کھل جائے گی اور انشاء اللہ چار ماہ کے اندر شادی طے ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡب. وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ. اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَاءَکُمُ الۡفَتۡح. اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا. لِیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَاتَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ یَھۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا وَ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا. فَاَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ عَلَیۡھِمۡ وَ اَثَابَھُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا. وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُھَا اِلَّا ھُوَ. وَ فُتِحَتِ السَّمَاءُ فَکَانَتۡ اَبۡوَابًا. اِذَا جَاءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡح. وَھُوَ الۡفَتَّاحُ بِرَحۡمَتِکَ یَااَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ.

خیر و برکت کے لئے

قرآن کریم کی ان آیات کو لکھ کر اگر گھر میں لگا دیں یا لٹکا دیں تو گھر میں خیر و برکت کا نزول ہو اور گھر تمام ارضی و سماوی آفتوں سے محفوظ رہے، اگر ان آیات کو لکھ کر تعویذ بنا کر غلے میں رکھ دیں تو غلیں میں زبردست خیر و برکت ہو اور غلہ کیڑے لگنے سے محفوظ رہے۔

آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدِ الْمُوْحٰى لَهٗ مِنَ اللّٰهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَهٗ مِنْ نَّفَادٍ. وَ حَسْبُنَا اللّٰهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا. تَبَارَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُوْرًا. تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيْرًا. تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

قضاءِ حاجت کے لئے

چھوٹی بڑی ہر ضرورت کے لئے یہ عمل کریں اور لگا تار تین راتوں تک کریں، عروج ماہ میں عشاء کے بعد اس عمل کو کریں۔ انشاءاللہ ہر حاجت پوری ہوگی، غیب سے ایسی مدد ہوگی کہ عقل حیران ہوگی۔ عشاء کی نماز کے ایک گھنٹے کے بعد نماز بہ نیت قضائے حاجت اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو بار وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھیں، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو بار اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ پڑھیں، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو بار اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنی حاجت کے لئے دعا کریں، پھر سجدے سے سر اٹھا کر تین بار درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو تین راتوں تک جاری رکھیں، انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

سورۂ فاتحہ کے ذریعہ تصرفات

قرآن کریم کی ۱۱۴ سورتوں میں سورۂ فاتحہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا نزول دو مرتبہ ہوا، ایک مرتبہ ہجرت سے پہلے اور ایک مرتبہ ہجرت کے بعد۔ اس سورۃ کے بارے میں اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ جو کچھ آسمانی کتابوں میں تھا وہ سب کچھ قرآن کریم میں ہے اور جو کچھ قرآن کریم میں ہے وہ سب کچھ سورۂ فاتحہ میں ہے۔ قرآن کریم میں اس سورۃ کو سبع مثانی بھی کہا گیا ہے یعنی وہ سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں۔ احادیث میں اس سورۃ کے ۳۲ نام بیان کئے گئے ہیں۔

سورہ فاتحہ کی عظمت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ اس کے ورد کی ہدایت رحمۃ للعالمین حضرت محمد ﷺ نے باقاعدہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کی۔ حضرت علیؓ نے حضرت امام حسنؓ کو اس کے ورد کی ہدایت کی، پھر حضرت حسنؓ نے سیدنا حضرت حسینؓ کو ہدایت کی، پھر انہوں نے حضرت امام زین العابدینؒ کو اور حضرت باقرؒ کو ہدایت کی۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ کے ورد کا سلسلہ امام جعفر صادقؒ اور امام کاظم تک پہنچا۔ گویا کہ اہل بیت سے تعلق رکھنے والے تمام اکابرین نے سورۂ فاتحہ کا ورد جاری رکھا اور اس کی برکات سے برابر استفادہ کرتے رہے۔

حضرت بایزیدؒ فرماتے ہیں کہ میں ۲۹ برس تک اسماءِ الٰہی کی مختلف دعتوں میں مصروف رہا اور میں نے قرآن کریم کی مختلف سورتوں کے چلے بھی کئے لیکن میں اپنے مقصود کو نہیں پہنچ سکا۔ پھر ایک رات خواب میں میری ملاقات حضرت امام کاظمؒ سے ہوئی اور میں نے عرض کیا حضرت آپ کا خادم ۲۹ رسالوں سے مختلف ذکرو اذکار میں لگائے لیکن میں ابھی تک کشف والہام کی دولتوں سے محروم ہوں۔ آپ کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ مجھے یہ دولت حاصل ہو اور اللہ کے فرشتے میری مدد کریں اور میری رہنمائی کریں۔ حضرت امام کاظم نے فرمایا کہ اگر تم ایک ہزار سال تک بھی اسی طرح چلّے کرتے رہے تو تمہیں وہ دولتیں نصیب نہیں ہوں گی جن کی تمہیں چاہت ہے۔ اُس وقت تک جب تک تم سورۂ فاتحہ کی دعوت نہ دو اور اس کے بعد انہوں نے حضرت بایزید کو سورۂ فاتحہ کی دعوت دینے کی تاکید کی اور فرمایا کہ مکمل پرہیز کے ساتھ روزانہ سورۂ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ حضرت بایزیدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کیا اور مکمل پرہیز یعنی جمالی اور جلالی پرہیز کے ساتھ ۴۰ ردن تک سورۂ فاتحہ پڑھتا رہا، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتا رہا۔ حضرت بایزید فرماتے ہیں کہ ۳۸ دن ۴ موکل میرے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے سلام علیک کے بعد فرمایا کہ اے صاحبِ دعوت ہم حق تعالیٰ کے حکم سے تیرے پاس حاضر ہوئے ہیں اور یقیناً تیرا مدعا تجھے حاصل ہوگا اور تجھے وہ تمام دولتیں میسر آئیں گے جن کا تو خواہش مند ہے۔ حضرت بایزید نے ان فرشتوں سے ان کا نام پوچھا تو ایک فرشتے نے کہا مجھے ارناقیل بھی کہتے ہیں لیکن میرا مشہور نام جبرائیل ہے اور انہوں نے کہا کہ فرشتوں کی چار ہزار جماعتیں میرے تحت خدمت پر مامور ہیں اور میرا تصرف تمام ارواح پر بھی ہے، بحقِ حَطَمَتْ وَ بِحَقِّ هٰذَا الْفُرْقَانِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ اُمُّ الدعوات.

اس کے بعد دوسرا موکل سامنے آیا تو میں نے اس سے اس کا نام پوچھا، اس نے کہا مجھے مورخ بھی کہتے ہیں لیکن میرا مشہور نام میکائیل ہے اور میرے تحت ایک لاکھ جن وانس اور ارواح کام کرتے ہیں، ان کو جس کام کا بھی حکم دیتا ہوں یہ حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ تیسرے موکل نے بتایا کہ میرے کئی نام ہیں ایک نام سرخائیل بھی ہے لیکن میرا مشہور نام اسرافیل ہے اور میرے تابع لاکھوں جن وانس اور شیاطین ہیں، جو میرا حکم بجالاتے ہیں، یہ سب میرے مطیع وفرماں بردار ہیں اور میں اللہ کی اجازت سے ان کے ذریعہ پوری کائنات پر تصرف کرتا ہوں۔ چوتھے فرشتے نے کہا کہ میرا مشہور ترین نام عزرائیل ہے اور میرے تصرف میں بارہ ہزار شیاطین اور سات ہزار جن و انس ہیں، یہ میرے تابع ہیں بحق باللہ الواحد القهار و بحق یابدوح. ان فرشتوں نے کہا کہ آپ جب بھی ہمیں کسی بات کا حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ یہ عظیم الشان دولت حضرت بایزید کو سورۂ فاتحہ کی دعوت دینے سے حاصل ہوئی اور آپ نے عمر بھر اس دولت کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی مدد اور خدمت کی۔

دعوت کا طریقہ یہی ہے کہ نوچندی جمعرات کو شروع کرکے ۴۰ دن تک روزانہ سورۂ فاتحتی پڑھنی ہے، اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھی جائے۔ یہ ۴۰ دن تک جمالی اور جلالی پرہیز بھی کرنا چاہئے اور روزانہ ورد کے دوران عود اور مشک کی دھونی بھی دینی چاہئے۔

انشاء اللہ ۳۸ ویں دن سے ملائکہ کا دیدار شروع ہوجائے گا اور ۴۰ ویں دن یہ ملائکہ باذن اللہ عامل کے مطیع ہوجائیں گے۔

دعوت سے فارغ ہونے کے بعد جب بھی کوئی حاجت ہو عامل چاہئے کہ وہ سورۂ فاتحہ کو اِیَّاكَ نَسْتَعِیْن تک سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَائِكَ وَ اَفْعَالِكَ فَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ. اس کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے، انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی اور عامل جس کے لئے عمل کرے گا وہ کارگر ثابت ہوگا، دعوت کے بعد اگر عامل کسی کو سورۂ فاتحہ کا نقش حرفی یا عدد لکھ کر دے گا تو اس کی تمام حاجتیں اور خواہشات پوری ہوگی اور ہر بیماری سے نجات ملے گی، سورۂ فاتحہ کا حرفی نقش یہ ہے۔اس نقش کو آتشی چال سے پُر کرنا چاہئے۔

الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	اهدنا الصر اط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم	غير المغضوب عليهم ولاالضالين
اهدنا الصر اط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم	غير المغضوب عليهم ولاالضالين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين
غير المغضوب عليهم ولاالضالين	اهدنا الصر اط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم	مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم
مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين	الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم	غير المغضوب عليهم ولاالضالين	اهدنا الصر اط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم

سورۂ فاتحہ کا عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

گناہوں سے حفاظت

جو شخص یہ چاہے کہ گناہوں اور معصیتوں سے اس کی حفاظت رہے اس کو چاہئے روزانہ صبح شام سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

استغفرالله	ذنب	واتوب	اليه
۴۱۶	۴۵	۱۸۰۸	۷۵۱
۴۴	۴۱۳	۷۵۴	۱۸۰۹
۷۵۳	۱۸۱۰	۴۳	۴۱۴

تمام مسائل کے لئے

کوئی شخص اگر مسائل اور مصائب کا شکار ہو اور جدوجہد کے باوجود اس کو مسائل اور مصائب سے نجات نہیں مل پا رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز پنج گانہ کی پابندی کرے، اگر ممکن ہو تو ہر وقت باوضو رہے ورنہ کم سے کم باوضو سوئے اور روزانہ ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل پڑھے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور رات کو سونے سے پہلے ستر مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، اول و آخر ۷ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کی پابندی کرنے سے چند دن کے بعد اس کو محسوس ہوگا کہ اس کے مسائل حل ہو رہے ہیں اور اس کو مصائب سے نجات مل رہی ہے۔ اگر اس نقش کو گلے میں ڈال لے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۶۳
۶۷	۱۲۴	۹۴	۱۶۵

خواہشات کی تکمیل کے لئے

اکابرین اور ماہرین عملیات نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۴۰ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے رَبَّنَـا آتِنَـا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْـمَةً وَ هَيِّئْ لَـنَـا مِنْ اَمْرِنَـا رَشَدًا. اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کی بڑی سے بڑی جائز خواہش پوری ہو جائے گی۔ اس ورد کو نوچندی جمعرات سے شروع کر کے ۴۰ روز تک جاری رکھے اور اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

رَبَّنَا آتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً	وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ	اَمْرِنَا رَشَدًا
۱۹۳	۷۹۶	۷۰۶	۸۴۱
۷۹۵	۱۹۰	۸۴۴	۷۰۷
۸۴۳	۷۰۸	۷۹۴	۱۹۱

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے تاریخ مقدمہ سے ایک دو دن قبل عشاء کی نماز کے بعد ایک فرد یا چند افراد آیت کریمہ چالیس ہزار مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ایک شخص گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل نقش وہ شخص اپنے گلے میں ڈال لے جو مقدمہ کی پیروی

کررہا ہے۔ انشاء اللہ جلد مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

من الظالمین	انی کنت	سبحنک	لا الہ الّا انت
۵۴۹	۵۵۱	۱۱۵۰	۵۳۲
۵۵۲	۵۵۲	۵۲۹	۱۱۴۹
۵۳۰	۱۱۴۹	۵۵۳	۵۵۱

حصار برائے حفاظت

اس حصار کو رات کو سونے سے پہلے پڑھ لے، تمام رات ناگوار باتوں سے، برا خوابوں سے اور ہر طرح کے اثرات ونقصانات سے محفوظ رہے گا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ مُكْرِهٍ مَا كَرِهَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَةٍ وَ فِتْنَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

غائب کو کسی خواب میں دیکھنا

اگر کوئی شخص گھر سے غائب ہو گیا ہو اور کوئی شخص خواب میں یہ دیکھنا چاہتا ہو کہ وہ کہاں ہے اور وہ زندہ ہے یا مردہ؟ تو رہنمائی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر صاف ستھرے لباس میں دو رکعت نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر بستر پر لیٹ جائے اور لیٹنے سے پہلے سورہ والیل، سورہ والشمس، سورہ والتین اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے اور اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد ایک بار یہ کلمات کہے: اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ فلان ابن فلان وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى حَاجَةِ دَعْوٰى.

اس عمل کو لگا تار سات راتوں تک کرنا چاہئے، انشاء اللہ سات راتوں کے درمیان غائب شدہ شخص خواب میں آجائے گا اور انشاء اللہ جگہ کی بھی نشاندہی ہوگی۔ روزانہ تکیہ کے نیچے یہ تعویذ رکھ کر سوئیں۔

۷۸۶

ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل

قلب وروح کی بے چینی کے لئے

اگر کسی شخص کا دل مضطرب رہتا ہو اور اس کو کسی صورت بھی قرار نہ آتا ہو تو اس شخص کو چاہئے روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، کم سے کم اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھے۔ ۴۰ دن کے بعد ہمیشہ بسم اللہ کو ۱۹ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول رکھے۔ انشاء اللہ قلب وروح کی بے چینی، گھبراہٹ اور دل ودماغ کی پراگندگی سے نجات ملے گی، بسم اللہ کے نقش ذوالکتابت کو ہمیشہ اپنے گلے میں رکھے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

اہل خانہ کی حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے یہ خواہش کرے کہ اس کے بیوی بچے محفوظ رہیں، انسانوں اور جنوں کی شرارتوں سے اور سحر و آسیب سے، نیز آسمانی اور ارضی آفات سے تو اس کو چاہئے کہ ۳۱۳ مرتبہ ''یارقیب'' پڑھ کر سب گھر والوں پر دم کرے اور سب کے گلے میں یہ نقش ڈال دے، انشاء اللہ ہر طرح کی آفت اور شرارت سے اس کے بیوی بچے محفوظ رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	۹	۳	ق
۴	۹۹	۲۰۱	۸
۹۸	۱	۱۱	۲۰۲
ی	۲۰۳	۹۷	ب

☆☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

امراض جسمانی

امراض چشم

پانچوں فرض نماز کے بعد ذیل کی آیت سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کرکے دونوں آنکھوں کو لگائے اور اگر آنکھیں تندرست ہیں تو فجر و مغرب کی نمازوں کے بعد اس آیت کو سات مرتبہ مع اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے آنکھوں پر لگائے یا ملے انشاء اللہ العزیز دکھتی آنکھیں تندرست ہوں گی اور تندرس آنکھیں دکھیں گی نہیں مجرب ہے آیت یہ ہے:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (سورۂ ق)

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔ پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی صحت ہونے تک روزانہ عمل کریں مجرب ہے۔ اول و آخر درود ابراہیمی اور سورۃ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے آشوب چشم سے نجات ملے گی۔

آشوب چشم پر یہ آیت پندرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز اچھا ہو جائے گا۔

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سورۃ المنافقون پڑھ کر آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

زخم چشم کا علاج

سورۃ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔ آنکھوں میں زخم ہو جائے اس پر گیارہ مرتبہ النافع البادی پڑھ کر دم کریں۔

گوہانجی کا علاج

آنکھوں کے کنارے پر تکلیف و سرخ پھنسی نکل آتی ہے اس کے لئے باوضو یہ آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز درد سے آرام ہو جائے گا۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (سورۃ لقمان ۲۷)

کسی شخص کی آنکھوں میں کوئی تکلیف ہو اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پوری پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں جب تک شکایت باقی رہے یہ عمل کریں انشاء اللہ العزیز شفا حاصل ہوگی۔

ہر نماز کے بعد سورۃ طٰہٰ کی یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر اپنی انگشت شہادت پر دم کرکے آنکھ کے متاثر حصے پر پھیریں انشاء اللہ تین یا سات یوم میں شفا ہو جائے گی۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ (سورۂ طٰہٰ ۱۰۵، ۱۰۷)

ناخونہ (ظفرہ) کا علاج

تین مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھ کر آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ ختم ہو جائے گا۔ سورۃ ہمزہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس سے سفید سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ ختم ہو جائے گا۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ

اَجْمَعِیْنَ○(۹۱ تا ۹۳)

یہ آیات آنکھ کے تمام امراض کے لئے درد تکلیف، ناخونہ کے واسطے کہ جن کے علاج سے اطباء عاجز آچکے ہوں نافع ہے۔ ترکیب علاج اس طرح ہے: سرمہ اصفہانی ایک جزو، مونگا آدھا جزو خریف کی اول بارش والا پانی اور نہر و چشمہ کا پانی دسمبر یا جنوری میں جمعرات کے روز قبل طلوع آفتاب لیا گیا ہو پھر یہ سب علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر درخت سبز کے پانی میں پیسیں پھر خشک کریں پھر ان کو خریف کی بارش کے پانی میں پیس کر خشک کریں پھر دسمبر یا جنوری کے نہر و چشمہ کے پانی میں پیسیں اور خشک کریں چوتھی بار شہد جس کو آگ کی گرمی نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسیں اور خشک کریں۔

مذکورہ بالا آیات شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر جنوری کے آب رواں یا آب چشمہ سے دھو کر ان میں ان دواؤں کو پانچویں مرتبہ پیس کر خشک کرلیں اور سرمہ کی مانند باریک کر کے رکھ لیں آنکھوں کے ہر مرض کے لئے انشاء اللہ نافع ہوگا۔

موتیابند علاج:

ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیرا جائے موتیابند کے لئے مفید ہے۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ○

سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا جائے تو انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

ککروں (روہے) کا علاج

ایک پاک سفید کپڑے کی پٹی پر یہ آیات لکھ کر عشاء کی نماز کے بعد آنکھوں پر باندھ لیں سات یوم کے اندر انشاء اللہ کامل شفاء ہوگی۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ○

قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْ ھُدًا وَّشِفَاءٌ.

چینی کی سات پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیات لکھیں اور پانی سے دھو کر آنکھیں دھوئیں پانی زمین پر نہ گرے نیچے دوسرا برتن رکھ دیں استعمال شدہ پانی کو ایسی جگہ ڈال دیں جہاں پاؤں نہ پڑتے ہوں۔ چند یوم کے عمل سے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذْھَبُوْ بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ○فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ○

عرج ماہ میں ہفتہ کے دن یہ حروف مقطعات لکھیں اور ان کو پانی میں دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

الٓمّٓ ...... الٓمّٓصٓ ...... الٓمّٓصٓ ...... الٓرٰ ...... کٓھٰیٰعٓصٓ ......
حٰمٓ ...... عٓسٓقٓ ...... طٰہٰ ...... طٰسٓمّٓ ...... حٰمٓ ...... یٰسٓ صٓ قٓ نٓ..

کسی کو رتوندا (شب کوری وروزی کوری کا علاج) سورۃ القیامہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے انشاء اللہ مرض دور ہوگا۔

سورۃ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر سات مرتبہ د پڑھ کر سرمہ کو دم کریں۔ جس کو شب کوری ہو تو رات کو سوتے وقت اور جس کو روزی ہو تو صبح طلوع آفتاب سے پہلے آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جس شخص کو آنکھ میں ورم یا شب کوری ہو تو سورۃ عبس ۷۵ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

سورہ دَھْرُ کی درج ذیل آیات ۴۱ مرتبہ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کریں اور وہ تیل رات کو سونے سے پہلے سر میں لگائیں۔ انشاء اللہ آنکھوں کی روشنی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُوْرًا○ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنَاہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا○

دن کے رتوندا کے لئے صبح شام سو سو بار یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر لگائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ○

ضعف بصر کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یا نور" پڑھ کر شہادت کی انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے ضعف بصر کے لئے مفید ہے۔

جس کی بینائی کمزور ہو گئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ

پڑھ کر انگلیوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرے یا اس کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر شہد سے صاف کریں اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ بینائی ٹھیک ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ○

پوری سورۃ قدر وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے ایک مرتبہ پوری پڑھ لیں تو انشاء اللہ بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

آنکھ میں پھولے کا علاج

سورۃ اخلاص نماز فجر وعشاء کے بعد پڑھ کر مریض کی آنکھ پر دم کریں انشاء اللہ مرض ختم ہوجائے گا۔

آنکھ پھڑکنے کا علاج

ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں اور دوبارہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ مرض اور تکلیف فوراً زائل ہوگی۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ○ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ○ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ○ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ○ فَمَا لَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ○

برائے روشنی چشم

اول وآخر درود شریف ایک ایک مرتبہ اور دس مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی بحال ہوگی وہ آیت یہ ہے۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ○

آنکھوں کی روشنی چشم

پانچوں نمازوں کے بعد آیت الکرسی پڑھے اور جب کلمہ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا پر پہنچے تو دونوں ہاتھ کی انگلیاں دونوں آنکھوں پر رکھ لے اور وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا کو گیارہ بار پڑھے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر مل لے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی بینائی تیز ہوگی۔

آنکھوں کے درد کو دفع کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ شریف سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی نگاہ کمزور ہو اور کم دکھائی دیتا ہو تو اس کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر انگلیوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر لگا لے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہوجائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ○

آشوب چشم

سورہ ملک نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان وقفہ میں پوری سورہ ایک بار پڑھ لیں۔ سورۃ التحریم کی ایک آیت کا یہ حصہ پندرہ بار پڑھ کر دم کریں۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ : سورہ کوثر گیارہ بار پڑھ کر دم کریں اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شامل کریں۔ سورۂ دہر کی آیت کا یہ حصہ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔

ناخونہ (ظفرہ پھولا)

سورہ حم سجدہ پوری سورۃ لکھ کر آب باراں میں دھویا جائے پھر اسی پانی میں سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگاتے رہیں انشاء اللہ سفیدی زائل ہو جائے گی۔ سورہ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے۔ سورۂ ابراہیم کی یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ○

زخم چشم، آنکھ کا زخم یا چوٹ

سورہ الہمزہ پڑھ کر زخم پر دم کردیں۔

بری عادتیں چھڑانے کا عمل

یہ عمل ان لوگوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے جو بری عادتوں میں مبتلا ہوں، مثلاً چوری، ڈاکہ زنی، شراب نوشی، سٹے بازی، زناکاری وغیرہ جیسے افعال بد کا شکار ہوں اور یہ بری عادتیں کسی کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بن چکی ہوں۔ اس عمل کو اگر ایمان ویقین کے ساتھ کریں گے تو نتائج بہت جلد مرض کے مطابق برآمد ہوں گے اور بری عادتوں سے حیرتناک طریقے پر نجات ملے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم کے اعداد نکالیں اور یاہادی کے بھی اعداد نکالیں پھر ان میں اس شخص کے نام کے اعداد بمع والدہ اس میں شامل کرلیں جو کسی برائی میں مبتلا ہو پھر مجموعہ اعداد میں سے ۳۰ وضع کر کے حاصل تفریق کو ۴ سے تقسیم کردیں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچیں تو ۱۳ویں خانہ میں، اگر ۲ بچیں تو نویں خانہ میں اور اگر ۳ باقی بچیں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کردیں۔

جس شخص کے لئے عمل کیا جارہا ہو اس کا ستارہ معلوم کریں اور نقش اسی وقت تیار کریں جب قمر کی اس ستارے کے ساتھ تثلیث یا تسدیس ہو۔ اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۲۱ر مارچ سے ۲۰ر اپریل کے درمیان کی ہو تو اس کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۱ر اپریل سے ۲۱ر مئی کے درمیان کی ہو تو برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون کے درمیان کی ہو تو برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان کی ہو تو برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۳ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان کی ہو تو برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان کی ہو تو برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، اگر تاریخ پیدائش ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان کی ہو تو برج میزان اور ستارہ زہرہ ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان کی ہو تو برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان کی ہو تو برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان کی ہو تو برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۱ر جنوری سے ۲۹ر فروری کے درمیان کی ہو تو برج دلو اور ستارہ زحل ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان کی ہو تو برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر مجموعی اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو اس کا برج حمل ہے۔ اگر ۲ بچیں برج ثور، اگر ۳ بچیں تو برج جوزا، اگر ۴ بچیں تو برج سرطان، اگر ۵ بچیں تو برج اسد، اگر ۶ بچیں تو برج سنبلہ، اگر ۷ بچیں تو میزان، اگر ۸ بچیں تو برج عقرب، اگر ۹ بچیں تو برج قوس، اگر ۱۰ بچیں تو برج جدی، اگر ۱۱ بچیں تو برج دلو، اگر صفر بچے تو برج حوت ہے، برجوں کے متعلقہ ستاروں کا ذکر اوپر کیا جاچکا ہے۔ نقش کی رفتار یہ ہوگی۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھی جائے گی اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم يَاهَادِی فلاں ابن فلاں کو فلاں برائی سے نجات عطا کردے انشاءاللہ برائیوں سے اور گناہوں سے نجات مل جائے گی، ایک نقش گلے میں ڈالیں اور ۱۱ نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر ۱۱ دن تک پلائیں۔ اگر تعویذ گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا ممکن نہ ہو تو تعویذ تکیہ میں رکھ دیں۔

☆☆☆☆☆

روحانی عملیات

کیا صحیح کیا غلط

ادھر اخبارات میں عامل حضرات کی گرفتاری سے متعلق سامنے آئی ہیں۔ پریشان حال لوگ ان کے پاس دین کی نسبت سے آتے ہیں، ایسے لوگوں کی طرف سے ضرورت مندوں کا استحصال، ان سے غیر معمولی مقدار میں رقوم کی وصولی، یہاں تک کہ عزت وآبرو بھی دست درازی کے واقعات حد درجہ افسوناک ہیں۔ اچھے اور برے واقعات سماج میں دن رات پیش آتے ہیں اور جب کسی معاشرہ میں برائی کا دور دورہ ہو جاتا ہے اور جرائم روزمرہ کا معمول بن جاتے ہیں، تو لوگوں کی نگاہ میں ان واقعات کی اہمت کم ہو جاتی ہے۔ کوئی بات کتنی بھی نامناسب ہو لیکن جب آنکھیں انھیں دیکھنے اور کان ان کے سننے کے خوگر ہو جائیں، تو اس کی سنگینی اور شناعت کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ لیکن یہی واقعات اگر دینی مراکز اور دینی شخصیتوں کی نسبت سے سامنے آئیں، تو دل پر چوٹ لگتی ہے، اور دین اور اہل دین کا اعتماد واعتبار مجروح ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو شفاء اور مومن کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔ (اسراء: ۸۲) اصل میں تو قرآن مجید دل کی بیماریوں کے لئے شفا ہے، وہ کفر وشرک اور نفاق کی بیماری سے قلب کو نجات عطا کرتا ہے۔ (یونس: ۵۷) لیکن کیا اللہ کی یہ ''کتاب اعجاز'' جسم انسانی کے لئے بھی باعث شفاء ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر اہل علم اور فقہاء کی رائے یہ ہے کہ قرآن مجید سے شفاء جسمانی بھی حاصل ہوتی ہے۔ (تفسری قرطبی: ۳۱۶/۱۰، نیل الاوطاد: ۲۱۲/۸) رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں کہ بچھو گزیدہ شخص پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔ (نیل الاوتاد: ۲۱۵/۸) خود رسول اللہ ﷺ کے ارشادات میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ فلق وناس کے ذریعہ شفاء جسمانی کا ذکر موجود ہے۔

> اللہ تعالیٰ نے قرآن میں مجید کو شفا اور مومن کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔ دعائیں، قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ بھی شفا کی تاثیر رکھتے ہیں، اسباب کے درجہ میں ہیں۔

اسی طرح بعض بیماریوں سے شفا کے لئے دوائیں بھی آپ ﷺ سے منقول ہیں۔ بعض دعائیں مطلق بیماری کے لئے ہیں اور بعض دعائیں متعین بیمایوں کے لئے، مشہور محدث امام ابوزکریا نودیؒ نے ماثور دعاؤں اور اذکار کو ''کتاب الاذکار'' کے نام سے جمع فرمایا ہے، یہ ایک ضخیم کتاب ہے، اور اس میں ایسی دعائیں موجود ہیں۔ نیز یہ بات عقل وخرد کے بھی خلاف نہیں، جن مادی دواؤں کو ہم کھاتے اور ان سے صحت یاب ہوتے ہیں، ان میں یہ خصوصیت اور نافعیت خالق کائنات ہی کی پیدا کی ہوئی ہے، تو اگر اللہ تعالیٰ وہی تاثیر وصلاحیت الفاظ اور کلمات میں پیدا کردیں تو یقیناً یہ باعث تعجب نہیں ہے۔ اس پر انسانی تجربات بھی شاہد ہیں، بہت سے مواقع پر کسی آیت کے پڑھنے یا دم کرنے یا کسی دعا کے پڑھنے کی وجہ سے شفا حاصل ہوتی ہے، اور انسان عملاً اس کا تجربہ کرتا ہے، اسی لئے صحیح یہی ہے کہ دعائیں بھی، قرآنی آیات بھی اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ بھی شفا کی تاثیر رکھتے ہیں، اور یہ اسباب کے درجہ میں ہیں، اصل شفاء اللہ ہی کی مشیت اور اس کے حکم سے ہے۔

روحانی عمل کے ذریعہ علاج کی مختلف صورتیں ہیں، دعا کرنا،

کوئی آیت، ذکر یا دعاء پڑھ کر دم کرنا، قرآن مجید کی آیات، دعا یا اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کو لکھنا اور انہیں دھو کر پینا اور لکھا ہوا تعویذ گلے میں لٹکانا وغیرہ۔ جہاں تک شفاء کی دعاء کرنے کی بات ہے، خواہ اپنے لئے یا دوسرے کے لئے تو اس کے جائز ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اہل خانہ پر دیاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا فرماتے تھے: اے اللہ انسانیت کے پروردگار! تکلیف کو دور کر دیجئے اور شفاء عطا فرمایئے، کہ اپ ہی شفا عطا فرما سکتے ہیں، ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۵۳۵، باب دعاء العائد للمریض)

حضرت عثمان بن ابو العاصؓ سے مروی ہے، کہ مجھے اسلام قبول کرنے کے بعد سے جسم میں درد کا احساس رہتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جہاں پر تکلیف ہو، وہاں ہاتھ رکھو، تین دفعہ بسم اللہ کہو، اور سات دفعہ پڑھو: (ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، ان چیزوں کے شر سے جن میں دوچار ہوں اور جن سے ڈرتا ہوں۔'' (مسلم حدیث نمبر: ۲۲۰۲، باب استجاب اوضع ید علی موضع والم مع الدعاء)

دوسری صورت پڑھ کر دم کرنے اور پھونکنے کی۔ یہ بھی حدیث سے ثابت ہے، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سوتے وقت معمول مبارک تھا کہ سوتے وقت قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۵۱۵، باب دعاء العائد للمریض)

حضرت عائشہؓ ہی سے یہ بھی روایت ہے کہ جب گھر کے لوگوں میں کوئی بیمار پڑتا، تو اس پر بھی آپ معوذات یعنی سورہ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم فرمایا کرتے، پھر جب آپ مرض وفات کی حالت میں تھے، تو حضرت عائشہؓ آپ پر دم کیا کرتی تھیں، (مسلم، حدیث نمبر: ۵۶۷۰) پھونکنے اور دم کرنے کو حدیث میں رقیہ (را پر پیش) سے تعبیر کیا گیا ہے، اور صراحتاً آپ سے اس کی اجازت ثابت ہے، حضرت عوف بن مالکؓ راوی ہیں کہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ پر پیش کرو، کہ اگر اس میں کوئی مشرکانہ بات نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (مسلم، حدیث نمبر: ۵۶۸۸) جب براہ راست جھاڑ پھونک کی اجازت ہے، تو اگر پانی پر دم کیا جائے اور اسے مریض کو پلایا جائے، یا تیل پر دم کیا جائے اور اس سے جسم کی مالش کی جائے، تو یہ صورت بھی درست ہونی چاہئے۔

یہ صورت کہ کسی برتن پر قرآن مجید کی آیت یا دعاء زعفران یا کسی اور شے سے لکھی جائے اور اسے دھو کر پلایا جائے، ثابت ہے۔

علامہ ابن تیمیہؒ نے حضرت عبد اللہ بن عباس سے ایک طویل دعاء نقل کی ہے جس کی ابتداء ''بسم اللہ، لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم، سبحان اللہ رب العرش العظیم، الحمد اللہ رب العالمین'' سے ہوتی ہے، کہ اس دعاء کو صاف برتن میں لکھ کر اسے پلایا جائے، اور بعض روایتوں میں یہ بھی ہے کہ ناف سے متصل چھینٹیں ماری جائیں، اسی سے استدلال کرتے ہوئے علامہ موصوف لکھتے ہیں: ''بیمار اور مبتلائے مصیبت شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کی کتاب یا ذکر میں سے کچھ جائز و روشنائی سے لکھنا، دھونا اور پلانا جائز ہے۔'' (فتاویٰ علامہ ابن تیمیہ: ۲۴/۹)

البتہ جیسا کہ علامہ ابن تیمیہ نے ذکر کیا ہے، یہ ضروری ہے کہ جس چیز سے لکھا جائے وہ پاک ہو اور جس چیز پر لکھا جائے وہ بھی پاک ہو، تاکہ قرآن مجید کی بے احترامی نہ ہو، کیوں کہ قرآن کی بے احترامی سخت گناہ ہے، بلکہ جانتے، بوجھتے ایسا کرنے میں کفر کا اندیشہ ہے، لہٰذا خون سے قرآن آیات واذکار کا لکھنا جائز نہیں۔

علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تین شرطیں پائی جائیں تو جھاڑ پھونک جائز ہے اول یہ کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہو، یا اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات کا ذکر کیا جائے، دوسرے عربی زبان میں ہو، یا ایسی زبان میں جس کا معنی سمجھ آتا ہو، تیسرے اس بات کا یقین ہو کہ یہ جھاڑ پھونک بذات خود مفید و موثر نہیں، اصل موثر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

عمل کی چوتھی صورت لکھا ہوا تعویذ ہے، لکھا ہوا تعویذ گلے میں لٹکانا جائز ہے یا نہیں؟ اس میں اختلاف ہے، بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا، بازو یا کسی اور حصے میں باندھنا جائز نہیں، دوسری رائے اس کے جائز ہونے کی ہے، بشرطیکہ مشرکانہ کلمات سے خالی ہو، اور یہی رائے زیادہ درست معلوم ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے شیاطین وغیرہ کے حفاظت کی دعاء بتلائی تھی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص ؓ اپنے بچوں کو یہ دعا باضابطہ یاد دلاتے تھے، اور جوان میں سے بڑے نہیں ہوئے تھے ان کے لئے دعا لکھ کر ان کو پہنادیتے تھے۔ ومن لم یدرک کتبھا وعلقھا علیہ، (مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۹/۸) علامہ ابن ابی شیبہ نے مختلف تابعین سے نقل کیا ہے کہ وہ تعویذ لکھنے اور اسے پہنانے کے قائل تھے، مشہور محدث سعید بن میتب سے نقل کرتے ہیں، کہ اگر چمڑے پر لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں، عطاء، مجاہد محمد بن سیرین، ضحاک بڑے پایہ کے تابعی علماء گزرے ہیں اور صحابہ کے صحبت یافتہ ہیں، ان سب سے لکھے ہوئے تعویذ کا جواز منقول ہے، حضرت عائشہ اور ائمہ مجتہدین میں سے امام احمد کی طرف بھی یہی بات منسوب کی گئی ہے، (دیکھئے: الموعة الفقہیہ: ۳۳/۱۳) علامہ ابن تیمیہ نے عورت کے دردِ زہ کے سلسلہ میں جو دعا لکھی اور دھوکر پلانے کی بات فرمائی ہے، اس میں کاغذ پر لکھنے اور عورت کے بازو میں باندھ دینے کا بھی ذکر آیا ہے، اس طرح حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ جیسے جلیل القدر صحابی سے بھی لکھے ہوئے تعویذ کا جواز ثابت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ جھاڑ پھونک اور تعویذ (تمیمہ) لٹکانا شر ہے، اور اسی کی وجہ سے ہمارے زمانہ کے بعض اہل علم اس کو مطلقاً منع کرتے ہیں، لیکن اگر حدیث کے الفاظ پر غور کیا جائے تو حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ کی زوجہ ایک یہودی کے پاس جھاڑ پھونک کے بارے میں جایا کرتی تھیں، اسی بابت حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ نے یہ تنبیہ فرمائی تھی، (دیکھئے: ابوداؤد حدیث نمبر: ۳۸۸۳۔)

اس لئے آپ ؐ کا منشاء غیر مسلموں کے پاس جھاڑ پھونک کرانے اور ان سے تعویذ لینے کی ممانعت کا تھا، کیوں کہ ان سے علاج کرانے میں اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ وہ مشرکانہ کلمات کا استعمال کرتے ہوں، اسی لئے حضرت عبد اللہ ابن مسعود ؓ نے جھاڑ پھونک کو بھی شرک قرار دیا، حالاں کہ پھونکنا اور دم کرنا صحیح حدیثوں سے ثابت ہے۔

جھاڑ پھونک ہو، لکھ کر اور دھوکر پلانا ہو، یا لکھا ہوا تعویذ، ہر صورت میں چند باتیں ضرور ہیں، جس کو حافظ ان حجر ؒ نے اس طرح لکھا ہے: علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تین شرطیں پائی جائیں تو جھاڑ پھونک جائز ہے اول یہ کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہو، یا اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات کا ذکر کیا جائے، دوسرے عربی زبان میں ہو، یا ایسی زبان میں جس کا معنی سمجھ آتا ہو، تیسرے اس بات کا یقین ہو کہ یہ جھاڑ پھونک بذات خود مفید و موثر نہیں، اصل موثر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ (فتح الباری: ۱۰/۱۹۵)

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اسماء وصفات کی شرط اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہے، کہ اللہ ہی سے مدد اور شفاء کا طلب گار ہو اور شرک کا شائبہ تک پیدا نہ ہو، عربی زبان میں ہونا اس کے مفہوم سے آگہی بھی اسی لئے ضروری ہے کہ کوئی مشرکانہ کلمہ شامل نہ ہو جائے، تیسری شرط بھی اسی لئے ہے کہ انسان کا خدا پر یقین رہے، گویا اصل یہی ہے کہ جھاڑ پھونک اور تعویذ شرک سے خالی ہو، جیسا کہ خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک، (مسلم حدیث نمبر: ۵۶۸۸) اسی سے یہ بات بھی نکل آئی کہ غیر مسلموں کے پاس تعویذ اور عمل کے لئے نہیں جانا چاہئے، کیونکہ اس صورت میں مشرکانہ تعویذ اور جھاڑ پھونک میں

جھاڑ پھونک اور تعویذ کو اختیار کرتے ہیں، ان کا یقین اللہ تعالیٰ کی ذات کے بجائے ان اعمال پر اور بعض دفع عمل کرنے والے ''باباؤں'' پر قائم ہو جاتا ہے، اس سے لوگوں میں ضعیف الاعتقادی اور توہم پرستی پیدا ہو جاتی ہے۔ بیماریوں کے لئے معالجین کے پاس جانے کے بجائے لوگ عاملین کے یہاں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ اگر مسلمان عاملین سے فائدہ نہیں ہوا تو غیر مسلم عاملین تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور ہر طرح کے مشرکانہ فعل پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ خواتین خاص طور پر اس میں آگے ہوتی ہیں،

مبتلا ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت گزر چکی ہے کہ انھوں نے اپنی اہلیہ کو اسی وجہ سے منع فرمایا تھا ہاں، مسلمان عامل غیر مسلموں کا علاج کر سکتا ہے، کیوں کہ یہ انسانی خدمت ہے، اور انسانی خدمت ہے، اور انسانی نقطہ نظر سے ایک دوسرے کی مدد کرنا واجب ہے: چنانچہ حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایت سے بھی ثابت ہے کہ مسلمانوں کے قافلہ نے ایک غیر مسلم سردار قبیلہ کا علاج کیا تھا۔ (نیل الاوطار: ۲۱۵/۸)

سب سے اہم مسئلہ عامل حضرات کے طرز عمل اور ان کے رویہ کا ہے، اس سلسلہ میں چند امور کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔

اول یہ کہ اجنبی عورتوں کے سلسلہ میں جو شرعی احکام ہیں عاملین ان سے مستثنیٰ نہیں، رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے بہت شدت سے منع فرمایا ہے، کہ مرد کی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی ہو، اس کے لئے غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا جائز نہیں۔

دوسرے شریعت میں اس سے بھی زیادہ ممانعت غیر محرم کو ہاتھ لگانے کی ہے، کیونکہ اس سے زیادہ فتنہ کا اندیشہ ہے، مادی طریقہ علاج میں بعض دفعہ جسم کے کسی حصہ کو دیکھنے یا چھونے کی ضرورت پیش آتی ہے، کیونکہ جسمانی کیفیت ہی کے ذریعہ مرض کی تشخیص ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ روحانی طریقہ علاج میں مرض کی تشخیص کے لئے اس کی ضرورت نہیں، اس لئے اس صورت کو ڈاکٹری معائنہ پر قیاس نہیں کرنا چاہئے۔ یہی حال غیر محرم کا چہرہ دیکھنے کا بھی ہے کہ اگر جوان لڑکی یا خاتون ہو تو چہرہ کا پردہ بھی ضروری ہے، عام طور پر عامل حضرات ان امور کے بارے میں احتیاط نہیں برتتے، نتیجہ کار خود فتنہ سے دوچار ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی فتنہ میں مبتلا کراتے ہیں اور دین و اہل دین کی رسوائی کا باعث بنتے ہیں۔

تیسری جھوٹ سے احتیاط بھی ضروری ہے۔ جب بھی کوئی شخص عملیات کی دنیا میں پہنچتا ہے، تو ایسا لگتا ہے کہ ہر شخص یا تو جادو کا شکار ہے یا اس پر جنات سوار ہے، گویا بیماریاں دنیا سے اٹھ چکی ہیں، پیسہ حاصل کرنے کی غرض سے خواہ مخواہ ہر شخص کو اس وہم میں مبتلا کر دیا جاتا ہے کہ وہ مسحور یا آسیب زدہ ہے۔ یقیناً تمام عامل حضرات ایسا نہیں کرتے، لیکن ان میں سے اچھی خاصی تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے، یہ جھوٹ دھوکہ کو بھی شامل ہے، اس لئے گناہ بالائے گناہ ہے۔

چوتھی بہت ہی قابل توجہ چیز یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے دلوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے نہ کہ توڑنے کا، اور غیب کی باتوں سے اللہ تعالیٰ ہی واقف ہیں، لیکن عام طور پر عامل حضرات اپنے زیر علاج لوگوں کو باور کراتے ہیں کہ تم پر فلاں شخص نے جادو کر دیا ہے، تم پر تمہارے سسرال والوں کی طرف سے سحر ہے، وغیرہ۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے کئی خاندان بکھر گئے ہیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان، ساس اور بہو، بھائی اور بھائی کے درمیان خلیج حائل ہو گئی ہے، میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات ماں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کی روادار نہیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں مسلمانوں کے دلوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے لیکن ایسی باتوں کے ذریعہ دل جڑنے کے بجائے دل ٹوٹتے ہیں۔ جادو ایک ان دیکھی چیز ہے، انسان اس سلسلہ میں یقین نہیں کر سکتا کہ جادو کس نے کیا ہے؟ بعض دفعہ تو لوگ آنے والوں کی نفسیات کا فائدہ اٹھاتے

عامل حضرات اپنے زیر علاج لوگوں کو باور کراتے ہیں کہ تم پر فلاں شخص نے جادو کر دیا ہے، تم پر تمہارے سسرال والوں کی طرف سے سحر ہے، وغیرہ۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے کئی خاندان بکھر گئے ہیں۔ والدین اور اولاد کے درمیان، ساس اور بہو، بھائی اور بھائی کے درمیان خلیج حائل ہو گئی ہے، میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات ماں بیٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کی روادار نہیں۔

ہیں۔ اگر ساس کے تعلقات کشیدہ ہیں، نند بھاوج میں کھنچاؤ ہے، یا بھائیوں میں کچھ اختلاف ہے تو ان رشتہ داروں کی طرف نسبت کردی جاتی ہے اور کشیدہ تعلقات کے پس منظر میں آدمی فوراً ان کا یقین بھی کرلیتا ہے۔ بعض عامل حضرات بقول ان کے جنوں سے اگلواتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ مجھے فلاں شخص نے بھیجا ہے۔ جن ایک ایسی مخلوق ہے، جو انسانوں کے وجود میں سما سکتی ہے، اس لئے یہ بات ممکن ہے کہ واقعی یہ بولنے والا جن ہی ہو، لیکن سوال یہ ہے کہ حضرت انسان جن کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، وہ تو اس قدر جھوٹ بولتے ہیں، اور رائی کو پہاڑ بنانا جانتے ہیں، تو کیا جن کی بات کی سچائی پر یقین کیا جاسکتا ہے۔

جادو کرنے کو حدیث میں شرک قرار دیا گیا ہے، گویا کسی کو جادوگر کہنا یا کسی پر جادو کرانے کا الزام لگانا دراصل اس پر کفر یا ایک کفریہ کام میں شرکت کا الزام لگانا ہے اور حدیث میں کسی مسلمان کو کافر کہنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اسی لئے فقہاء نے بھی کسی پر کفر کا حکم لگانے سے زیادہ سے زیادہ احتیاط کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن بعض عامل حضرات کو کسی خاص شخص یا رشتہ دار کی طرف جادو کی نسبت کرنے میں کوئی احتیاط نہیں ہوتی۔ اختلاف پیدا ہوتا ہے اور اختلاف میں شدت بڑھتی جاتی ہے یہاں تک بعض دفع قتل وخون کی نوبت بھی آجاتی ہے عامل حضرات کو چاہئے کہ یا تو صرف مطلوبہ دعا بتادیں، تکلیف کے سبب کے بارے میں یقین کے ساتھ کوئی بات نہیں کہیں، یا اگر سحر یا آسیب بتائیں تو کسی کی نشان دہی سے گریز کریں، اور صاف کہہ دیں کہ اس کا علم اللہ کو ہے، ہم اس سلسلہ میں کوئی صحیح اور یقینی بات نہیں کہہ سکتے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، اور جس کام سے بھی وابستہ ہوں، ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہیں، اور اس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آخرت کی حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی۔ خاص کر جو لوگ ایسے کام کرتے ہوں جن کا رشتہ دین سے جڑا ہوا ہو، ان کو اپنے کردار کے بارے میں بہت ہی محتاط رویہ اختیار کرنا چاہئے، کہ ان کی کوتاہیوں سے صرف انھیں کی نہیں بلکہ دین اور اہل دین کی بھی بدنامی ہوتی ہے۔

چھٹی قابل توجہ بات یہ ہے کہ جو لوگ جھاڑ پھونک اور تعویذ کو اختیار کرتے ہیں، ان کا یقین اللہ تعالیٰ کی ذات کے بجائے ان اعمال پر اور بعض دفع عمل کرنے والے ''باباؤں'' پر قائم ہوجاتا ہے، اس سے لوگوں میں ضعیف الاعتقادی اور توہم پرستی پیدا ہوجاتی ہے۔ بیماریوں کے لئے معالجین کے پاس جانے کے بجائے لوگ عاملین کے یہاں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ اگر مسلمان عاملین سے فائدہ نہیں ہوا تو غیر مسلم عاملین تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور ہر طرح کے مشرکانہ فعل پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ خواتین خاص طور پر اس میں آگے ہوتی ہیں، مال واسباب بھی ضائع کرتی ہیں، عزت وآبرو سے بھی ہاتھ دھوتی ہیں اور اپنا ایمان بھی گنواتی ہیں، اس لئے عامل حضرات کو چاہئے کہ اپنا عمل قرآنی آیات، ماثورہ دعاؤں، اسماء حسنیٰ اور احادیث میں منقول اذکار تک محدود رکھیں، اور لوگوں کو خاص طور پر اس بات کا یقین دلائیں کہ شفاء اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے، ہمارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

ایک اہم مسئلہ تعویذ پر اجرت لینے کا بھی ہے۔ بنیادی طور پر جھاڑ پھونک اور تعویذ انسانی خدمت ہے اور اس کو خدمت ہی کے پہلو سے انجام دینا چاہئے۔ سلف صالحین کا یہی طریقہ رہا۔ یہ تو مسئلہ کا اخلاقی پہلو ہے، لیکن فقہی اعتبار سے کیا تعویذ کی اجرت لی جاسکتی ہے؟ اس سلسلہ میں فقہاء کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ اکثر اہل علم نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تیس سواروں پر مشتمل ایک دستہ روانہ فرمایا، جن میں وہ بھی شامل تھے۔ یہ دستہ ایک عرب آبادی کے پاس سے گزرا۔ وہاں اس نے قیام کیا اور مقامی لوگوں سے خواہش

کی کہ ان کی ضیافت کریں۔ لوگوں نے انھیں مہمان بنانے سے انکار کردیا۔ اتفاق کہ سرادر قبیلہ کو بچھو یا سانپ نے ڈس لیا۔ وہ لوگ ان حضرات کے پاس آئے اور دریافت کیا کہ ہمارا سردار موت کے قریب ہے، کیا آپ میں سے کوئی شخص جھاڑ پھونک جاننے والا ہے؟ حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا، ہاں! لیکن ہم کچھ لے کر جھاڑیں گے، ان لوگوں نے تیس بکریوں کی پیشکش کی، حضرت ابوسعید خدریؓ نے سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر ان پر دم فرمایا، اللہ تعالیٰ نے اسے صحت یاب کیا۔

ان لوگوں نے حسب وعدہ بکریاں بھیج دیں۔ چونکہ حضرت ابوسعید خدریؓ کا یہ مطالبہ اپنے اجتہاد پر مبنی تھا اور اس سلسلہ میں حضور ﷺ کی کوئی ہدایت نہیں تھی، اس لئے بعض حضرات نے اسے درست سمجھا اور کھانے میں شریک رہے، اور بعض نے کھانے سے انکار کریدا۔ جب یہ حضرات حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو، حضرت ابوسعید خدریؓ نے پورا وقعہ بیان کیا۔ اول تو آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ سے مریض کو دم کیا جا سکتا ہے؟ انھوں نے عرض کیا یہ بات میرے دل میں (من جانب اللہ) ڈالی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ اور مجھے بھی کھلاؤ۔ مختلف محدثین نے اس روایت کو نقل کیا ہے، (ترمذی، حدیث نمبر: ۲۰۶۳)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سے معلوم ہوا کہ تعویذ پر اجرت لی جا سکتی ہے۔

البتہ بعض فقہاء نے اس سے منع کیا ہے، جن میں امام ابن شہاب زہریؒ کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیوں ان کے نزدک یہ قرآن مجید پر اجرت حاصل کرنا ہے، (عمدۃ القاری: ۵/۲۴۷) اس لئے بہتری یہ ہے کہ عملیات کو مستقل ذریعۂ معاش نہ بنایا جائے، بلکہ دوسرے ذرائع معاش کو اختیار کرتے ہوئے گاہے تعویذ پر کچھ ہدیہ بھی لے لیں۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت کے سلسلہ میں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے پہلے زمانہ میں ہر جگہ قیام کے لئے ہوٹل اور سامان کے لئے بازار دستیاب نہیں ہوتے تھے۔

ریگستان کا سفر طویل ہوتا تھا کہ جو سامان لوگ ساتھ لے جاتے وہ راستہ میں ختم ہو جاتا تھا، اس لئے مسافروں کو بڑی دقت کا سامنا ہوتا تھا، اسی لئے یہ بات قبائلی روایت کے مطابق واجبی اخلاقیات میں شامل تھی کہ مسافروں کو مہمان بنایا جائے۔ اسی اصول کے تحت اہل مکہ حج وعمرہ کے لئے آنے والوں کی ضیافت کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ پس اس عہد کے عرب کے اعتبار سے آبادی کے لوگوں کا ضیافت سے انکار کرنا دراصل ایک طرح کی حق تلفی تھی، ممکن ہے اس لئے حضرت ابوسعید خدریؓ نے اپنے عمل کا معاوضہ طلب فرمایا ہو۔ لہٰذا بہتر تو یہی ہے کہ اسے مستقل ذریعہ معاش نہ بنایا جائے اور خدمت کے نقطہ نظر سے انجام دیا جائے۔

اور اگر اجرت لی ہی جائے تو ایسی اجرت ہونی چاہئے، جس میں دھوکہ اور غبن فاحش نہ ہو۔ دھوکہ سے مراد یہ ہے کہ زیادہ اشیاء منگائی جائیں، کم خرچ کی جائیں، اور باقی واپس نہ کی جائیں، یا جو چیز مطلوب نہیں ہو وہ بھی منگائی جائے، یا اس کے پیسے وصول کئے جائیں۔ غبن فاحشہ سے مراد یہ ہے کہ کسی عمل یا وقت کی اتنی اجرت لی جائے جو اس عمل اور وقت کی اجرت سے بھی زائد ہو۔ مثال کے طور پر ایک شخص کی اجرت ۶ رگھنٹوں کی دو سو روپے سے تین سو روپے تک ہو سکتی ہے، تو اس کی ایک گھنٹے کی اجرت ساٹھ روپے قرار پاتی ہے۔ اگر ساٹھ روپے کے بجائے سو روپے اتنے وقت اور محنت کی اجرت لی جائے تو غبن فاحش ہے، جسے مکروہ قرار دیا گیا ہے، اسی لئے اجرت میں بھی توازن اور اصول شرع کی رعایت ہونی چاہئے۔ ایسی شکایتیں سامنے آتی ہیں کہ بعض اوقات بیواؤں کو اپنے زیورات فروخت کردینے پڑے اور بعض غریب و پریشان حال لوگوں کو آٹو اور رکشا سے بھی دست بردار ہو جانا پڑا، یہ ایک تکلیف دہ صورت حال ہے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، اور جس کام سے بھی وابستہ ہوں، ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہیں، اور اس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آخرت کی حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی۔ خاص کر جو لوگ ایسے کام کرتے ہوں جن کا رشتہ دین سے جڑا ہوا ہو، ان کو اپنے کردار کے بارے میں بہت ہی محتاط رویہ اختیار کرنا چاہئے، کہ ان کی کوتاہیوں سے صرف انھیں کی نہیں بلکہ دین اور اہل دین کی بھی بدنامی ہوتی ہے۔

سخاوت

بخشش، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سخی خدا سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے، جہنم سے دور ہے اور بخیل خدا سے دور ہے، جنت سے دور ہے اور شگ سے قریب ہے اور جاہل سخی خدا کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔ (ترمذی)

اپنے کسی حق کو کسی دوسرے کے حوالے خوشی سے کرنا سخاوت ہے، اپنا حق معاف کرنا، اپنا مال مستقل طور پر یا عارضی طور پر کسی کو عطا کرنا، دوسرے کی عزت و آبرو کے لئے یا جان و مال کے بچاؤ کے لئے خود کو خطرے ہی میں ڈال دینا یہ سبھی کام سخاوت کے دائرہ میں آتے ہیں۔ اسلام میں زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ اور خیرات کا حکم بھی ہے اور ان کی اصلی روح سخاوت ہی ہے۔ راہ خدا میں خرچ کرنے والے کو جنت کی بشارت اور کنجوس و بخیل کے لئے سخت سزا کی وعید آئی ہے۔ ھٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ۝

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا جو تمہاری طرح نہ ہوں گے۔ (۴۷:۳۸)

سدرۃ المنتہیٰ

ساتویں آسمان پر عرش اعظم کی داہنی طرف ایک مقام جس سے آگے ملائکہ کی بھی رسائی نہیں۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى۝

سدرۃ المنتہیٰ یعنی انتہا کی بیری کا درخت حضرت جبرائیل کے رہنے کا مقام ہے۔ واقعہ معراج کے ضمن میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا گیا جو تمہاری بول چال میں انتہا کی بیری کا درخت ہے، اس کا پھل بیر کی ٹھلیا کے برابر اور اس کے پتے ہاتھی کے کان کی مانند چوڑے ہیں، اس پر ملائکہ لاتعداد اور بے شمار جگنوں کی طرح چمک رہے ہیں، خدا کی تجلی خاص نے اس درخت کو حیرت انگیز طور پر منور اور پرکیف بنا دیا ہے۔

سدرۃ المنتہیٰ کے متعلق بہت سی روایتیں ہیں کہ اس کی جڑ پانچویں یا چھٹے آسمان میں ہے اور اس کی شاخیں ساتویں آسمان سے بھی آگے نکل گئی ہیں، یہ وہ مقام ہے جہاں سے چیزیں زمین پر اترتی ہیں اور اوپر چڑھتی ہیں، دراصل یہی مقام نزول و عروج ہے، اس مقام سے آگے حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی بھی نبی یا فرشتہ کا گزر نہیں ہوا ہے۔ چونکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا یہ مسکن ہے اس لئے ان کو مرغ سدرہ، طائر سدرہ اور سدرہ نشیں کہا جاتا ہے۔

سرقہ

چوری، امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک دس درہم، امام شافعیؒ کے نزدیک بارہ درہم یعنی ایک دینار کا چوتھائی حصہ اور امام مالکؒ کے نزدیک تین درہم کا اٹھانا چوری ہے۔ اگر چند آدمی مل کر چوری کریں اور ان میں ہر ایک کے حصہ میں دس درہم یا اس سے بھی زیادہ آئے ہوں تو ان میں سے ہر ایک کا ہاتھ کاٹا جائے گا، چور کے داہنے ہاتھ کا اگلا حصہ انگلیاں اور ہتھیلی ملا کر پہنچے تک کاٹا جاتا ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۝

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ ان کے فعلوں کی سزا اور خدا کی طرف سے عبرت ہے اور خدا زبردست اور صاحب حکمت ہے۔(۳۸:۵)

سروش: اچھا پیغام لانے والا فرشتہ۔

سریہ: عہد رسالت میں مسلم فوجی دستہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لے گئے ہوں وہ سریہ کہلاتا ہے۔

سرّیہ

لونڈی جس کو بیوی بنالی جائے (۲) وہ عورتیں جو جنگ میں قید ہوکر آئیں (۳) اور وہ جو خریدی جائیں (۴) اور وہ جو غلام کی اولاد ہوں سریہ بنائی جاسکتی ہیں، ایسی عورتیں اگر اپنے مالکوں کے بچوں کی ماں ہوجائیں تو یہ بچے اور عورتیں آزاد ہوجائیں گی۔

سزا

حدِ سزا کے بارے میں (یعنی مرفوع القلم) ان لوگوں سے کوئی مواخذہ نہیں کیا جاتا۔

(۱) بچہ جب تک بالغ نہ ہوجائے (۲) خوابیدہ شخص جب تک نیند سے بیدار نہ ہو (۳) دیوانہ جب تک تندرست نہ ہو (۴) اور وہ بوڑھے جن کی عقل عمر کی زیادتی کی وجہ سے زائل ہوچکی ہو۔

اسلام نے عدل وانصاف کا اعلان کرتے ہوئے ہر جرم کے لئے قوانین مرتب کئے ہیں، ان قوانین کی نظر میں پست وبلند، دشمن دوست سب ایک ہیں۔

(۱) عفت وعظمت کو داغدار کرنے کے لے غلط تہمت لگانے کی سزا ۸۰ کوڑے ہیں اور ایسے شخص کی گواہی کو مردہ قرار دیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ۝

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں پر بدکاری کا الزام لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو ۸۰ درّے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور یہی بدکردار لوگ ہیں۔(۴:۲۴)

(۲) زناکاری کی سخت سزا ہے، غیر شادی شدہ ہو تو سو درّے اور شادی شدہ کے لئے رجم کا حکم ہے۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہوجائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درّے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو شرع خدا میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔(۲:۲۴)

(۳) قاتل کے لئے قصاص کا حکم ہے، یعنی مقتول کے بدلے قاتل بھی قتل کردیا جائے۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ۝

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص کا حکم دیا جاتا ہے (یعنی خون کے بدلے خون، اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قتل کو اس کے (مقتول کے) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کردیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) بڑی خوشی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔(۱۷۸:۲)

(۴) چوری کی سزا قطع ید ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور رات کا سکون حرام کردیتا ہے، اس کے ہاتھ کاٹ ڈالے جائیں۔

کسی آدمی یا جانور کو آگ میں جلانا جائز نہیں، واجب القتل کو ہاتھ پاؤں کاٹ کر چھوڑنا تاکہ تڑپ تڑپ کر مرجائے درست نہیں، اگر حاملہ عورت پر جرم زنا ثابت ہو تو جب تک بچہ نہ جن لے اور کوئی دوسری دودھ پلانے والی نہ ہو تو جب تک دودھ نہ چھوٹ جائے اس وقت تک سنگسار نہیں ہوگی، جو زانی مستحق تازیانہ ہو اور بوجہ مرض کے سزا دینے میں

مرجانے کا احتمال ہو تو صحت تک سزا موقوف رکھی جائے۔ (تعلیم الدین)

سعی

حج میں خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد سعی کرنی واجب ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حجر اسود کے پاس آ کر اس کا استیلام کریں پھر باب الصفا سے ہو کر صفا کی طرف جا کر اس کے اوپر چڑھ کر دعا کریں، وہاں سے اتر کر مروہ کی جانب چلیں، ان دونوں کے درمیان دو نشان بنے ہوئے ہیں جن کو مَیلَینِ اَخضَر کہتے ہیں، جب پہلے میل پر پہنچیں تو ہلکی سی رفتار سے دوڑ لگائیں، جب دوسرے میل پر پہنچیں تو دوڑنا موقوف کر دیں اور معمولی رفتار سے مروہ تک جائیں، مروہ پر چڑھ کر دعا کریں یہ پہلا چکر پورا ہوا اس طرح سات پھیرے صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا تک کریں۔ اکثر ائمہ نے اسے فرض قرار دیا ہے، سعی کے وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی نے سعی نہیں کی تو حج ہو جائے گا مگر ترک واجب کے لئے قربانی دینی ہوگی، سعی میں صفا و مروہ پر نہ چڑھنا، صفا کی بجائے مروہ سے سعی شروع کرنا، پورے سات پھیرے نہ کرنا، میلین اخضرین کے درمیان نہ دوڑنا مکروہات ہیں۔

سعید: نیک بخت۔

سعیر

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَآئَنَا اَوَلَوْ کَانَ الشَّیْطَانُ یَدْعُوْھُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِo

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا، بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو، (تب بھی؟) (۲۱:۳۱)

☆ ☆☆ ☆

اعداد بھی بولتے ہیں

علم الاعداد علم ریاضی ہر عدد اپنی حیثیت رکھتا ہے، ا رسے لے کر ۹ رتک مکمل اعداد ہیں جبکہ ۱۰ ارسے پھر ا رعدد کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْ نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا. اگر شمار کرو اللہ کی نعمتوں کا تو ہر گز شمار نہ کرسکو گے۔ شمار اعداد اور گنتی تو ہے ان کا سردار ۹ ر ہے جس سے بھی ٹکرائے گا اپنا وزن برقرار رکھے گا اور دوسرا عدد ختم ہو جائے گا۔ اس عدد کو جتنی بھی رقم سے ضرب دو گے اس کا مفرد ۹ ر ہی ہو جائے گا۔ خاتون جنت معظمہ بی بی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا ذاتی عدد بھی ۹ ر ہے۔ فاطمہ کے اعداد ۱۳۵ ر ہیں۔ مثال: ۹ = ۷ + ۲ ـ ۲۷ = ۸ + ۵ + ۳ ـ ۳۵۸۳۸ = ۹* ۹۳۹۸۲ مفرد عدد ہوا اگر کوئی نقش فاطمہ بنانا چاہے تو مثلث کلیہ ایسی بنے گی ۱۲۳ = ۱۲ ـ ۱۳۸ ـ نقش آخر میں درج ہے۔

۹ عدد کا کمال: کائنات کی ہر چیز میں اللہ، محمد، علیؑ، نمایاں نظر آئیں جن کی خاطر کائنات کو خلق فرمایا گیا پھر اس نور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے فرمایا انا و علی من نور واحد ۔ کلیہ اگر اعداد اور حرف کا شمار لیں تو دنیا کی کوئی شے تحت الثریٰ سے لیکر عرش اولیٰ تک لیں نام اللہ، محمدؐ، علیؑ کے اعداد ہی ظاہر ہوں گے۔ سبحان اللہ اس نام پر جس کے بارے میں حکم خداوندی ہے "اے ایمان والوں میں اور میرے فرشتے محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں تم بھی بھیجا کرو" عدد ۹ ر اپنا وجود برقرار رکھ کر اعداد اللہ، محمدؐ، علیؑ، کے اعداد نکلتے ہیں۔

مثال: شیعہ عالمی کے جنتری کے حروف کی تعداد

۴۱=۵+۵+۴

۱۲۶=۹×۱۴ مفرد عدد ۹ ـ ۶۳=۷×۹ مفرد عدد ۹

کلیہ ۶۶=۳+۶۳ ـ ۶۶ عدد اللہ کے ہیں۔

۹۲=۲۹+۶۳ ـ ۹۲ عدد محمدؐ کے ہیں۔

۱۱۰=۴۷+۶۳ ـ ۱۱۰ عدد علیؑ کے ہیں۔

قارئین کرام! دو مشہور ہستیاں جو غیر مسلم ہی سہی لیکن انہوں نے بھی مدحت محمدؐ فرمائی ہے۔

نمبرا۔ ہستی کبیر داس جو کہ ہندوستان میں ہندی کا بے پایاں شاعر اور ہندو تھا جس کا کلام نصیحت آمیز اور سبق آموز ہوتا تھا۔ جس نے فامولہ کو بذریعہ رباعی نام محمد ﷺ کا استخراج کیا۔ رباعی

نام لو وستو کا چوگن کر لو اور دیو دو ملائے
دو ملایو پھگن کیو اور ۲۰ بھاگ لگائے
بچے کو اب نو گنا کر لو اور دیو دو ملائے
کہت کبیر نام محمدؐ ہر سوماں پائے

کلیہ اعداد امامیہ جنتری: ۷۶۰

۱۰.....۷۶ = ۱۵۲۱۰/۲۰ = ۳۰۴۲×۵ = ۳۰۴۰+۲ = ۴×

۹۲۷۶۰=۲+۹×۱۰ ـ ۹۲ اعداد محمدؐ کے برآمد ہوئے۔

نمبر ۲ رہستی: بابا گرونانک کے متعلق کہتے کہ میت پر جھگڑا ہوا کہ یہ مسلمان تھے اور اور سکھ ہندو کہتے تھے کہ ہمارے تھے۔ جھگڑے نے طول پکڑا تو کسی نے اوپر سے چادر کھینچی تو نیچے سے کچھ پھول برآمد ہوئے نصف مسلمانوں نے لے کر دفن کر دیئے اور نصف سکھوں نے سمادھی بنادی۔ گرونانک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا انسان وہ ہوگا جو کہ منہ سے نکلے کسی بھی لفظ کے اعداد نکال کر شعر کے فارمولہ پر لے آئے تو فقط لفظ محمدؐ کے اعداد برآمد ہوں گے۔ شعر :

نام لو جس اچھر کا کرلو چوگن سارر ـ دو ملا پنج گنا بیسوں دو اڑا
جو بچے سونو گن کردو اور لو ملا ـ نانک تن بدن سے محمد کو بنا

اعداد نظامی جنتری ۱۶۶۴

۱۶۶۴=۳۳۲۹۰/۲۰=۶۶۵۸×۵=۲+۶۶۵۶ باقی بچے ۱۰۔

کلیہ نمبر ۳ ر کسی نام سے اس کا ظہور چاہو تو اس کے اعداد نکال کر یہ کلیہ استعمال کریں مثلاً علیؑ ۱۱۰

بمطابق کلیہ: ۲

۱۱۰=۱۷۶۲/۱۶=۱۷۶۰+۲=۶×۱۱۰ ا رباقی بچے ۲

کلیہ نمبر ۴ ہر لفظ سے عدد علیؑ ظاہر ہوتا ہے۔ عدد لفظ محمدؐ کے اعداد = ۹۲ ۲۷۷ = ۵۵۵۰/۲۰ = ۱+ ۵۵۴ = ۲+ ۵۵۲ = ۹۲×۶ باقی بچے ۱۰۔ ۱۱۰=۱۱×۱۰ ـ ۱۱۰ عدد علیؑ کے ہیں۔

۷۸۶

۴۶	۴۱	۴۸
۴۷	۴۵	۴۳
۴۲	۴۹	۴۴

قسط نمبر ۱۲

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

بس صرف اگلوں کی لمبی لمبی امیدیں آنے والی نسلوں کے لئے آبادی کا ذریعہ بنیں اور جیسے ہی ان نووارد نسلوں نے دنیا میں قدم رکھا، نفعوں کا دروازہ ان کے سامنے کھل گیا۔ اسی طرح موجودہ نسل آنے والی نسل کے لئے آبادی کی راہ کھل جائے گی اور امیدوں کے پُل بندھ جائے گی، بس قیامت تک یہی ہوتا رہے گا یا مثلاً اللہ تعالیٰ نے انسان سے اس کی موت کا علم چھین لیا اور اس کی عمر کی مدت اس کو نہیں بتائی، اس میں بھی زبردست مصلحت وحکمت ہے۔ اگر انسان کی عمر چھوٹی ہوتی تو اس کی زندگی بدمزہ ہوجاتی، دنیا کی چہل پہل سے ہرگز حظ نہ اٹھاتا، نہ زمین کی آبادی میں وہ دل لگاتا یا اگر عمر دراز ہوتی تو انسان خواہش میں لگ پڑتا، جائز حدود سے آگے قدم بڑھاتا، ہلاک کن عادات میں پڑا رہتا، واعظین اس کو بیدار کرنے اور برائی سے باز رکھنے سے عاجز اور تھک رہتے۔

لہٰذا عمر کی مدت کو انسان سے اس حکمت کی بنا پر چھپایا کہ موت کا خوف اس پر ہر وقت مسلط رہے اور موت سے پہلے نیک اعمال کر گزرے نیز کھانے پینے کی بھانت بھانت کی چیزوں پر نظر عبرت ڈالئے جن سے انسان طرح طرح کے نفع لیتا ہے، لطف ولذت اٹھاتا ہے، کھانے جدا جدا مزوں کے ہیں، پھل الگ الگ رنگ وصورت کے ہیں، کیسی کیسی سواریاں ہیں، کیسے کیسے پرندے ہیں؟ کہ انسان کے کان اُن سریلی آوازوں پر فریفتہ ہیں، طرح طرح کے ہیرے جواہرات ہیں جن سے بہت سی غرضیں پوری ہوتی ہیں اور بڑے بڑے کام نکلتے ہیں، قسم قسم کی جڑی بوٹیاں ہیں جو دواؤں میں کام آتی ہیں، مختلف انواع کے جانور ہیں جن کے گوشت کو انسان کھاتا ہے، بہت سے جانور کھیتی باڑی یا وزن اور بوجھ اٹھانے کے لئے ہیں جو ان ہی کاموں میں آتے ہیں، کیا کیا قسم کے پھول ہیں جن کی خوشبو سے انسان اپنے مشام کو معطر کرتا ہے۔ عجیب عجیب قسم کے لباس ہیں جن کو انسان زیب تن کرتا ہے اور ان سب انواع واقسام میں انسانی عقل وفہم کارفرما ہے اور ان سے قدرت الٰہی جھلکتی ہے۔

آخر میں اس حقیقت پر ذرا غور کیجئے کہ گو دنیا ان سب مذکورہ نفع بخش اشیاء سے بھری ہے لیکن سب چیزیں سب کے ہاتھ برابر نہیں لگتیں، غنی اور امیر بہت کچھ لے اڑتے ہیں اور فقیر ومسکین ان کو ترستے ہیں اور اسی اختلاف سے دنیا بسی ہوئی ہے، ہر ایک اپنی دُھن میں لگا ہے اور بیشتر مضر باتوں سے بچا ہوا ہے، بالکل جس طرح بچہ کہ جب تک کام میں ہے، ہزاروں آفتوں سے محفوظ ہے۔ اگر فارغ ہے تو فراغت اس کے لئے وبال جان ہے۔

ہماری اس طویل بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ عالم دنیا کی تمام اشیاء کے منافع ومفاد گننا اور سمجھنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں خود خالق عالم ہی جانے کہ اس نے اپنی پیدا کردہ ہر چیز میں کیا کیا حکمت بھری ہے اور کن مصالح اور حکم پر یہ عالم برقرار ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سارے عالم پر شرف بخشا اور پوری دنیا پر اس کو بزرگی عطا فرمائی، چنانچہ خود فرمایا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ اٰدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا۔

”یعنی البتہ ہم نے عزت دی بنی آدم کو اور سوار کیا ان کو خشکی اور تری میں اور پاکیزہ رزق دیا ہم نے ان کو اور بزرگی بخشی ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوق پر۔“

یہ شرف وبزرگی انسان کو عقل کے طفیل ملی، اسی کی بدولت وہ بہائم سے ممتاز ہوا اور ملائکہ سے جاملا، مخلوقات عالم کو دیکھ کر اس نے خالق عالم کا پتہ لگایا یا خود اپنی ذات پر نظر ڈال کر ذات خداوندی کا سراغ لگایا۔

جیسا کہ فرمایا: وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ.
یعنی خود اپنے نفسوں میں کیا تم نہیں دیکھتے ہو۔
(سورۂ ذاریات آیت: ۲۱)

عقل سے انسان اپنی ذات میں حکمت باری کو سمجھا مگر حیرت ہے کہ خود عقل کو نہ سمجھ سکا کہ وہ کیا ہے، یہ حقیقت بھی ذات خداوندی کے وجود پر زبردست دلیل ہے کہ انسان عقل کے وجود پر یقین رکھتا ہے لیکن اس کے وصف سے عاجز ہے۔ اس سے کام سب کچھ لیتا ہے لیکن اس کی پوری کیفیت سے قطعی جاہل ہے، کاموں میں تدبیریں اسی عقل سے نکالتا ہے۔ طرح طرح کے علم سیکھتا ہے، معرفت حاصل کرتا ہے، حکمت کے راز حل کرتا ہے، نفع ونقصان میں فرق کرتا ہے، یہ سب کچھ اسی عقل کے طفیل ہے، لیکن بایں ہمہ اس کی آنکھ عقل کو نہیں دیکھتی، کان اس کو نہیں سنتے، ہاتھ اس کو نہیں چھوتے، ناک اس کو نہیں سونگھتی، زبان اس کے مزے کو نہیں چکھتی، پھر سارے بدن پر اس کے حکم کا ڈنکا بجتا ہے، بدن کے ہر عضو کی گردن اس کے فرمان کے سامنے جھکتی ہے، غیبوں کا یہ پتہ لگاتی ہے، وہموں سے یہ کام لیتی ہے، آنکھ جہاں تھک رہتی ہے وہاں یہ اپنی طاقت کا گھوڑا دوڑاتی ہے، آسمانوں کی پنہائیوں میں چھپی اشیاء تک یہ اپنی رسائی پیدا کرتی ہے، زمین کے طبقوں کی تاریکیوں میں علم کی روشنی پہنچاتی ہے اور ہر چیز کو آنکھ سے واضح تر دکھاتی ہے، لہٰذا حکمت فہمی کا یہ مرکز ہے علم دانی کا یہی آلہ ہے، جوں جوں علم بڑھتا ہے یہ آگے ہی آگے ترقی کرتی ہے، یہ اگر اعضاء کو حرکت کا حکم دیتی ہے تو یہ اس کی تعمیل میں اس قدر تیزی برتتے ہیں کہ تمیز مشکل ہوتی ہے کہ حکم پہلے صادر ہوا یا تعمیل پہلے ہوئی اگرچہ حکم پہلے ہی ہوتا ہے۔

انسان اپنے نفس سے سب کچھ کام لیتا ہے لیکن اگر چاہے کہ نفس کی حقیقت کو حل کر لے تو اس سے وہ عاجز ہے، بس اس کے علم نے اس کو اس قدر باور کرایا ہے کہ اس کا نفس ہے لیکن وہ کیا ہے کیسا ہے، یہ وہ کچھ نہیں جانتا۔ گو وہ ہوشیار ہے، عالم ہے، باریک تدبیریں نکالتا ہے، صنائع کے نکتے حل کرتا ہے، مشکل مشکل کام چلاتا ہے، نتائج امور کا پہلے ہی پتہ لگا لیتا ہے، مگر نفس کی حقیقت کی گتھی اس سے حل نہیں ہوتی، معلوم ہوا کہ انسان مختلف صفتوں کا حامل ہے۔

ایک طرف تدبیر وتحقیق کا مالک ہے، تمیز وتفریق کا مختار ہے تو دوسری طرف وہ عاجز وقاصر بھی ہے، کمزوری اور ضعف کا مظہر بھی ہے، نظر بڑی گہری رکھتا ہے، باریک بینی میں خوب طاقتور ہے لیکن کمزوری کا بھی پتلا ہے، ضعف کا مجسمہ ہے، چیز کو یاد کرنا چاہتا ہے تو بھول جاتا ہے، چیز کو بھلاتا ہے تو یاد کر لیتا ہے، خوشی کی فکر کرتا ہے تو غم میں الجھ پڑتا ہے، غافل ہونا چاہتا ہے تو بیداری اس پر آتی ہے، بیداری کی کوشش کرتا ہے تو بھول اس پر چھا جاتی ہے اور غفلت طاری ہو جاتی ہے۔

اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ انسان کسی طاقت بالا کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے اور اس کے اختیار کی باگ خود اس کے ہاتھ میں نہیں کسی اور کے ہاتھ میں ہے، مثلاً آواز کے بارے میں انسان کیا جانے کہ وہ کہاں سے اور کیسے نکلتی ہے اس کے کلام کے حروف آپس میں کیسے جڑ جاتے ہیں؟ نظر کیسے اور کیونکر کام کرتی اور چیزوں کو اپنے نور سے دکھاتی ہے، اشخاص کا علم کیسے ہوتا ہے، اس کی قوت کس مقدار کی ہے؟ اس کا ارادہ اور ہمت کس طرح کام کرتے ہیں؟ بس یہ سارے حقائق مل جل کر ہر عقل مند کو باور کراتے ہیں کہ نظام عالم کا کوئی اور چلانے والا اور بڑی طاقت والا ہے۔ جس نے ہر شئے کو سنگین قانون میں جکڑ رکھا ہے اور ایک حکمت کی لڑی میں اس کو پرو دیا ہے اور وہ خالق عالم ہے۔

خداوند قدوس نے انسان میں اس کی طبیعت کے موافق خواہش کو وجود بخشا ہے، اب اگر اس نے عقل کی روشنی میں خواہش کے تقاضے پورے کئے تو دنیا میں بھی سلامتی کا درجہ اس کو ملے گا اور آخرت میں بھی بزرگی کا درجہ یہ پائے گا۔ اگر انسان نے خواہش کو اپنے نفس کے تابع کر دیا اور اپنے اختیار کو خواہش کے ہاتھوں بیچ دیا تو وہ معرفت سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور آخرت میں عذاب کا نشانہ جدا ہوگا، انسان اسی خواہش کو سر انجام دینے میں بھی آلہ اور ذریعہ بناتا ہے اور اس کا ذہن جس شئے کا جس قدر اندازہ لگاتا ہے اور جو نقشہ قائم کرتا ہے اس کو اسی خواہش کے ماتحت عمل میں لاتا ہے، فکر کی بات کو عملی جامہ پہناتا ہے، ان شریف اخلاق کی شناخت بھی اسی کے ذریعے کرتا ہے جو ہر زمانہ میں ہر قوم میں ہوتے ہیں، عقل مند لوگ جس امر کو نتیجہ کی رو سے برا یا اچھا جانتے ہیں وہ بھی اسی کے واسطے سے ہوتا ہے۔

لہٰذا غور کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیا شرف بخشا کہ اس کے دل کو مختلف معرفتوں کا مرکز بنایا، ظاہر ہے برتن کی شرافت اسی چیز سے

ہوتی ہے جواس کے اندر ہے تو دل کی شرافت اس پاک معرفت سے ہے جواس میں جاگزیں ہے۔ پھر انسان کے سامنے ایک دوسرا عالم بھی تھا جس کے حالات اس کی عقل سے اوجھل تھے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے عقل کی روشنی کو وحی کی روشنی سے مکمل فرمایا اور حضرات انبیاء علیہم السلام کو دنیا میں بھیجا، ان بزرگوں نے نیکوکاروں کو اچھے اجر کی خوش خبری سنائی اور بدکاروں کو سزا سے ڈرایا۔ قدرت نے ان کو وحی قبول کرنے اور برداشت کرنے کا مادّہ بخشا یوں گویا وحی کا نور عقل کے نور کے لئے ایسا ثابت ہوا جس طرح سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کے لئے ان مقدس ہستیوں نے لوگوں کی دنیوی امور میں بھی رہنمائی فرمائی اور اخروی معاملات میں بھی مصلحتوں کے راستے ان کے سامنے واضح کئے۔ دنیاوی امور میں گو عقل ایک حد تک رہنمائی کر سکتی تھی لیکن تکمیلی درجہ تک نہیں پہنچا سکتی تھی اور آخرت کے حالات سمجھنے سے تو وہ قطعی عاجز و قاصر تھی، لہٰذا ان حالات کا علم محض حضرات انبیاء علیہم السلام کے واسطے سے ہوا جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کی صداقت پر پختہ دلیلیں لے کر بھیجا اور مخلوق کے دل میں یقین پیدا کرایا کہ واقعی یہ بزرگ سچے ہیں اور سچا ہی پیغام جناب باری کی جانب سے لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا انسان پر زبردست احسان ہے کہ اس نے حضرات انبیاء علیہم السلام کو خصوصی اور ممتاز فضیلت بخشی اور عقل کی تکمیل وحی سے فرمائی اور پھر وحی سے انسان کو ابدی سعادت تک پہنچایا، لیکن جس کے نصیب میں ازل سے ہدایت ہی نہ تھی وہ دنیا کی زندگی پر ایسا فریفتہ ہوگیا کہ نہ عقل اس کو راہِ راست پر لگا سکی نہ وحی اس کو سعادت بخش سکی۔ اس بات کے خاتمہ پر ایک حقیقت کا اور انکشاف ملاحظہ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان پر زبردست احسان فرمایا کہ سوتے میں خواب کے ذریعے یا کسی قدر غفلت میں خواب نما طریقے سے معلومات کے مناسب چند مثالیں اس کو دکھائیں اور ان سے آئندہ واقعات کے بارے میں اس کو خوشخبری دی یا ان سے ڈرایا، یہ اللہ تعالیٰ کا سراسر کرم واحسان ہے، پھر انسان دل واعضاء سے جس قدر نیکی پر پختہ جما ہوتا ہے اسی قدر خواب کے قدرتی اشارے سچے نکلتے ہیں اور اس کو نصیحت ملتی ہے، کبھی ان اشاروں کی رہنمائی میں کاموں کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور کبھی ان سے قدم پیچھے ہٹا لیتا ہے اور باز رہتا ہے، اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اس فضیلت عظمیٰ سے نوازتا ہے۔ ☆☆

مفتی وقاص ھاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

فقھی مسائل

سوال: عورت کے لئے بلا محرم سفر کرنا جائز نہیں، اگر نابالغ محرم کے ساتھ سفر کرے تو جائز ہے یا کہ محرم کا بالغ ہونا ضروری ہے۔؟

جواب : بارہ سال سے کم عمر کے بچے کے ساتھ سفر بلا تفاق جائز نہیں، بارہ ل سال کے بعد جواز میں اختلاف ہے، لہٰذا بارہ سال کا بچہ اگر ہوشیار ہو، جسمانی اور عقلی لحاظ سے بالغ جیسا معلوم ہوتا ہو تو اس کے ساتھ سفر کی گنجائش ہے۔

سوال : میزبان کے گھر کھانے کے بعد دیر تک بیٹھ کر گفتگو کرنا کیسا ہے۔؟

جواب : کھانے کے بعد میزبان کے گھر دیر تک بیٹھے رہنا جائز نہیں، اس سے میزبان کو تکلیف ہوتی ہے اور وہ مروت کی وجہ سے جانے کے لئے کہنے میں حجاب محسوس کرتا ہے۔

سوال : ناپاک پانی سے اگنے والی سبزی مثلاً پالک، دھنیا وغیرہ کھنا جائز ہے یا نہیں۔؟

جواب : ناپاک پانی سے اگنے والی سبزی کا کھانا جائز ہے لیکن ناپاک پانی اگر اس پر لگا ہوا ہو اور خشک نہ ہوا ہو تو یہ سبزی ناپاک ہے، اس لئے اسے اچھی طرح دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔

سوال : اسٹیل کے برتنوں میں کھانا پینا کیسا ہے۔؟

جواب : لوہے اور اسٹیل کے برتنوں میں کھانا پینا بلا کراہت جائز ہے البتہ فقہائے کرام نے تانبے اور پیتل کے برتنوں میں کھانے کی کراہت تحریر فرمائی ہے۔

سوال : پیالے کا کنارا اگر ٹوٹ جائے تو اس سے چائے یا پانی وغیرہ پینا کیسا ہے۔؟

جواب : پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ پر منہ لگا کر پینا مکروہ ہے، وجوہ کراہت یہ ہیں۔ (۱) پانی گرنے کا اندیشہ (۲) منہ میں چبھنے کا خطرہ (۳) اس مقام پر میل وغیرہ جما ہوا ہوتا ہے (۴) یہ طبع سلیم کے خلاف ہے۔

سوال : انسان کے کون کون سے حالات ایسے ہیں کہ کسی دوسرے شخص کا اسے سلام کرنا مکروہ ہے۔ موقع کراہت میں اگر کوئی سلام کہے تو جواب دینا ضروری ہے یا نہیں۔؟

جواب : مواقع کراہت سلام درج ذیل ہیں:

(۱) جو شخص جواب دینے سے عاجز ہو اسے سلام کہنا خواہ حقیقتاً عاجز ہو جیسے کھانے میں مشغول ہو یا شرعاً عاجز ہو جیسے نماز، اذان، اقامت، ذکر، تلاوت یا علوم دینیہ کی تعلیم و تعلم میں مشغول ہو (۲) قاضی کو مجلس قضاء میں خصمین کا سلام کہنا۔ (۳) نامحرم جوان عورت (۴) برہنہ شخص (۵) پیشاب، پخانہ مشغول شخص (۶) شطرنج، تاش وغیرہ مشغول شخص (۷) بیوی کے ساتھ مشغول شخص۔

سوال : خط کے سلام کا جواب دینا واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تو کیا فی الفور واجب ہے یا عند الجواب الکتاب؟ اگر خط کا جواب دینے کا ارادہ نہ ہو یا خط قابل جواب نہ ہو تو کیا حکم ہے۔؟

جواب : زبانی یا بذریعہ خط جواب دینا واجب ہے، بہتر ہے کہ فوراً زبان سے جواب دے دیا جائے۔ کیونکہ ممکن ہے خط کے جواب کا موقع نہ ملے تو واجب فوت ہونے کا گناہ ہوگا، خط کے جواب دینے کا ارادہ نہ ہو یا خط قابل جواب نہ ہو تو فوراً زبان سے جواب دینا واجب ہے۔

سوال : شریعت مطہرہ میں اشعار نعتیہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

جواب : محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اشعار نعتیہ پڑھنا اور معجزات وکمالات کا بیان اشعار میں کرنا جائز بلکہ موجب ثواب وخیر وبرکت ہے اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے ایسے معجزات ومضامین بیا کئے جائیں جو صحیح روایت سے ثابت ہوں، من گھڑت قصے بیان کرنا جائز نہیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹے کا روحانی علاج

بھڑ اور بچھو

بھڑ اور بچھو کے کاٹنے پر صرف تین بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے جائیں اور مقام ڈنک پر انگلی پھیرے، انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

بچھو کے ڈنک پر ایک سانس میں سات بار اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا. پڑھ کر دم کریں اور تین بار یہی عمل دہرائیں۔

بچھو اور زنبور (بھڑ) کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ اور درود شریف ایک بار پڑھ کر وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ایک بار پڑھ کر دم کریں۔

شہد کی مکی کے ڈنک کا علاج

شہد کی مکھی کے ڈنک کے لئے درود شریف سات بار پڑھ کر دم کریں اور پھر اس عمل کو تین بار دہرائیں۔

سانپ کا ڈنک

سانپ کا زہر دور کرنے کے لئے یہ آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا. ہاتھ میں کوئی شاخ کسی پودے یا درخت کی لے کر اس آیت کو پڑھیں اور ڈنگ کی جگہ پر اوپر سے نیچے تک جھاڑیں یعنی اوپر کے مقام سے پھیرتے آئیں اور نیچے لے جاکر جھٹک دیں۔

سانپ کے ڈنک کے لئے سورہ لقمان پارہ ۲۱ ایک بار آبِ باراں پر دم کر کے مسلسل چھ روز تک پلائیں۔ سانپ کے ڈسنے پر کلمہ طیبہ ایک سو گیارہ بار پڑھ کر تین یوم تک دم کریں۔

باؤلے کتے کا کاٹا

باؤلے کتے کے کاٹنے پر سورۃ طارق (پارہ ۳۰) تین بار پڑھ کر متاثرہ مقام پر دم کریں، کتے کے کاٹے ہوئے پر سورہ الحاقہ (پارہ ۲۹) روزانہ پانی پر دم کر کے سات یوم تک پلائیں اور درج ذیل آیات روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں اور چالیس یوم تک یہ عمل روزانہ کریں: اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا. فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا.

زہریلے کیڑے مکوڑے سے حفظ ماتقدم کی تدابیر

سورہ اخلاص ایک سو ایک بار روزانہ پڑھنے والے کو سانپ نہیں کاٹے گا، اگر کاٹ لے گا تو زہر اثر نہیں کرے گا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ کا ورد اکثر و بیشتر کرنے والا حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے، سالم نمک کی ڈلی بوزن پاؤ نصف پاؤ لے کر وضو کی حالت میں پہلے پانچ بار درود شریف پڑھیں، پھر پوری سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اس طرح پڑھیں کہ تسمیہ کا میم الحمد کے ساتھ ملے یعنی بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم الحمد للّٰہ ارب العٰلمین یعنی رحیم کا میم اور الحمد کا لام ملا کر پڑھتا رہے۔ اکتالیس بار نمک پر دم کریں، پھر چاروں قل پڑھ کر دم کریں (یعنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس) خیال رہے کہ دم کرتے وقت تھوڑا تھوڑا تھوک بھی نمک پر پڑے، اس نمک کو محفوظ رکھا جائے، یہ ڈلی سگ گزیدہ اور مار گزیدہ یعنی کتے اور سانپ کے کاٹے ہوئے کو ضرورت پڑنے پر ایک طرف سے چٹائیں اور دوسری طرف سے زخم پر ملتے رہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

سانپ یا بچھو کاٹ لے

آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اکتالیس بار نمک پر دم کریں، نمک کو پانی میں گھول کر اس جگہ ملتے رہیں دیر تک اور ساتھ ساتھ سورہ فاتحہ اور معوذتین بھی پڑھتے رہیں۔

دیگر زہریلے جانور کے

اگر زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو تو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھے اور دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ درد دور

ہوجائے گا۔ وہ آیت ہے: وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ.

دافع زہر سانپ، بچھو وغیرہ

سات مرتبہ پڑھ کر قند سیاہ (گڑ یا شکر) اور گزیدہ (کاٹے ہوئے) کو کھلائے یا شربت بنا کر پلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ جلد صحت حاصل ہوگی: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّیْحَةِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّ حَیَّةٍ. اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا. فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا.

بچھو کے کاٹے سے نجات

جس شخص کو بچھو نے ڈنک مارلیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا: نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (سورہ نمل:۸)

کتے کے کاٹنے سے حفاظت

اگر کسی کے اوپر کتا حملہ کرے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا: وَ کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ.

سانپ کے کاٹے کا اثر زائل کرنا

جس شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا: نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (سورہ نمل:۸)

شیر یا کتے کا حملہ

اگر راستہ میں شیر یا کتا حملہ کرے یا شور مچادے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھے: وَ کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ.

باؤلے کتے کا کاٹا

اگر کسی کو خدانخواستہ دیوانہ کتا کاٹ لے تو باوضو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھے اور مریض کو چالیس دن تک ایک ٹکڑا کھلائیں، انشاء اللہ مریض جنون اور ہڑک اور کتے کی طرح بھونکنے سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے: اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا. فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا.

زہریلے سانپ کا علاج

کیسا ہی زہریلا سانپ کاٹ لے مریض دوبارہ زندگی حاصل کرے۔ ایک دفعہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَ دَوَاءٍ وَ بِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَ شِفَاءٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّوْمِنِیْنَ. وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنَ. قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا هُدًی وَّ شِفَاء. پھر سورۃ الفاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھے، پھر یہ درود شریف ایک بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَ دَوَاءٍ وَ بِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَّ شِفَاءٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

اور سیر دو سیر پانی پر دم کر کے اور اپنے علاوہ سات نمازیوں سے پھونک دلائے اور اس پانی میں سے کچھ پانی عمل کرنے والا پئے اور ایک ایک گھونٹ پانی وہ ساتوں نمازی آدمی پئیں۔ ان سب کا جھوٹا پانی سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کو پلائے، زہر کا اثر دور ہوجائے گا۔

جانور کی شرارت سے حفاظت

اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے یا سوار نہ ہونے دے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس جانور کے کان میں پھونک مار دے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ جانور شرارت سے رک جائے گا اور اس کی شرارت بند ہوجائے گی، وہ آیت یہ ہے: اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْهًا وَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ.

چیونٹی، چیونٹے دفع کرنے کا عمل

چیونٹی چیونٹے دفع کرنے کے لئے آیات باوضو کاغذ پر لکھ کر چیونٹی چیونٹے کے بل پر رکھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ چیونٹی چیونٹے بل میں چلے جائیں گے، وہ آیت یہ ہے: یٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ.

از: اورنگ آباد

نام: نسرین بانو، ماسٹر شجاع الدین

تاریخ پیدائش: ۱۵؍جون ۱۹۸۵ء

قابلیت: ایل ایل بی

آپ کا نام ۱۳ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے تین حروف نقطے والے ہیں اور باقی ۱۰ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف آتشی، ۶ حروف خاکی اور ۲ حروف بادی ہیں۔ آپ کے نام میں کوئی حرف آبی نہیں ہے، بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ ہے، آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۳۸ مرکب عدد ۱۶ اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے۔

۷ کا عدد روحانیت سے منسوب مانا گیا ہے۔ ۷ عدد کے حامل کو سیر و تفریح کا بہت شوق ہوتا ہے اور اکثر طویل سفر کے مواقعات اسے میسر آتے ہیں۔ ۷ عدد کا حامل ادب، آرٹ، علم کلام، فلسفہ اور شعر و شاعری میں کافی مہارت رکھتا ہے۔ اس عدد کا حامل اگر تصنیف و تالیف میں دلچسپی لے تو جلد ہی صف اول کا فنکار بن جاتا ہے اور اُن لوگوں کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے جو برسہا برس سے اس لائن میں قسمت آزمائی کر رہے ہوں، اس عدد کے حامل میں ایک کمی یہ ہوتی ہے کہ شریفوں کو رذیل اور کمینوں کو عزت دار گردانتا ہے، اس کی قوت فیصلہ اکثر و بیشتر غلط ہوتی ہے، یہ خود کو معزز، صاحب فہم اور صاحب اثر ورسوخ سمجھتا ہے، چونکہ حد سے زیادہ حساس ہوتا ہے اس لئے بہت جلدی لوگوں سے بدگمان ہو جاتا ہے۔

۷ عدد والے شخص کا مزاج سیمابی ہوتا ہے اس کی کیفیت دم میں تولہ اور دم میں ماشہ جیسی ہوتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگوں میں روحانیت ہوتی ہے، اس کو مخفی علوم سے بھی زبردست دلچسپی ہوتی ہے لیکن لوگ عام طور پر خوش قسمت نہیں ہوتے، ان کی زندگی مسائل اور مصائب سے گھری رہتی ہے، البتہ جن خواتین کا عدد سات ہوتا ہے ان کی شادیاں بڑے گھرانوں میں ہوتی ہیں اور یہ خواتین اپنی سسرال میں عیش و عشرت کی زندگی گزارتی ہیں۔ سات عدد کے لوگ سوچتے بہت ہیں لیکن عمل کم کرتے ہیں، یہ لوگ اکثر تساہل اور تغافل کا شکار رہتے ہیں، ان میں ایک خوبی زبردست ہوتی ہے، یہ لوگ ہر طرح کے حالات سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں، یہ لوگ بہت کم آمدنی میں گزارہ کر لیتے ہیں، لیکن کبھی کبھی ان کی حرص و ہوس انہیں بربادی کے آخری کنارے تک لے جا کر چھوڑ دیتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگ امن پسند اور صلح جو ہوتے ہیں، تن تنہا رہ کر بھی حقائق کی جستجو کرنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگوں کو دوسروں سے توقعات وابستہ رہتی ہیں، ان میں وفاداری کا جذبہ بھی ہوتا ہے لیکن یہ لوگ معمولی معمولی باتوں سے متاثر ہو جاتے ہیں اور خواہی نہ خواہی اپنی روش بدل لیتے ہیں، حالانکہ روش بدلنے کی وجہ سے انہیں کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ۷ عدد کے لوگ علم کے دوست ہوتے ہیں، کتابیں انہیں عزیز ہوتی ہیں، مطالعہ ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے، ان کے خیالات عموماً صاف ستھرے ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں، یہ اپنی زندگی میں بار بار اُتار چڑھاؤ دیکھنے پر مجبور ہوتے ہیں، ان کی خوشیاں زیادہ تر بہت کم مدت کے لئے ہوتی ہیں۔

۷ عدد کے لوگوں کی مسرتوں کا دارومدار زیادہ تر دوستوں پر منحصر ہوتا ہے اگر حسن اتفاق سے اچھے مل جاتے ہیں تو ان کو راحتیں میسر رہتی ہیں اور اگر سوءِ اتفاق سے یار دوست غلط ہوتے ہیں تو ان کی زندگی طوفانوں میں ہچکولے کھاتی ہی رہتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگوں میں ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ ان میں سوچ و فکر کا مادہ ہوتا ہے اور اس مادّے کی بنا پر یہ لوگ کسی بھی وقت اپنا راستہ بدل دیتے ہیں اور مکھی پر مکھی مارنے کی غلطی نہیں کرتے۔ ۷ عدد کے لوگوں کی قوت فیصلہ اٹل

ہوتی ہے لیکن اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے یہ لوگ اکثر اپنی محنت کو رائیگاں کردیتے ہیں اور خود کو احباب واقارب کا نشانہ بھی بنالیتے ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۷ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے اندر صبر وضبط کا مادّہ موجود ہے، آپ کے اندر اپنے نفس کو کچل دینے کی صلاحیت ہے، آپ خاموشی اور تنہائی پسند ہیں، آپ کو محفلوں سے اور ہنگاموں سے وحشت ہوتی ہے، جو مجلس علمی قسم کی ہوتی ہیں اور جن پر سنجیدگی کی چھاپ ہوتی ہے، آپ ان مجلسوں کو پسند کرتے ہیں اور ان ہی مجلسوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

یہ بات طے ہے کہ آپ عمر بھر طرح طرح کے اختلافات اور رنج دینے والی مخالفتوں کا سامنا کرتے رہیں گے، لیکن بذات خود آپ عافیت پسند ہیں اور اختلافات سے آپ دور رہنا چاہتے ہیں، آپ کے اندر خوبیوں کی کمی نہیں ہے لیکن آپ کی پست ہمتی اور آپ کی احساس کمتری آپ کو بے شمار خوبیوں کا گلا گھونٹ کر رکھ دیتی ہے، دوسروں پر تنقید کرنا آپ کی فطرت ہے، آپ کے مزاج میں ترش روئی بھی ہے، یہ ترش روئی اور دوسروں پر تنقید کی عادت آپ کے لئے نئے نئے مسائل پیدا کرتی ہے اور آپ اچھے اور مخلص احباب سے دور ہوجاتے ہیں، اگر آپ ان باتوں سے اجتناب کریں تو آپ کے لئے مفید ہوگا اور آپ کا حلقہ احباب متاثر نہیں ہوگا۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۷، ۱۶، اور ۲۵ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا لکی عدد ۳ ہے اور تین عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو راس آئیں گی اور آپ کے لئے سکون اور راحت کا باعث بنیں گی، آپ کی دوستی اور تعلقات ان لوگوں سے خوب جمیں گے جن کا عدد ۲ یا ۶ ہو، ۴، ۵، ۸ والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ لوگ حالات کے ساتھ آپ سے تعلق نبھائیں گے، ان لوگوں سے آپ کو نا قابل نقصان پہنچے گا اور نہ خاطر خواہ فائدہ۔

ایک اور ۹ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان اعداد کی چیزوں سے اور شخصیات سے اگر آپ خود کو بچائیں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، کیوں کہ ان کا قرب آپ کے لئے باعث اذیت بنے گا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۶ ہے، یہ عدد غداری، بے وفائی، ناگہانی مصیبت، حادثوں اور ایکسیڈینٹ کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ ہمیشہ الجھنوں کا شکار رہتے ہیں، ذہنی تناؤ اور دماغی الجھنوں میں مبتلا رہتے ہیں، کشمکش، تذبذب اور تردد ان کی زندگی کا ایک حصہ بن کر رہ جاتے ہیں، جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۶ ہوتا ہو وہ اگر کسی جھیل، دریا یا کسی نہر کے قریب رہائش اختیار کریں تو ان کے حق میں سودمند ہوگا، آپ کو الکوحل سے بنے ہوئے تمام مشروبات سے پرہیز کرنا چاہئے کیوں کہ یہ مشروبات آپ کے لئے اور آپ کی صحت کے لئے مضر ثابت ہوں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳، ۱۷، ۲۸ اور ۳۰ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کو بدھ کے دن شروع کریں، بدھ کے علاوہ جمعہ اور اتوار بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، پیر کے دن اپنے کسی اہم کام کو شروع کرنے کی غلطی نہ کریں، پیر کا دن آپ کے لئے موافق نہیں ہے۔ ہیرا، پکھراج، یاقوت اور موتی آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو ساڑھے چار ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں انشاء اللہ راحت محسوس کریں گے اور خوش حالی بھی آئے گی۔

جنوری، فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر آپ کو کوئی معمولی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کا علاج کرانے میں غفلت نہ برتیں، آپ عمر کے کسی بھی دور میں دردِ کمر، دردِ دماغ، پھیپھڑوں کے امراض، پٹھوں کے درد، جوڑوں کے درد، ہڈیوں کی تکالیف اور اعصابی تناؤ کا شکار ہوسکتے ہیں، آپ کو پھلوں کا جوس ہمیشہ فائدہ پہنچائے گا، وقتاً فوقتاً اگر آپ جوس استعمال کرتے رہیں تو آپ کی صحت پر اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے اور انشاء اللہ آپ کی تندرستی برقرار رہے گی۔

آپ کے نام میں ۱۰ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں جن کے مجموعی اعداد ۳۹۷ ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶

بھی شامل کرلئے جائیں تو کل اعداد ۴۶۳ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاءاللہ مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۱۵	۱۱۸	۱۲۲	۱۰۸
۱۲۱	۱۰۹	۱۱۴	۱۱۹
۱۱۰	۱۲۴	۱۱۶	۱۱۳
۱۱۷	۱۱۲	۱۱۱	۱۲۳

آپ کے مبارک حروف ک اور ق ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔ آپ کے مزاج میں ٹھہراؤ اور استحکام نہیں ہے، آپ صبح کو کچھ ہوتے ہیں اور شام کو کچھ، آپ پیٹ کے بہت کچے ہیں، آپ لوگوں کی باتوں میں جلد آجاتے ہیں اور آسانی سے اپنی ڈگر سے اِدھر اُدھر ہوجاتے ہیں، یک طرفہ کوئی بات سن کر اس کا یقین کرلینا کسی بھی صاحب ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے۔ حدیث میں یہ تک فرمایا گیا ہے کہ کسی کے بارے میں کسی سے کچھ بھی سن کر ان کا یقین کرلینا اس بات کی علامت ہے کہ سننے والا خود بھی جھوٹا ہے، کاش مسلمان سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس للکار کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور یک طرفہ باتیں سن کر کسی سے بدگمان ہونے کی غلطی نہ کریں، آپ لوگوں کے رازوں کی تو کیا حفاظت کریں گے آپ سے تو اپنے راز کی بھی حفاظت نہیں ہو پاتی، آپ بار بار اپنے رازوں کو طشت از بام کرتے ہیں اور بار بار نقصانات سے دوچار ہوتے ہیں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: نفس کشی، سکون اور سکوت پسندی، ہر طرح کے حالات سے سمجھوتہ کرلینے کی صلاحیت، غور وفکر کرنے کی اہلیت، روحانیت، مخفی علوم پر دسترس وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: بے اعتدالی، ترش روئی، بدگمانی کرنے کا مزاج، تنقید کرنے کی عادت، پیٹ اور کانوں کا کچا پن، عدم استحکام وغیرہ۔

ہر انسان میں خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی، خامیوں سے بالکل ہی کوئی پاک صاف نہیں ہوتا اور ہر برے سے برے انسان میں بھی کوئی خوبی ضرور ہوتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے اچھے لوگ وہ ہوتے ہیں جن میں خامیوں کے مقابلہ میں خوبیاں زیادہ ہوں، آپ کے اندر خوبیاں زیادہ ہیں اور خامیاں خوبیوں کے مقابلے میں کم، لیکن ہم یہ چاہیں گے کہ آپ اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں اور اپنی خامیوں کو اور بھی کم سے کم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھیں تاکہ آپ کی شخصیت میں اور بھی نکھار پیدا ہوسکے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

	۶	۹
	۵۵	۸
۱۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ۲ بار آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر بات چیت کرنے کی صلاحیت زبردست ہے، آپ بہت ہی باتونی قسم کے انسان ہیں، آپ کی باتیں لچھے دار قسم کی ہوتی ہیں اور آپ اپنی باتوں سے سامعین کا دل جیت لیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ اور ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو اپنے مفادات کے ساتھ ساتھ دوسروں کے مفادات اور ان کے جذبات کی فکر کرنی چاہئے، آپ کو اپنے مافی الضمیر کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے کبھی کبھی ہچکچاہٹ بھی ہوتی ہے اور اچھی گفتگو کی اہلیت کے باوجود آپ اپنے دل کی بات کھل کر بیان نہیں کرپاتے۔

آپ کے چارٹ میں ۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں جب کہ دوسرے معاملات میں آپ حد سے زیادہ چوکنا رہتے ہیں، کبھی کبھی کی یہ لاپرواہی آپ کو خوشیوں سے محروم رکھتی ہے اور آپ کو نت نئے مسائل سے بھی دوچار کرتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ دو بار آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا استقلال موجود ہے۔ اگر آپ کسی بھی کام کا بیڑہ اٹھائیں گے تو پھر اس کام کو کسی کے

ذمہ چھوڑ آئیں گے اور اپنے ارادوں سے ٹس سے مس نہیں ہوں گے۔

آپ کے چارٹ میں ٦ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پر امن گھریلو ماحول کے خواہش مند ہیں، آپ گھر کی زیب وزینت سے خاص لگاؤں رکھتے ہیں اور اس سلسلہ میں خوب دل کھول کر پیسہ بھی خرچ کرتے ہیں۔

۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اگرچہ آپ خود اعتباری کی دولت سے مالا مال ہیں لیکن اس کے باوجود اپنے کاموں کے لئے آپ دوسروں کا سہارا تلاش کرتے ہیں اور از خود پیش قدمی کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات کو پرکھنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں، آپ صفائی پسند بھی ہیں، آپ کے اندر کی بے چینی آپ کو ہر وقت ایک کڑھن میں مبتلا رکھتی ہے اور آپ پر امن حالات میں بھی پر سکون نہیں رہ پاتے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کا شعور وادراک کافی بڑھا ہوا ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں لیکن کبھی کبھی آپ جلد بازی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں اور اکثر مشتعل بھی ہو جاتے ہیں اور اس طرح آپ اپنے بنے بنائے کاموں کو بگاڑ بھی دیتے ہیں۔

آپ کے دستخط آپ کی سنجیدگی، پر اسراریت اور آپ کی شخصیت کی گہرائی کو واضح کرتے ہیں اور یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ آپ لوگوں کی نظروں میں معمہ بنے رہنا چاہتے ہیں اور اپنی شخصیت کو چھپائے رکھنے میں آپ کو ایک طرح کا کیف حاصل ہوتا ہے۔

آپ کا فوٹو بھی آپ کی متانت اور سنجیدگی کا آئینہ دار ہے لیکن یہ فوٹو آپ کی سادگی اور سادہ لوحی کی بھی غمازی کر رہا ہے۔

ہم نے آپ کی شخصیت کے بھی پرت کھول کر رکھ دیئے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس خاکہ کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی شخصیت کے خدوخال کو اور بھی پرکشش بنانے کی جدوجہد کریں گے کیوں کہ اس کالم کا اصل مقصد یہ ہے کہ لوگ پہلے سے بھی زیادہ خوبرو اور اچھے محسوس ہونے لگیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ خلافت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کرتے میں چار پیوند لگے دیکھے اور آپ کے تہبند میں چمڑے کا بھی ایک پیوند لگا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قحط سالی کے زمانہ میں جب غلہ وغیرہ کی کمی ہوگئی تو آپ نے جو کی روٹی کھانی شروع کردی جو آپ کو موافق نہ آئی تھی، آپ نے اپنے شکم پر ہاتھ پھیر کر فرمایا کرتے کہ قسم خدا کی اس کے سوا اور کچھ نہیں ملے گا، جب تک خدا مسلمانوں کو ارزانی نہ عطا فرمائے۔

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کے کسی دوست نے ملنا چھوڑ دیا، پھر چند روز بعد آپ کی ملاقات کو آیا اور ایک شخص کی غیبت کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا۔ ”بخدا تیرا نہ ملنا ہی بہتر ہے تو نے میرے دوست کی نسبت میرے دل میں بغض ڈال دیا اور میرے دل کو غافل کر دیا۔“

اس ماہ کی شخصیت

میں حصہ لینے کے لئے یہ چیزیں روانہ کریں

- ☆ اپنا نام
- ☆ والدین کا نام
- ☆ اپنی تاریخ پیدائش
- ☆ اپنی قابلیت
- ☆ اپنا تازہ فوٹو
- ☆ اور اپنے تین دستخط

فوٹو کی وجہ سے لفافہ روانہ کریں اور لفافہ کے اوپر ہمارا پتہ لکھنے سے پہلے ”اس ماہ کی شخصیت“ لکھ دیں۔

ہمارا پتہ

ماہنامہ طلسماتی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند۔ 247554

قسط نمبر: ۷

اللہ کے نیک بندے

ازقلم: آصف خان

''اللہ نے مجھے اس عارضے سے نجات دیدی۔'' حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

''یقیناً آپ نے میری ہدایت پر عمل کیا ہوگا۔'' عیسائی طبیب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

''ہرگز نہیں!'' حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے مخصوص تبسم کے ساتھ فرمایا۔ ''میں نے تمہاری ہدایت کی کھلی ہوئی خلاف ورزی کی تھی مگر یہ مسیحائے حقیقی کی شان کریمانہ ہے کہ تمہارے نزدیک جو پانی آنکھوں کے لئے انتہائی مضر تھا وہی پانی اکسیر بن گیا۔''

عیسائی طبیب نے دوبارہ حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور حیران رہ گیا، مرض کا دھندلا سا نشان تک باقی نہیں تھا، پھر وہ بے ساختہ پکار اٹھا۔

''یہ مخلوق کا نہیں خالق کا علاج ہے۔'' اس کے ساتھ ہی عیسائی طبیب نے حضرت جنید بغدادیؒ کے دست حق پرست پر اسلام قبول کرلیا۔

☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کا مشہور قول ہے کہ ''جس کسی نے اپنے نفس پر اچھی نیت کا دروازہ کھولا، اللہ اس پر توفیق کے ستر دروازے کھول دیتا ہے، اسی طرح جس نے اپنے نفس پر بری نیت کا دروازہ کھولا، اس پر ذلت کے ستر دروازے اس طرف سے کھول دیتا ہے جدھر کی اسے خبر بھی نہیں ہوتی۔''

ایک بار ایک چور حضرت جنید بغدادیؒ کے مکان میں داخل ہوا، اسے اندازہ نہیں تھا کہ یہ کسی درویش بے سروسامان کا ٹھکانہ ہے، نتیجتاً اس نے ایک ایک گوشہ چھان مارا مگر وہاں ضرورت کے معمولی سامان کے علاوہ کوئی قابل ذکر چیز موجود نہیں تھی، بس حضرت جنیدؒ کا ایک پیرہن تھا، چور اسی کو لے کر فرار ہوگیا۔

دوسرے دن حضرت جنید بغدادیؒ بازار سے گزر رہے تھے کہ آپ کی نظر دو افراد پر پڑی، ایک کے ہاتھ میں حضرت جنیدؒ کا پیرہن تھا اور دوسرا اس کے قریب کھڑا تھا اتنے میں ایک خریدار آیا اور پیرہن کو دیکھنے لگا۔ حضرت جنید بغدادیؒ بھی ٹھہر کر اس منظر کو دیکھتے رہے، آخر خریدار نے اس پیرہن کو پسند کرلیا اور فروخت کرنے والے شخص سے کہا۔

''میں یہ عبا خریدنے کو تیار ہوں مگر اس سلسلہ میں ایک گواہی ضروری ہے۔''

''کیسی گواہی؟'' پیرہن فروخت کرنے والے شخص نے کہا جو دراصل دلال تھا اور اس کے قریب وہ شخص موجود تھا جس نے حضرت جنید بغدادیؒ کا لباس چرایا تھا۔

''اس بات کی گواہی کہ یہ مال تمہارا ہے۔'' خریدار نے کہا۔

''میں شہادت دیتا ہوں کہ یہ پیرہن اس کی ملکیت ہے۔'' دلال نے چور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''میں ایک دلال کی گواہی کو نہیں مانتا۔'' خریدار نے کہا اور جانے لگا۔

''سنو میرے عزیز!'' حضرت جنید بغدادیؒ نے تیزی سے آگے بڑھ کر خریدار کو مخاطب کیا۔

خریدار پلٹا اور حضرت جنید بغدادیؒ کو سامنے پاکر مؤدب کھڑا ہوگیا۔

''میں اس بات سے خوب واقف ہوں کہ یہ مال اسی شخص کا ہے۔'' حضرت جنید بغدادیؒ نے چور کی پردہ پوشی کرتے ہوئے فرمایا۔

''آپ جیسے بزرگ کی گواہی سب گواہوں سے بڑھ کر ہے۔'' خریدار نے کہا اور پیرہن لے کر چلا گیا۔

اس کے جاتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ تشریف لے گئے اور چور کو یہ احساس تک نہیں ہوسکا کہ اس کی ملکیت پر گواہی دینے والا کون تھا؟

☆☆☆

حضرت جنید و بغدادیؒ فرمایا کرتے تھے۔ ''میں نے دس برس تک دل کے دروازے پر بیٹھ کر دل کی حفاظت کی، پھر دس برس تک میرا دل میری نگرانی کرتا رہا، اب بیس برس ہوگئے کہ نہ میں دل کی خبر رکھتا ہوں اور

نہ دل میری خبر رکھتا ہے۔ اس حالت کو تیس سال ہوگئے کہ ہر طرف حق تعالیٰ کو دیکھتا ہوں، اس کے سوا کچھ باقی نہیں، مگر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔"

جب بندے کے عشق اور محویت کا یہ عالم ہو تو پھر اس میں کیا شک کہ ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ۔

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ "مسجد شونیزیہ" میں تشریف لے گئے وہاں بہت سے درویشوں کا اجتماع تھا اور آیات قرآنی پر بحث ہو رہی تھی، پھر اس دوران مرد مومن کی طاقت کا ذکر چھڑ گیا، تمام درویش اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے، آخر میں ایک درویش نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"مرد مومن کی روحانی طاقت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ اگر وہ مسجد کے اس ستون سے کہہ دے کہ آدھا سونے کا ہوجا اور آدھا چاندی کا تو اسی وقت ہوجائے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درویش کا دعویٰ سن کر مسجد کے ستون کی طرف دیکھا، واقعتاً وہ آدھا سونے کا تھا اور آدھا چاندی کا۔

دراصل یہ حضرت جنید بغدادیؒ کی نظر کیمیا گر کا اثر تھا کہ پتھر کی ظاہری ساخت تبدیل ہوگئی، درویش نے تو کسی شخص کے بارے میں محض دعویٰ کیا تھا مگر قدرت نے حضرت جنید بغدادیؒ پر یہ راز ظاہر کردیا کہ خود ان کی ایک نگاہ "ستون سنگ" کی ماہیت کو بدل سکتی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے مرد مومن کی اسی شان جلالی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہے تقدیریں

حضرت جنید بغدادیؒ اپنے حلقے میں بیٹھنے والے درویشوں کی بھی بہت عزت کیا کرتے تھے، اگر کوئی شخص ان پر اعتراض کرتا تو آپ درویشوں کے لئے عزت نفس بچانے کے لئے اپنے ساتھیوں کا دفاع کرتے اور دلائل سے ثابت کردیتے کہ آپ کی صحبت میں بیٹھنے والے لوگ دنیاداری کی رسموں سے بہت دور ہیں، ایک بار کسی شخص نے آپ کی خانقاہ میں رہنے والے درویشوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا۔

"دیکھا گیا ہے کہ جب آپ کے رفقاء کسی دعوت میں شریک ہوتے ہیں تو بہت زیادہ کھاتے ہیں۔"

"اس لئے کہ وہ بہت بھوکے رہتے ہیں۔" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "یہ فطری بات ہے کہ جب کوئی شخص چار چار دن بھوکا رہے گا تو کھانا ملنے پر اپنے اللہ کی نعمتوں کا زیادہ شکر ادا کرے گا۔

اس شخص نے دوسرا سوال کیا۔ "ان لوگوں پر شہوانی قوتوں کا غلبہ کیوں نہیں ہوتا؟"

حضرت جنید بغدادیؒ نے جواباً فرمایا۔ "بات یہ ہے کہ میرے ساتھی صرف لقمۂ حلال کھاتے ہیں، اس لئے وہ حیوانیت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔"

آخر سوال کرنے والا عاجز آگیا اور اسے اندازہ ہوگیا کہ حضرت جنید بغدادیؒ کے حلقے میں بیٹھنے والے درویش عام دنیادار لوگوں کی طرح نہیں ہیں۔

ایک اور موقع پر کسی شخص نے کہا۔ "قرآن حکیم سن کر آپ کے ساتھیوں پر وجد کی حالت طاری نہیں ہوتی۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے جواباً فرمایا۔ "قرآن کریم میں حال لانے والی چیز ہی کونسی ہے؟ وہ حق ہے اور اس ذات برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے جس کے لئے مخلوق کی کوئی صفت شایان نہیں۔"

اعتراض کرنے والے نے کہا۔ "مگر شعروں پر تو آپ کے ساتھیوں کو بہت حال آتا ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اس لئے کہ یہ خود ان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں اور محبت کرنے والوں کا کلام ہے۔"

آخر میں اس شخص نے درویشوں کی ظاہری حالت کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔ "آپ کے ساتھی تو اللہ کے بہت قریب ہیں، پھر انہیں وہ چیزیں کیوں میسر نہیں جو اہل دنیا کے پاس ہیں۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا کہ جو چیزیں عام بندوں کے پاس ہوں وہی چیزیں اس کے خاص بندے بھی رکھتے ہوں۔"

ایک عارف وقت کے جوابات سن کر وہ شخص حیران رہ گیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنی بات میں اضافہ کرتے ہوئے فرمایا۔ "سامان دنیا سے محرومی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے خاص بندے خالق کو چھوڑ کر مخلوق کی طرف متوجہ ہوجائیں۔

ایک دن نماز جمعہ کے بعد ایک شخص حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا۔ ''شیخ! مجھ پر آپ کا بڑا کرم ہوگا اگر اپنے حلقے کے فقراء میں سے کسی ایک درویش کو میرے ہمراہ کردیں۔''

''آخر اس بات سے تمہارا مقصد کیا ہے؟'' حضرت جنید بغدادیؒ نے اس شخص سے پوچھا۔

''میں آپ کے اس درویش کو کھانا کھلا کر اس کی عارفانہ صحبت سے فیضیاب ہونا چاہتا ہوں۔'' اس شخص نے بڑے پراثر لہجے میں کہا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اس شخص کی درخواست سن کر اپنے چاروں طرف نظر کی، آپ کے قریب ہی ایک ایسا شخص موجود تھا جس کے چہرے سے بھوک اور فاقہ کشی کے آثار نمایاں تھے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے اس درویش کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''آپ ان صاحب کے گھر چلے جائیے اور انہیں اپنی صحبت سے فیضیاب کیجئے۔'' وہ درویش خاموشی سے اٹھا اور میزبان کے ساتھ چلا گیا، جس شخص نے حضرت جنید بغدادیؒ سے درخواست کی تھی، بغداد میں اس کے زہد وتقویٰ کا بہت چرچا تھا۔

وہ درویش تھوڑی دیر میں واپس آگیا اور خاموشی کے ساتھ خانقاہ کے ایک گوشے میں بیٹھ گیا، اس کے پیچھے پیچھے میزبان بھی آیا اور حضرت جنید بغدادیؒ سے عرض کرنے لگا۔

''شیخ! آپ نے جس درویش کو میرے ساتھ بھیجا تھا، اس نے صرف ایک لقمہ کھایا اور کچھ کہے بغیر واپس چلا آیا۔''

''یقیناً تم نے کوئی ناگوار بات اپنی زبان سے ادا کی ہوگی ورنہ وہ درویش ایسا نہیں ہے کہ اپنے میزبان کی دل شکنی کرے۔'' حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

''شیخ! میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی جو اس درویش سے مزاج پر گراں گزرے۔''

میزبان نے عرض کیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے چاروں طرف نظر کی، وہ درویش خانقاہ کے ایک گوشے میں چپ چاپ بیٹھا تھا، آپ نے اسے اپنے قریب بلایا اور کچھ کھائے پیئے بغیر واپس آنے کا سبب پوچھا۔

''شیخ! میں ایک فاقہ کش اور مفلوک الحال انسان ہوں۔'' اس درویش نے عرض کیا۔ ''کوفہ میرا وطن ہے، میں آپ کی خدمت میں اسی لئے حاضر ہوا تھا کہ اپنی حالت زار بیان کروں مگر ہر بار غیرت نے میری زبان کھلنے نہ دی، پھر جب آپ نے خود ہی میری بھوک کی شدت کا اندازہ کرلیا اور مجھے میزبان کے ساتھ جانے کا حکم دیا تو میں دل ہی دل میں بہت خوش ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس شخص نے بڑے اہتمام کے ساتھ میرے سامنے دسترخوان بچھایا، پھر اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر دیتے ہوئے بولا۔

''یہ لقمہ مجھے دس ہزار درہم سے بھی زیادہ عزیز ہے۔''

اس کی زبان سے یہ الفاظ سن کر مجھے یقین ہوگیا کہ میرا میزبان ایک دنیادار انسان ہے اور نمود ونمائش کا بہت دلدادہ ہے، یہی وجہ ہے کہ میں کھانا چھوڑ کر چلا آیا۔

درویش کی بات سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے میزبان سے فرمایا۔ ''میں نہیں کہتا تھا کہ تم نے کوئی نہ کوئی بے ادبی کی ہوگی۔''

میزبان نے ندامت سے سر جھکالیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اسے دوبارہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ''اگر کسی درویش کو کھانا کھلانے کی استطاعت رکھتے ہو تو میزبانی کے آداب بھی سیکھو۔''

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اسی درویش کو دوبارہ میزبان کے گھر جانے کے لئے آمادہ کرلیا۔

اس واقعے کے بعد اہل بغداد کو اندازہ ہوگیا کہ حضرت جنیدؒ خود بھی ایک مرد غیور ہیں اور آپ کے حلقے میں بیٹھنے والے درویش بھی، اگر کبھی کوئی صاحب ثروت انسان آپ کے کسی ساتھی کی تحقیر کرنے کی کوشش کرتا تو آپ نہایت سختی کے ساتھ اس کی گرفت کرتے اور بغداد کے سرمایہ داروں کو واضح الفاظ میں سمجھا دیتے کہ یہ درویش ناقابل فروخت ہیں۔

☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ اپنے مریدوں سے بہت زیادہ محبت فرماتے تھے، ان کی روحانی ضرورتوں کے ساتھ مادی تقاضوں کا بھی اس طرح خیال رکھتے جیسے کوئی باپ اپنی اولاد کا نگراں ہوتا ہے۔

ابوعمر زجاجیؒ ایک بزرگ تھے جو حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ ابوعمرؒ کی دیرینہ خواہش تھی کہ وہ حج بیت اللہ کی

سعادت سے شرف یاب ہوں مگران کے مالی وسائل اس سفر کی اجازت نہیں دیتے تھے، آخر ایک سال حج کا زمانہ آیا تو ابوعمر زجاجیؒ نے مصمم ارادہ کرلیا کہ وہ ہر حال میں مکہ معظمہ روانہ ہو جائیں گے، پھر جب حجاج کا قافلہ چلنے کے لئے تیار ہوا تو ابوعمر زجاجیؒ حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اجازت طلب کی۔

''ابوعمر! اللہ تمہیں بامراد کرے۔'' حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے خدمت گار کو دعائیں دیں اور اس کے ساتھ ہی اپنے پیرہن مبارک کی جیب سے ایک درہم نکال کر دیا۔ ''اسے اپنے پاس رکھ لو، سفر میں تمہارے کام آئے گا۔''

ابوعمر زجاجیؒ نے پیر و مرشد کا عطا کردہ درہم سنبھال کر رکھ لیا اور سفر حج پر روانہ ہو گئے۔

یہ بظاہر ایک درہم تھا جو اتنے طویل سفر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا مگر جاننے والے جانتے تھے کہ یہ ایک سکہ بڑے بڑے خزانوں پر بھاری تھا، اس درہم کو حضرت جنید بغدادیؒ نے محنت و مزدوری کر کے حاصل کیا تھا۔

ابوعمر زجاجیؒ فرماتے تھے۔ ''اس سے پہلے بھی میں نے چھوٹے بڑے سفر اختیار کئے تھے مگر مکہ معظمہ کے سفر کی کیفیت ہی جداگانہ تھی، جہاں جاتا تھا لوگ مہمان خصوصی کا درجہ دیتے تھے اور مجھے اپنے سر پر بٹھاتے تھے، بڑی عقیدت کے ساتھ نذریں اور تحائف دیتے تھے اور اس قدر خاطر مدارات کرتے تھے کہ میں حیران رہ جاتا تھا۔ الغرض میں حج کر کے واپس آ گیا اور حضرت شیخ '' کا عطا کردہ درہم میرے پاس موجود رہا کیوں کہ اس کے خرچ کی نوبت ہی نہیں آئی، پھر جب میں پیر و مرشد کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''ابوعمر! تمہیں حج مبارک ہو، لاؤ! میرا درہم مجھے واپس کردو۔''

ابوعمر زجاجیؒ اس درہم کی برکات پر پہلے ہی حیران ہو رہے تھے، پیر و مرشد کی یہ قوت کشف دیکھی تو ان کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا۔

☆☆☆

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ وعظ فرما رہے تھے۔ ''انسان کے لئے تنہائی زہر ہے، اسے چاہئے کہ وہ خلوت (تنہائی) کے بجائے جلوت (محفل) میں رہے۔''

ایک مرید نے آپ کا یہ قول مبارک سنا مگر اس کی حقیقت کو تسلیم نہیں کی، دل ہی دل میں کہنے لگا کہ پیر و مرشد خود تو تنہائی اختیار کرتے ہیں اور مریدوں کو منع کرتے ہیں، آخر اس کے نفس نے اسے دھوکا دیا اور وہ اپنے گھر میں خلوت گزیں ہو گیا۔ حضرت جنید بغدادیؒ کے دوسرے خدمت گاروں نے اس کا سبب پوچھا تو وہ متکبرانہ انداز میں بولا۔

''میں کامل ہو گیا ہوں، اب میرے لئے خلوت ہی بہتر ہے۔''

کچھ دن بعد اس کی حالت متغیر ہو گئی، وہ ہر رات فرشتوں کو خواب میں دیکھتا، فرشتے اس کے لئے اونٹ لاتے اور کہتے۔ ''اس پر سوار ہو جاؤ، ہم تجھے بہشت میں لے جائیں گے۔''

حضرت جنید بغدادیؒ کا مرید خوشی خوشی اونٹ پر سوار ہو جاتا اور فرشتے اسے ایسے مقامات پر لے جاتے جہاں ہر طرف دلکش سبزہ زار ہوتے تھے اور صاف و شفاف پانی کی نہریں بہتی تھیں، پھر اسے ایک جگہ ٹھہرایا جاتا اور حسین و جمیل لوگ اس کی خدمت میں نفیس و لذیذ کھانے پیش کرتے، پھر وہ رات بھر جنت میں رہتا اور صبح کے وقت فرشتے اسے اس کے گھر چھوڑ جاتے۔

پھر یہ واقعات اس قدر تواتر کے ساتھ پیش آنے لگے کہ وہ شخص بدحواس ہو گیا اور لوگوں سے کہنے لگا۔ ''میری کیا پوچھتے ہو، میں تو روز جنت میں جاتا ہوں۔''

بغداد کے بعض سادہ لوح افراد اس کے قریب جمع ہو گئے تھے اور وہ ان معصوم و بے خبر لوگوں کو جنت کی سیر کے افسانے سناتا تھا، آخر یہ خبر حضرت جنید بغدادیؒ تک بھی پہنچی جسے سن کر آپ کے چہرۂ مبارک پر اذیب و کرب کے آثار نمایاں ہو گئے، پھر آپ نے اپنے ایک خدمت گار سے فرمایا۔ ''اسے میرے پاس لے کر آؤ، اللہ اس کے حال پر رحم کرے۔''

جب حضرت جنید بغدادیؒ کے خادم نے اسے پیر و مرشد کا پیغام دیا تو وہ پرغرور لہجے میں کہنے لگا۔ ''میں خود پیر کامل ہوں، مجھے کہیں جانے کی ضرورت نہیں، جسے آنا ہو وہ خود چلا آئے، میں اسے بھی جنت کی سیر کرادوں گا۔'' (باقی آئندہ)

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابو الخیال فرضی

آج صبح جب آنکھ کھلی محلہ میں بہت ہلچل تھی، بانو نے رضائی کھینچتے ہوئے کہا۔ اُٹھ جائیے اور جاکر دیکھئے کہ باہر کیا ہورہا ہے۔

کیا ہورہا ہے۔ میں نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے پوچھا۔

مجھے کیا پتہ کیا ہورہا ہے، صوفی ہد ہد تک سڑک پر کھڑے ہوئے ہیں، ابھی صبح کے ۶ بجے ہیں لیکن نہ جانے کیوں سب کی صورتوں پر ۱۲ بج رہے ہیں، میں اکسٹھ باسٹھ کرتا ہوا سڑک پر پہنچا تو میں نے دیکھا، سب کے چہرے ایسے محسوس ہورہے تھے کہ جیسے پھٹے ہوئے بنیانوں کو ڈھیلی تم کی الگنیوں پر لٹکا دیا گیا ہو، صوفی مسکین کی حالت بھی اچھی نہیں تھی لیکن مولانا گلبدن کے چہرے پر مایوسیاں بہت ساری اداسیوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلتی نظر آئی، میں نے ان پر رحم کھا کر ان سے اظہار شفقت کرتے ہوئے پوچھا۔

خیریت تو ہے یہ سبھی ارباب خیر قسم کے لوگ صبح ہی صبح سڑکوں پر کیوں اُمنڈ پڑے؟

کیا تمہیں نہیں خبر کیا ہوا؟

صوفی دلدل نے میرے قریب آکر پوچھا۔

بھائی مگر مجھے خبر ہوتی تو آپ لوگوں سے کیوں پوچھتا، آخر سب کے چہرے کیوں اترے ہوئے ہیں۔

صوفی نستعلیق نے مجھے بتایا کہ رات ۱۲ بجے کے بعد وزیراعظم نے یہ اعلان کردیا ہے کہ پانچ سو اور ہزار کے نوٹ بند کردیئے گئے ہیں، اب یہ نوٹ نہیں چلیں گے، انہیں کارگر بنانے کے لئے بینک میں جمع کیا جائے گا۔

یہ سن کر میں ہکا بکا رہ گیا اور میں سوچنے لگا کچھ بھی ہو ہمارے وزیر اعظم بہت ہی کھلنڈر قسم کے ہیں یہ وقتاً فوقتاً ایسی حرکتیں کرتے رہتے ہیں جن سے ان کی موجودگی کا اندازہ ہوتا رہتا ہے لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ ہمارے حضرات صوفیا میں ہلچل کیوں مچی ہوئی ہے۔ اگر نوٹ بند ہوگئے تو کیا ہوا اب دوسرے نوٹ بازار میں آجائیں گے، نوٹ تو پہلے بھی بند ہوئے ہیں اور اس سے پہلے بھی بند ہوئے تھے تب تو ایسی آفت نہ آئی تھی تو پھر آج ہی یہ واویلا کیوں ہے۔

نریندر مودی ملک کے وزیراعظم ہیں وہ کچھ بھی کریں، ہمیں ان کی ہرادا کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا چاہیے۔

میں نے دیکھا کہ مولوی نزاکت علی سب سے زیادہ ہوش ربا نظر آرہے تھے، میں نے ان کے نزدیک ہوکر بہ انداز دلبرانہ ان سے پوچھا۔

آخر آپ نے اتنے پریشان کیوں ہیں؟ وزیراعظم نے نوٹ ہی تو بند کئے ہیں، کسی کی زندگی تو نہیں چھین لی۔

مولوی نزاکت علی نے مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا پھر بولے۔ کبھی تو سنجیدہ ہوجایا کرو، لوگوں کی جانوں پر بن گئی اور آپ کو مذاق سوجھ رہا ہے۔

بدنصیبی ہے میری، میں نے جھلانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا، میری سنجیدگی کو بھی لوگ مذاق سمجھتے ہیں، میرے بھائی میں اس وقت سو فیصد سنجیدہ ہوں اور میں یہ جانتا ہوں کہ نوٹ بندی کردینے سے کسی کا کیا بگڑ جائے گا، جب وزیراعظم نے کہہ دیا ہے کہ ان پرانے نوٹوں کو بینک میں جمع کردو اور ان کے بدلے میں دوسرے نوٹ لے لو۔

عالی جناب فرضی صاحب! نوٹوں کو بینک میں جمع کرنا اور ان کے بدلے میں دوسرے نوٹ لے لینا اتنا آسان نہیں ہے، آپ دیکھ لینا کہ بینکوں کے سامنے کتنا ہجوم ہوگا۔

میں نے دور تک نظر ڈالی، ہراساں اور پریشان تھے، صوفی نمکین تو باقاعدہ اس طرح رو رہے تھے کہ جیسے پانچ سو اور ہزار کے نوٹوں کا انتقال ہوگیا ہو اور وہ جنازے پر بیٹھ کر آنسو بہا رہے ہوں۔ میں ہمت کرکے ان

کے قریب بھی گیا، میں نے اظہار تعزیت کی نیت سے کہا، صوفی جی بہت درد ہوا کہ نوٹوں کی یہ ناگہانی موت کسی بڑے حادثہ سے کم نہیں ہے، حق مغفرت کرے ان نوٹوں نے ہمارا بہت ساتھ دیا تھا اللہ ان کا نعم البدل عطا کرے، آپ مجھے سب سے زیادہ اُداس نظر آرہے ہیں، آخر اتنی پریشانی اور اُداسی کی وجہ کیا ہے؟

تم نہیں سمجھو گے اس طرح راتوں رات نوٹ بندی کا اعلان کردینا ایک سازش ہے۔

اس میں کیا سازش ہوسکتی ہے، نوٹ تو اس سے پہلے بھی کئی بار بند ہوچکے ہیں، نوٹ بند ہوتے ہیں تو ان کے بدلے میں دوسرے نوٹ آجاتے ہیں اس میں سازش کی کیا بات ہے۔

ارے بھئی نوٹ دن میں بھی تو بند کیے جاسکتے تھے؟ رات کو ۱۲ بجے جب لوگ سونے جارہے تھے اس وقت نوٹوں کو بند کرنے کا اعلان کیا اور لوگوں کی نیندیں حرام کردیں۔

لوگ ۱۲ بجے تک جاگتے ہی کیوں ہیں، ہم تو عشاء کے بعد سوجاتے ہیں، ہمیں صبح معلوم ہوا کہ کوئی آفت آگئی ہے، کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تو لوگ سڑکوں پر اس طرح جمع تھے کہ جیسے کوئی قیامت آگئی ہو۔

اتنا تو آپ بھی سمجھتے ہوں گے کہ گناہ کے کام رات کے ۱۲ بجے ہی ہوتے ہیں، وہ کسی مانے ہوئے فلسفی کی طرح بول رہے تھے، اگر یہ کام اچھا ہوتا تو وزیراعظم کو یہ اعلان دن میں کرنا چاہئے تھا، رات کو ۱۲ بجے نوٹ بندی کا اعلان کیا اور صبح ہونے سے پہلے جاپان بھاگ گئے۔

اچھا، میں نے حیرت کا اظہار کیا، تو کیا بھاگ بھی گئے۔

جی ہاں، سیدھے جاپان گئے اور اپنی جنتا کو مصیبت میں مبتلا کرکے ہندوستان سے رفوچکر ہوگئے۔

ہمیں یاد ہے کہ اس سے پہلے جب بھی نوٹ بند ہوئے تو دن میں بند ہوئے اس طرح راتوں کو بند نہیں ہوئے، رات کو نوٹ بند کرنا اور نوٹ بند کرتے ہی بھاگ لینا تو یہ ثابت کرتا ہے کہ مودی جی سمجھ رہے تھے کہ وہ کوئی گناہ کررہے ہیں، انہیں خود اپنے گناہ کا احساس تھا تب ہی تو انہیں بھاگنا پڑا، شاید وہ اپنی جنتا سے آنکھ ملانے کے قابل نہ تھے۔

یہی تو ہم کہہ رہے ہیں، اس طرح رات دہاڑے نوٹ بند کردینا اور پھر رفوچکر ہوجانا ایک وزیراعظم کے شایانِ شان نہیں۔

تو اب کیا کرنا پڑے گا؟ میں نے سنجیدگی کی چار ٹانگیں توڑتے ہوئے کہا۔

اب محلے کے تمام ہوشمندوں کی ایک ہنگامی میٹنگ بلانی پڑے گی اور رائے مشورے سے یہ طے کرنا پڑے گا کہ پرانے نوٹوں کو کس طرح دھکیلا جائے اور نئے نوٹ کس طرح حاصل کیے جائیں، میں بھی ذرا بانو سے مشورہ کرلوں، یہ کہہ کر میں اپنے گھر میں گھس گیا اور میں نے بانو کو تمام صورت حال سے آگاہ کرنے کے بعد کہا۔ تم بتاؤ اب کیا کرنا ہے، گھر میں جو سو پچاس پرانے نوٹ موجود ہیں انہیں سنگوانے کی کیا ترتیب ہوگی اور ان حالات میں ہمیں وزیراعظم کی تعریف کرنی چاہئے یا برائی؟

شاید نوٹوں کو بند کردینا کسی مصلحت کی بنا پر صحیح ہو لیکن وزیراعظم نے جو طریقہ اختیار کیا وہ غلطی ہے۔

بیگم جی! یہ وزیراعظم کی تعریف وتنقید کا وقت نہیں ہے، ہمیں پہلی فرصت میں پانچ سو اور ہزار کے وہ نوٹ بینک میں جمع کرنے چاہئیں جو اِدھر اُدھر پڑے ہوں۔

آج بکس میں اور الماری میں گھسوں گی تو دیکھوں گی کہ نوٹ موجود ہیں، لیکن ابھی اس خبر کی تصدیق تو ہوجانے دو۔

بیگم بڑے بڑے صوفیاء اور علماء شرح متین محلے میں مٹرگشت کررہے ہیں اور ایک دوسرے سے اظہار تعزیت کررہے ہیں اور یہ لوگ اتنے معتبر ہیں کہ ان سے زیادہ معتبر ہونا ممکن نہیں ہے، یہ سب بیک آواز فرمارہے تھے کہ مودی جی نے رات ۱۲ بجے اعلان کردیا ہے کہ اب یہ نوٹ بند ہوچکے ہیں اور ۳۰ ردسمبر کی مدت متعین کردی گئی ہے کہ اس تاریخ تک نوٹوں کو بینک سے حوالے کردیا جائے، تم ناشتہ تیار کرو میں ایک بار پھر ملت اسلامیہ کا جائزہ لے کر آتا ہوں، پوری قوم سڑکوں پر امنڈ آئی ہے، صوفی ہدہد اور صوفی تاشقند سب سے زیادہ پریشان نظر آرہے ہیں۔

میں گھر سے باہر آیا تو قوم وملت کے سبھی مدبرین سڑک پر براجمان تھے اور اس طرح اپنی اپنی رائے پیش کررہے تھے کہ جیسے ان کی رائے ایوان حکومت میں زلزلے اٹھادے گی۔ صوفی اذاجاء کے ایک منظور نظر سینہ ٹھوک کر فرمارہے تھے اب بی جے پی کی ضمانتیں ضبط ہوجائیں گی، بتاؤ راتوں رات یہ کردیا۔

دراصل کالے دھن کی بات ہے نا"میں نے کہا" اس لئے انہیں یہ کام انہیں رات کے اندھیرے میں کرنا پڑا، اگر انہیں سفید دھن کی تلاش ہوتی تو پھر وہ یہ کام دن کے اُجالے میں کرتے۔

میں سمجھا نہیں۔"صوفی معشوق ملت میرے نزدیک آکر بولے"

صوفی جی! ہر بات کا سمجھنا اور سمجھانا ضروری نہیں ہوتا اور آپ یہ بات بھی یاد رکھیں اس دنیا میں جتنا آپ کم سمجھیں گے اتنا ہی آپ فائدے میں رہیں گے۔

مطلب یہ ہے زیادہ سمجھنے والوں کو زیادہ پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں، آپ صوفی زلزال کو دیکھ لیجئے ان کی سمجھ صفر کے برابر ہے، اس لئے ان کی زندگی میں پریشانی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ وہ اس وقت بھی اپنے بستر میں دُبک رہے ہوں گے، جب ساری دنیا سڑکوں پر آکر کھڑی ہوگئی ہے۔

فرضی صاحب صحیح کہہ رہے ہیں، صوفی صواد ضواد نے بہت قریب آکر کہا۔ اس دنیا میں جتنا زیادہ کسی بات کو سمجھنے کی کوشش کروگے اتنا ہی مشکلات سے دوچار ہوں گے۔

دیکھ لو کیسے کیسے سمجھ دار لوگ اللہ نے اس دنیا میں پیدا کئے ہیں اسی لئے میں آپ سے کہتا ہوں کہ باتیں سننا بہت ضروری ہے لیکن ان کا سمجھنا ضروری نہیں ہے اور میری باتوں کو تو آپ جتنا کم سمجھو گے اتنی ہی آپ کی عاقبت محفوظ رہے گی۔

میں فرضی صاحب۔"صوفی معشوق ملت کسی بیوی کی طرح منمنائے" میں آپ کی اس بات کو بھی انشاء اللہ سمجھنے کی کوشش نہیں کروں گا۔

وری گڈ، اب آپ نریندر مودی کی طرح سمجھ دار ہوگئے ہیں اتنے سمجھ دار کہ بس ماشاء اللہ! ناشتے کے لئے گھر آیا تو بانو اخبار کی سرخیوں کی طرف اشارہ کرکے بولی، دیکھئے آج اخبار میں بس یہی خبر اچھل رہی ہے کہ پانچ سو اور ہزار کے نوٹ بند ہوگئے۔

بیگم۔ باہر دیکھئے کیسے کیسے مدبر سڑک پر کھڑے ہوئے ہیں۔ صوفی تاشقند، صوفی زلزال، علی، صوفی اذاجاء، صوفی معشوق ملت، صوفی صواد ضواد، صوفی آؤں تو جاؤں کہاں، مولوی نزاکت، خواجہ بھانجی مار اور صوفی وغیرہ وغیرہ اور مجھے تو کسی کونے میں مولوی قراقرم جنہیں امریکہ کے صدر نے امیر الہند کا خطاب عطا کیا ہے وہ بھی نظر آئے تھے، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں عقل براہ راست اللہ تعالیٰ سے ملی ہے لیکن ان کے بھی یہ بات ابھی تک پلّے نہیں پڑی کہ مودی نے راتوں رات نوٹ کیوں بند کردیئے۔ اس حرکت سے ملک کا کیا فائدہ ہوگا، آپ ناشتہ کریں، بانو نے ناشتہ لگاتے ہوئے کہا۔ وزیر اعظم کی ہر بات کو سمجھنا ضروری بھی تو نہیں، ہوگی ان کی کوئی مصلحت۔

بانو میرے ایک ترکیب سمجھ میں آرہی ہے کہ آج ہم دونوں حسن الہاشمی صاحب کے گھر چلیں، اظہار تعزیت بھی کردیں گے اور ان سے یہ عرض کریں گے کہ یہ مرے ہوئے نوٹ جواب بیکار ہوچکے ہیں وہ ہمیں عنایت کردیں، ان کے گھر تو نوٹوں کے گڈے ہوں گے اور انہیں بدلوانے کی فرصت نہ ملی تو سب بیکار ہوجائیں گے۔ میں ان کے کوئی مسکا لگا دوں گی تم اپنے خاص اسٹائل میں ان کی تعریف کردینا کیا بعید ہے کہ پتھر شفاف ہوجائے۔

کیسی باتیں کرتی ہو"بانو بولی" دنیا میں آگ لگ گئی ہے اس لئے آگ سے بھائی جان بھی متاثر ہوئے ہوں گے، آگ بجھانے کے بجائے آپ اس آگ میں اپنے ہاتھ تاپنے کی پلاننگ کررہے ہو، لاحول ولاقوۃ۔

دیکھا ناظرین۔ یہ ہے کہ ہماری بیوی، دولت مند بننے کا ہر چانس یہ اپنے پیروں سے کھودیتی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ہاشمی صاحب بہت بخیل ہیں اور چاق وچوبند بھی بہت ہیں اور مجھ سے بدظن بھی آخری حد تک ہیں، وہ میری کوئی بات مان نہیں سکتے ویسے بھی پیسے کے مقابلے میں وہ بہت کنجوس اور مکھی چوس ہیں، ان کا نظریہ یہ ہے کہ جان چلی جائے لیکن دولت پر آنچ نہیں آنی چاہیے۔

بانو تم یقین نہیں کرتیں میں تمہارے بھائی جان سے بہت پیار کرتا ہوں، چلو انہیں چل کر سمجھائیں گے کہ حضرت بس یہی وقت ہے اپنی آخرت سدھارنے کا، آپ مودی کی اس للکار سے فائدے اٹھائیں، غیر ضروری سرمایہ جو آپ کے کنستروں میں بھرا ہوا ہے، ہم جیسے مخلصین کو دیدو اور اللہ کی رضا دونوں ہاتھوں سے اپنے دامن میں سمیٹ لو۔

پھر وہی بات، دیکھو ہم ان سے ملنے تو ضرور جائیں گے لیکن ایسی بے تکی باتیں نہیں کریں گے۔

تم اسے بے تکی باتیں کہتی ہو، اری بھلی مانس، یہ ایک چانس ہے

اور ایسے چانس کو گنوانا نہیں چاہئے اور تم ہی تو ایک دن کہہ رہی تھیں کہ سونے کی چوڑیاں پہننے کو دل چاہتا ہے تو پھر سونے کی چوڑیاں خریدنے کا اس سے اچھا موقع کیا ہوگا بیگم! اس وقت تو بس ایک اشارہ کافی ہوگا، اس وقت تمام سور ماءِ وقت بینکوں میں اپنا پیسہ جمع کراتے ہوئے ڈریں گے کیوں کہ مودی نے کہہ دیا ہے کہ نہیں چھوڑوں گا ان لوگوں کو بھی جو بینک میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ جمع کریں گے۔

بانو مجھے اس طرح گھور رہی تھی جیسے کوئی تین چار دن سے بھوکی بلی کسی موٹے تازے چوہے کو گھورتی ہے، اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ کر میں لرز سکتا تھا لیکن میں بالکل نہیں لرزا کیوں کہ اس کی غراہٹ اور گھور گھور کر دیکھنے کا میں عادی ہو چکا ہوں، شروع شروع میں تو اس طرح کے حالات میں روح فنا ہوتی تھی، اب کوئی خوف نہیں ہوتا البتہ زبان تو بیچاری بند ہو ہی جاتی ہے کیوں کہ شریف قسم کے شوہروں کی یہی مصیبت ہے انہیں بار بار یہ وظیفہ دوہرانا پڑتا ہے کہ

دل کے ارماں دل میں گھٹ کے رہ گئے
ہم نکاح کرکے بھی تنہا رہ گئے

میں تیار ہوں۔ بانو نے ناشتے کے برتن اٹھاتے ہوئے کہا، آپ بھی ہاتھ منہ دھولیں، آج بھائی صاحب کے گھر چلتے ہیں لیکن خدا کے لئے وہاں کوئی الٹی سیدھی بات مت کرنا۔

جب تم مجھے زنجیریں پہنا کر کہیں لے جاتی ہو تو تمہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ میں تمہارا مجازی خدا ہوں۔ "میں نے ناگواری کا اظہار کیا" شوہروں کو اپنا غلام بنانا شرعاً غلط ہے، بیویوں کو اس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے کتنے ہی شوہروں کی دل کی تمام رگیں بند ہوگئی ہیں اور کئی شوہر تو اپنی آخری خواہشوں کا اظہار کئے بغیر اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ بیگم کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں بھی اسی طرح بغیر کہے سنے اس عالم فانی سے کوچ کر جاؤں؟

بانو نے کوئی جواب نہیں دیا، بس وہ تو مجھے گھور کر دیکھتی رہی، اس وقت اس کی آنکھوں میں کچھ غصہ بھی تھا اور کچھ پیار بھی۔

اس کو چپ دیکھ کر میں بولا۔ میں اس زندگی سے اکتا چکا ہوں، وہاں مت جانا، وہاں جاؤ تو یہ مت بولنا، کسی مجلس میں الٹی سیدھی باتیں مت کرنا، اب بچے بڑے ہوگئے ہیں کسی عورت کو بری نظر سے مت دیکھنا، اُف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ، اتنی پابندیاں، ان تمام پابندیوں کو برداشت کر کے جینا، بیگم یہ بھی کوئی جینا ہے۔ لیکن اگر تمہاری خواہش یہی ہے کہ میں گھٹ گھٹ کر مر جاؤں اور اُف کئے بغیر عالم برزخ کی طرف رواں دواں ہو جاؤں تو پھر میں آج ہی بازار سے اصلی قسم کا زہر لانے کی کوشش کروں گا اور ایسی پکی قسم کی خودکشی کروں گا کہ تاریخ دیوبند میں میرا نام جلی سرخیوں میں لکھا جائے گا۔

اچھا بابا۔ بانو نے ہتھیار ڈال دیئے اور اپنی مخصوص اداؤں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا۔

چلو جو آپ کے دل میں ہے بولنا، مجھے کیا میں تو بس یہ چاہتی ہوں کہ آپ کا نام خراب نہ ہو۔

جب وہ ٹھنڈی پڑ گئی تو میں بھی ٹھنڈا پڑ گیا۔ دراصل ہم دونوں کی جنگ ہندوستان پاکستان کی طرح ہوتی ہے، ایک دوسرے پر حملہ بھی نہیں کرتے اور ایک دوسرے کا وجود ہمیں کھلتا بھی رہتا ہے، ہماری لڑائی لڑائی کو بدنام کرنے والی ہوتی ہے اور اسی لئے آج تک طلاق کی نوبت نہیں آئی، بے چارہ نکاح ڈھیر ساری بدزبانیوں کے باوجود آج تک برقرار ہے۔

چند گھنٹوں کے بعد ہم ہاشمی صاحب کے گھر پہنچ گئے، ہاشمی صاحب کا دیدار کر کے مجھے تو یہ اندازہ ہوا کہ نوٹ بند ہونے کا غم سب سے زیادہ ان ہی کو ہوا ہے، نچوڑے لیموں کی طرح بیٹھے ہوئے تھے، میں نے حسب عادت اپنا سر جھکا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے مجھے حسب معمول اس طرح کھا جانے والی نظروں سے دیکھا کہ جیسے میں ان کے کسی رشتے دار کا قتل کر کے آ رہا ہوں، پھر انہوں نے حسنِ اخلاق کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا، ٹھیک ہو؟

حضور! ان حالات میں کون ٹھیک رہ سکتا ہے، کوئی دوکاندار ہزار کا نوٹ پکڑ نہیں رہا، اب گھر کا سودا کیسے لائیں، بینک جاتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

آپ کچھ مدد فرمادیں تو اللہ کے لئے ہم جیسے سارے بندوں کا گزر بسر ہو جائے، کتنی مبنی برصداقت بات تھی اور مغل اعظم کے

ڈائیلاگ کی طرح میں نے ایک ایک لفظ کو کتنے ہوش وحواس کے ساتھ زبان سے نکالا تھا لیکن اس کے باوجود مجھے بانو اس طرح گھور کر دیکھ رہی تھی جیسے میں نے کئی کبیرہ گناہ ایک ساتھ کردیئے ہوں۔

لیکن ہاشمی صاحب نے تو آج ولایت کا حق ادا کردیا، بولے میں تمہارے کئے کچھ انتظام کرچکا ہوں پریشان مت ہو، میں نے دل ہی دل میں سوچا۔

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

بانو نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موضوع بدلنے کی غرض سے کہا، بھائی جان! مودی کو یہ کیا سوجھی؟ اس طرح نوٹ بدلنے سے کیا ہوگا؟ کیا کالا دھن گھروں سے باہر آجائے گا۔

ہاشمی صاحب بولے، ہوسکتا ہے ان کی نیت درست ہو اور انہوں نے کالا دھن اور کرپشن ختم کرنے کے لئے اچانک یہ اعلان کیا ہو لیکن مدبرین اور سیاست دانوں کی رائے کے مطابق انہوں نے طریقہ غلط اختیار کیا، اس طرح صرف ایک خوف پھیلے گا، وقتی طور پر لوگ ہڑبڑائیں گے، اس کے بعد پھر آہستہ آہستہ لوگ خود کو سنبھال لیں گے اور پھر وہی ہوتا رہے گا جو اس ملک میں آزادی کے بعد سے ہوتا آرہا ہے۔

حضور! میں کچھ وضاحت چاہوں گا۔" میں نے نہایت شریفانہ انداز میں کہا" بانو نے مجھے اس طرح دیکھا کہ جیسے میں کوئی نابالغ بچہ ہوں اور وہ میرے سر پر دست شفقت رکھ رہی ہے۔

دیکھئے اس ملک کے اکثر باشندوں کو برے کاموں کی عادت سی پڑگئی ہے وہ کرپشن بھی پھیلا رہے ہیں اور کالا دھن بھی جمع کررہے ہیں، ان کو ان کے منصب سے ہٹائے بغیر صرف نوٹ بدل دینے سے سدھار نہیں آئے گا، نوٹ بدلنے سے پہلے وزیراعظم کو کرمچاری بدلنے چاہئیں اور ان لیڈروں کو بھی متنبہ کرنا چاہیے تھا جو برائیاں پھیلانے والوں کی کمر تھپتھپاتے ہیں اور انہیں قانون کی زد میں آنے سے روکتے ہیں۔

بھائی جان! یہ کالا دھن کیا ہوتا ہے؟" بانو نے عجیب سوال کیا۔"

کالا دھن اس دولت کو کہتے ہیں جو انکم ٹیکس کی چوری کرکے اکٹھی کی گئی ہو۔

بھائی جان یہ کیسے پتہ چلے گا کہ یہ روپیہ پیسہ جو گھروں میں ہے یہ انکم ٹیکس کی چوری کرکے ہی جمع کیا گیا ہے، بھائی جان میرا مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص انکم ٹیکس بھی ادا کرتا ہے اور کچھ رقم ہر ماہ پس انداز بھی کرتا ہو پھر یہ پس انداز کی ہوئی رقم دس پانچ سالوں میں ڈھائی لاکھ روپے کے برابر ہوجاتی ہو تو کیا اس پر بھی کالے دھن کا اطلاق ہوگا؟

ہاشمی صاحب کچھ دیر چپ رہے پھر بولے۔ اس طرح کی رقم کو کالا دھن نہیں کہتے، کالا دھن تو بیرونی ملکوں کے بینک میں پڑا ہے اور اس کالے دھن کو مودی جی نے واپس لانے کا وعدہ بھی کیا تھا لیکن شاید وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے اور اب اپنی بات کی اُنچ برقرار رکھنے کے لئے انہوں نے کسی نادان دوست کے مشورے پر یہ نوٹ بندی کا اعلان کرایا ہے۔ اگر فرقہ پرستوں نے ان کی کمر نہ تھپتھپائی تو ایوان حکومت میں اور جنتا کی نظروں میں ان کی شبیہ خراب ہوگی۔

پھر کیا ہوگا؟ میں نے پوچھا۔

پھر کچھ بھی نہیں ہوگا۔ درد وغم سہتے سہتے اور وقت کی ٹھوکریں کھاتے کھاتے ہمارے ملک کے باشندے اتنے بے حس ہوچکے ہیں کہ ایک دو دن شور مچا کر چپ ہوجائیں گے اور نون تیل ادرک کے چکر میں پڑے رہیں گے، دراصل غصہ زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتا تھوڑا سا وقت گزرنے کے بعد لوگ اس مصیبت کے بھی عادی ہوجائیں گے اور یہ ہائے ہلّہ بھی ختم ہوجائے گی جو ان دنوں چل رہی ہے۔

لیکن محترم کچھ صوفیوں اور مولویوں پر تو قیامت سی ٹوٹ گئی ہے۔ مولانا گلفام، مولوی برکت علی، صوفی ہل من مزید، صوفی اذا جاء، صوفی زلزال وغیرہ تو ایسے نظر آرہے ہیں کہ جیسے کاٹو تو لہو نہیں، یہ لوگ نادان ہیں۔" انہوں نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا" یہ لوگ نادانیاں کررہے ہیں، دراصل فرقہ پرست اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ مودی جی اس طرح کی حرکتیں کرکے مسلمانوں کو سبق سکھائیں گے، وہ ٹی وی پر ایسے پروگرام نشر کرارہے ہیں جس سے پاکستان کے خلاف نفرت پھیلے گی اور ہندو دہشت گردوں سے اور زیادہ نفرت کرنے لگے گا۔ مودی جی اور ان کے چاہنے والے اس طرح کے پروگرام نشر کرکے یہ تأثر دینے کی کوشش کریں گے کہ دہشت گردی اسی لئے پھیل رہی ہے کہ مسلمانوں کے پاس کالا دھن بہت زیادہ جمع ہوگیا ہے اور مودی جی اس کالے دھن ہی کو نکالنا چاہ رہے ہیں تاکہ وہ پاکستان سے دو دو ہاتھ ہوسکیں اور وہ دہشت گردوں کو اسی طرح طرح پھانسی پر لٹکا سکیں جس طرح انہوں نے

افضل گرو کو، پھر یعقوب میمن کو پھانسی پر لٹکا دیا تھا۔ مودی جی اور ان کے چاہنے والے اس ملک میں ہندو مسلم نفرت کو ہوا دینے کا کام مختلف انداز سے کرر ہے ہیں اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہیں، ایسے موقع پر مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ فضول باتوں سے اپنی زبان کو بند کرلیں۔ اگر مسلمان خوف اور ڈر کا اظہار کریں گے تو چور کی داڑھی میں تنکے کی طرح یہ ثابت ہو جائے گا کہ کالا دھن مسلمانوں کے پاس ہے، حالانکہ کالا دھن اگر ہے تو ان لوگوں کے پاس ہی ہے جو اس ملک میں مسلمانوں کی اور اسلام کی مخالفت کرر ہے ہیں اور مودی جی کو بھی گمراہ کرر ہے ہیں۔

حضرت ایک منٹ۔ آپ کی بات سے تو یہ اندازہ ہو رہا ہے کہ جیسے مودی جی خود گمراہ نہیں ہیں بلکہ انہیں کوئی اور گمراہ کر رہا ہے۔

برخوردار میں مودی کا دفاع نہیں کر رہا ہوں، میری بات کا موضوع یہ ہے کہ اس ملک میں آزادی کے بعد سے یہ دستور چلا آ رہا ہے کہ لوگوں کو ڈراؤ اور حکومت کرو، کانگریس نے ملک آزاد ہوتے ہی مسلمانوں کو جن سنگھ سے ڈرانا شروع کیا اور مسلمانوں کو خوف زدہ کر کے وہ مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہی، مسلمان یہ سمجھتے رہے کہ اگر کانگریس نہ رہی تو جن سنگھ کے لوگ مسلمانوں کو کھالیں گے اور مسلمانوں کا ناک میں دم کر دیں گے، ہر فرقہ وارانہ فساد پر مسلمان ڈر جاتا تھا اور اپنا ووٹ کانگریس کے حوالے کر دیا کرتا تھا، اس کے بعد بھاجپا کا دور آیا، بھاجپا نے ہندوؤں کو ڈرانا شروع کیا، اسامہ بن لادن، القاعدہ جیسے مفروضات سے ہندوؤں کے دلوں میں مسلمانوں کی نفرت پیدا کی، پھر سیاسی بموں کا سلسلہ شروع ہوا اور ہر بم کو سوچی سمجھی اسکیم کے مطابق مسلمانوں سے جوڑا گیا۔ ہندوؤں کو ڈرا کر یہ ثابت کیا گیا کہ اگر بھاجپا اقتدار سے محروم ہوگئی تو یہ دہشت گرد لوگ تمہارا جینا حرام کر دیں گے۔ مودی جی ہندو اور مسلم دونوں کو ڈرا رہے ہیں۔ نوٹ بندی کے بعد ان کا یہ کہنا کہ جس کے پاس دو جائیدادوں سے زیادہ ہوں گی میں انہیں نہیں چھوڑوں گا، جس کے اکاؤنٹ میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ جمع ہوں گے میں انہیں چھوڑوں گا، اس طرح کی باتیں صرف خوف پھیلانے کے لئے ہو رہی ہیں۔

میرے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آزادی کے ہمارے ملک میں راج کرنے کے لے جنتا کو ڈرایا جاتا ہے اور خوف زدہ کر کے ان کے ووٹ ہتھیائے جاتے ہیں، جو ایک غلط طریقہ ہے، جب مودی کی حکومت آئی تو بعض مسلمانوں کو بھی یہ خوش فہمی تھی کہ اب اچھے دن آجائیں گے اور نریندر مودی چونکہ دنیا بھر کا دورہ کرر ہے ہیں تو وہ اپنے ملک کو ایک اچھا ملک بنانے کی کوشش کریں گے لیکن برخوردار وہ میری طرف مخاطب ہو کر بولے، جب تک اس ملک میں فرقہ پرستی رہے گی تو مسلمانوں سے نفرت اور خوف پھیلانے کا سلسلہ اسی طرح برقرار رہے گا۔

ان واہیات باتوں سے نجات کب ملے گی۔'' بانو نے پوچھا۔''

جب تک ہمارے ملک میں فرقہ پرستی رہے گی اس وقت تک ہمیں ان واہیات اور اذیت دہ باتوں کو برداشت کرنا ہی پڑے گا، یہ کہہ کر ہاشمی صاحب اندر کمرے میں چلے گئے اور نہ جانے کیوں بیوی مجھے قابل حیرت نظروں سے دیکھنے لگی۔ آج شاید اس کی توقع اور امید سے زیادہ میں نے شرافت کا ثبوت دیا تھا، ابھی میں غور ہی کر رہا تھا کہ اس کی نظروں میں جو حیرت غوطے لگا رہی تھی کہ ہاشمی صاحب کمرے سے آئے تو میں نے دیکھا ان کے ہاتھوں میں پانچ سو روپے کی ایک گڈی تھی۔ انہوں نے یہ گڈی بانو کے ہاتھ پر دے کر کہا، رکھ لو کام آئیں گے۔

بانو گھبرا کر بولی، بھائی جان اتنے سارے پیسے، نہیں بھائی جان نہیں۔

بانو کا انکار دیکھ کر میری روح فنا ہوگئی، میں لرز گیا، خدانخواستہ اگر بانو نے یہ رقم واپس کر دی تو پھر اس کی ناقص العقلی پر میں تو انگوٹھا ہی لگا دوں گا۔ میں دل ہی دل میں دعا کرتا رہا کہ اے اللہ رحم فرمانا اور چند سیکنڈوں کی حجتوں کے بعد بانو نے نوٹوں کی گڈی پکڑ ہی لی۔

واپسی کے لئے جب ہم ان کے گھر سے نکلے تو دروازے پر پہنچ کر میں نے کہا، کبھی کبھی تو تم اتنی بڑی حماقت کرتی ہو کہ بروقت ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔

میں نے کیا غلطی کی۔'' بانو نے معصومیت سے پوچھا۔''

اتنے دنوں میں ایک بیل بیاہ رہا تھا۔'' میں نے غصیلی آواز میں کہا'' اور سورج مشرق کے بجائے مغرب سے طلوع ہو رہا تھا اور تم اپنی شرماشری میں لگی ہوئی تھیں۔ ذرا سوچو اگر ان کی نیت بدل جاتی تو کتنا بڑا نقصان ہوتا۔

آپ تو خواہ مخواہ بھائی صاحب سے بدگمان رہتے ہیں، دیکھا

آپ نے وہ کتنے دیالو ہیں، انہوں نے یہ سوچ کر کہ مودی جی کی مار ہر شریف آدمی پر پڑی ہے، کتنی بڑی رقم ہمیں دیدی۔

بس ان کی تعریفوں کے پل مت باندھنا، میں ہزار بار سمجھا چکا ہوں کہ نامحرم مردوں کی آپ کیسی باتیں کرتے ہیں، وہ میرے باپ کے برابر ہیں۔

لیکن سگے باپ نہیں ہیں اور مجھے تو برا لگتا ہے جب تم کسی مرد کی حد سے زیادہ تعریف کرو۔

ایک بات یاد رکھنا، بانو نے موضوع بدلا، بھائی صاحب نے یہ رقم مجھے دی ہے، میں سونے کی چوڑیاں خریدوں گی۔

خرید لینا، میں نے کہا۔ لیکن میری بھی سن لو، اس مہینے کی جب تنخواہ ملے گی میں اپنے ۲۵ دوستوں کی دعوت کروں گا، نہ جانے کب سے میرے دوست دعوت کے لئے تڑپ رہے ہیں۔

ہرگز نہیں، بانو نے زبان کے ساتھ گردن بھی ہلائی، پچھلی بار جب آپ کے دوست ہمارے گھر کی پلیٹیں اور چمچے چرا کر لے گئے تھے تو آپ نے کہا تھا کہ بس یہ آخری دعوت تھی اب کبھی کسی کی دعوت نہیں کروں گا۔

وہ تو بعد میں مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ صوفی سرفراز نے تبرک سمجھ کر ہمارے گھر کی پلیٹیں اور چمچے رکھ لئے تھے، ان کا عمل کیسا بھی تھا ان کی نیت اچھی تھی۔

میں تو آپ کے دوستوں کی دعوت نہیں کروں گی، لو یہ پچاس ہزار تم ہی رکھ لو۔

میرے محترم قارئین آپ نے دیکھ لیا، آج کل کی بیویاں کتنی ضدی اور ہٹ دھرم ہیں، انہیں اپنے شوہروں کی خواہشوں کی پرواہ ہے اور نہ ہی ان کے جذبات کا احساس، اگر ہم جیسے شوہر ایک دن میں کئی کئی بار بھی خودکشیاں کر لیں تو ہمارا کیا قصور..................

(یار زندہ صحبت باقی)

☆ ضروریات کو کم کر لینا سب سے بڑی مالداری ہے۔

☆ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔ جیسا کہ ملاح ہر ایک قسم کی ہوا میں کشتی کو دریا میں چلاتا، اسی طرح سے جو اندیشہ کہ ضمیر میں گزرے اسی طرف نہ چل پڑنا چاہئے۔

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم
طہورا سوئیٹس
اسپیشل مٹھائیاں
افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔
لذیذ مٹھائیوں کے لئے
طہورا سوئیٹس
بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی ۔ ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳
GRAPHTECH

کل امر مرہون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۷ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ **کل امر مرھون باوقاتھا** یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۷ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہٗ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۷ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اپریل	قمر وشمس	تسدیس	۱۷-۴۹
۲؍اپریل	قمر ومشتری	تثلیث	۵-۳۱
۲؍اپریل	قمر وزحل	مقابلہ	۲۰-۱۵
۳؍اپریل	قمر وعطارد	تسدیس	۳-۲۱
۴؍اپریل	قمر ومریخ	تسدیس	۶-۲۸
۴؍اپریل	قمر ومشتری	تربیع	۸-۱
۵؍اپریل	قمر وزہرہ	تثلیث	۲-۱۵
۶؍اپریل	قمر وشمس	تثلیث	۹-۱۵
۷؍اپریل	قمر وزحل	تثلیث	۵-۴۶
۹؍اپریل	زہرہ وزحل	تربیع	۱-۵۸
۹؍اپریل	قمر وزحل	تربیع	۱۳-۵۱
۱۱؍اپریل	شمس ومشتری	مقابلہ	۱۴-۲۱
۱۲؍اپریل	قمر وزہرہ	مقابلہ	۱۳-۱۰
۱۴؍اپریل	قمر ومریخ	مقابلہ	۵-۳۳
۱۴؍اپریل	قمر وزہرہ	تثلیث	۹-۴۷
۱۶؍اپریل	قمر ومشتری	تسدیس	۲-۴۵
۱۷؍اپریل	زہرہ ومریخ	تسدیس	۶-۵۶
۱۸؍اپریل	قمر ومشتری	تربیع	۱۴-۳۲
۱۹؍اپریل	قمر ومریخ	تثلیث	۱۳-۳۰
۲۰؍اپریل	قمر ومشتری	تثلیث	۰۰-۲۰
۲۱؍اپریل	زہرہ وزحل	تربیع	۱۶-۳۸
۲۲؍اپریل	قمر وشمس	تسدیس	۴-۵۴
۲۴؍اپریل	قمر وزہرہ	قران	۳-۴
۲۶؍اپریل	قمر وزہرہ	قران	۱-۵۹
۲۶؍اپریل	قمر وشمس	قران	۱۷-۴۶
۲۸؍اپریل	قمر وزہرہ	تسدی	۶-۴۸
۲۹؍اپریل	قمر ومشتری	تثلیث	۸-۶
۲۹؍اپریل	قمر وزہرہ	تسدیس	۲۲-۵۸
۲۹؍اپریل	قمر ویورانس	تسدیس	۲۳-۴۲
۳۰؍اپریل	قمر وزہرہ	تربیع	۸-۲۹

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مئی	قمر وشمس	تسدیس	۰۰-۲۹
یکم مئی	قمر ومشتری	تربیع	۸-۵۲
۲ مئی	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۲-۵۲
۳ مئی	قمر وشمس	تربیع	۸-۱۶
۳ مئی	قمر ومشتری	تسدیس	۱۲-۲۸
۴ مئی	قمر وزحل	تثلیث	۱۰-۵
۵ مئی	قمر وشمس	تثلیث	۱۹-۴۴
۶ مئی	قمر وزحل	تربیع	۱۷-۱۱
۷ مئی	قمر ومریخ	تثلیث	۱۱-۲۶
۸ مئی	قمر ومشتری	قران	۴-۳۰
۹ مئی	قمر وزحل	مقابلہ	۱۱-۱۷
۱۱ مئی	قمر وشمس	مقابلہ	۲-۱۲
۱۲ مئی	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۵-۱۰
۱۲ مئی	مریخ ومشتری	تثلیث	۱۵-۴۸
۱۳ مئی	قمر ومشتری	تسدیس	۳-۲۷
۱۴ مئی	قمر وزحل	قران	۷-۲۶
۱۵ مئی	قمر وزہرہ	تربیع	۷-۵۳
۱۶ مئی	قمر وشمس	تثلیث	۱۴-۴۶
۱۶ مئی	قمر وعطارد	تربیع	۲۲-۲۴
۱۷ مئی	قمر وزہرہ	تسدیس	۲۳-۳۸
۱۸ مئی	قمر ومشتری	تثلیث	۲-۴۵
۱۹ مئی	قمر وزحل	تسدیس	۲-۳۵
۱۹ مئی	زہرہ ومشتری	مقابلہ	۱۹-۴۱
۲۰ مئی	قمر ومریخ	تربیع	۹-۹
۲۲ مئی	قمر وزہرہ	قران	۱۹-۳۸
۲۳ مئی	قمر وزحل	تثلیث	۱۱-۴۴
۲۵ مئی	قمر ومشتری	مقابلہ	۲۱-۲۸
۲۶ مئی	قمر وشمس	قران	۱-۱۴
۲۸ مئی	قمر وعطارد	تربیع	۴-۳۲
۳۱ مئی	قمر ومریخ	تسدیس	۱۶-۴۴

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جون	قمر وشمس	تربیع	۱۸-۱۲
یکم جون	زہرہ وزحل	تثلیث	۲۰-۵۳
۲ جون	قمر وعطارد	تثلیث	۱۲-۲۲
۳ جون	شمس ومشتری	تثلیث	۲۱-۴۲
۴ جون	قمر وشمس	تثلیث	۸-۳
۵ جون	قمر وزحل	تسیدس	۶-۵۱
۵ جون	قمر وزہرہ	مقابلہ	۱۴-۲۶
۹ جون	قمر ومشتری	تسدیس	۷-۱۱
۹ جون	زہرہ ومریخ	تسدیس	۲۱-۱۰
۱۰ جون	قمر وزحل	قران	۶-۴۸
۱۱ جون	قمر وزہرہ	تثلیث	۲-۱۲
۱۳ جون	قمر وزہرہ	تربیع	۱۹-۳۷
۱۳ جون	عطارد ومشتری	تثلیث	۲۱-۱۴
۱۴ جون	قمر ومشتری	تثلیث	۷-۲۲
۱۵ جون	قمر وشمس	تثلیث	۴-۲۲
۱۵ جون	قمر وزحل	تسدیس	۵-۱۸
۱۶ جون	قمر وزہرہ	تسدیس	۱۰-۳۸
۱۶ جون	شمس ومشتری	مقابلہ	۱۰-۳۸
۱۷ جون	قمر وعطارد	تربیع	۵-۵۹
۱۸ جون	قمر ومشتری	مقابلہ	۲۲-۴
۱۹ جون	قمر وعطارد	تسدیس	۲۰-۴۹
۲۰ جون	قمر ومریخ	تسدیس	۲۰-۵۰
۲۱ جون	شمس وعطارد	قران	۱۹-۴۴
۲۴ جون	قمر وعطارد	قران	۱۳-۴۲
۲۵ جون	قمر ومریخ	قران	۰۰-۳۹
۲۵ جون	قمر ومشتری	تربیع	۱-۵
۲۷ جون	قمر ومشتری	تسدیس	۲-۱۲
۲۸ جون	قمر وشمس	تسدیس	۱۸-۳۳
۲۹ جون	قمر ومریخ	تسدیس	۱۱-۰۰
۳۰ جون	قمر وزہرہ	تثلیث	۲-۴

نظرات ۲۰۱۷ء عاملین کی سہولت کے لئے

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۵/اپریل	تربیع زہرہ وزحل	شروع	۰۰_۲۵
۸/اپریل	تربیع زہرہ وزحل	مکمل	۱۵_۴۷
۱۵/اپریل	تسدیس زہرہ ومریخ	شروع	۱۸_۳۸
۱۶/اپریل	تثلیث شمس وزحل	شروع	۱۸_۶
۱۷/اپریل	تسدیز زہرہ ومریخ	مکمل	۶_۵۶
۱۷/اپریل	تثلیث شمس وزحل	مکمل	۱۸_۱۳
۱۸/اپریل	تثلیث شمس وزحل	ختم	۱۸_۱۸
۱۸/اپریل	تسدیس زہرہ ومریخ	ختم	۲۳_۱
۱۹/اپریل	قران شمس وعطارد	شروع	۲۱_۴
۲۰/اپریل	قران شمس وعطارد	مکمل	۱۱_۲۳
۲۱/اپریل	قران شمس وعطارد	ختم	۱_۴۰
۲۴/اپریل	تربیع زہرہ وزحل	ختم	۲۲_۵۷
۱۰/مئی	تثلیث عطارد وزحل	شروع	۹_۳۹
۱۱/مئی	تثلیث مریخ مشتری	شروع	۸_۱۶
۱۲/مئی	تثلیث عطارد وزحل	مکمل	۱_۴۴
۱۲/مئی	تثلیث مریخ مشتری	مکمل	۱۵_۴۸
۱۳/مئی	تثلیث عطارد وزحل	ختم	۱۱_۵۴
۱۳/مئی	تثلیث مریخ ومشتری	ختم	۲۳_۳۱
۱۸/مئی	مقابلہ شمس وزحل	شروع	۹_۱۰
۱۹/مئی	مقابلہ زہرہ ومشتری	مکمل	۱۹_۲۳
۲۰/مئی	مقابلہ زہرہ ومشتری	ختم	۲۲_۳۳
۳۱/مئی	تثلیث زہرہ وزحل	شروع	۲۱_۱۱
یکم/جون	تثلیث زہرہ وزحل	مکمل	۲۰_۵۳
۲/جون	تثلیث زہرہ وزحل	ختم	۲۰_۲۴
۲/جون	تثلیث شمس ومشتری	شروع	۲۱_۱۸
۳/جون	تثلیث شمس ومشتری	مکمل	ب۴۲_۲۱
۴/جون	تثلیث شمس ومشتری	ختم	۲۲_۲۱
۶/جون	تسدیس زہرہ ومریخ	شروع	۱۹_۲۴
۹/جون	تسدیس زہرہ ومریخ	مکمل	۲۱_۱۰
۱۲/جون	تسدیس زہرہ ومریخ	ختم	۱۹_۰۰
۱۳/جون	تثلیث عطارد ومشتری	شروع	۹_۳۷
۱۳/جون	تثلیث عطارد ومشتری	مکمل	۲۱_۱۴
۱۴/جون	تثلیث عطارد ومشتری	ختم	۸_۴۷
۱۴/جون	مقابلہ شمس وزحل	مکمل	۱۵_۵۹
۱۵/جون	مقابلہ شمس وزحل	ختم	۱۵_۵۸
۲۰/جون	قران شمس وعطارد	شروع	۰۰_۲۳
۲۱/جون	قران شمس وعطارد	مکمل	۱۹_۴۴
۲۲/جون	قران شمس وعطارد	ختم	۱۵_۷
۲۳/جون	تربیع مریخ ومشتری	شروع	۲۰_۲۴
۲۵/جون	تربیع مریخ ومشتری	مکمل	۱۱_۳۷
۲۷/جون	تربیع مریخ ومشتری	ختم	۳_۱۰
۲۷/جون	تربیع عطارد ومشتری	شروع	۱۲_۸
۲۷/جون	تربیع عطارد ومشتری	مکمل	۲۳_۵۰
۲۸/جون	قران عطارد ومریخ	شروع	۸_۲۹
۲۸/جون	تربیع عطارد ومشتری	ختم	۱۱_۳۷
۲۹/جون	قران عطارد ومریخ	مکمل	۱_۲۰

☆☆☆☆

شرف قمر

۲۶؍اپریل دن ۱۰ بج کر ۳۸ منٹ سے ۲۶؍اپریل دن ۱۲ بج کر ۱۵ منٹ تک۔ ۲۲؍مئی رات ۹ بج کر ۱۷ منٹ سے ۲۳؍مئی رات ۱۰ بج کر ۵۴ منٹ تک۔ ۲۰؍جون صبح ۶ بج کر ۴۳ منٹ سے ۲۰؍جون صبح ۸ بج کر ۲۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، عاملین ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۲؍اپریل صبح ۸ بج کر ۷ منٹ سے ۱۲؍اپریل دن ۱۰ بج کر ۶ منٹ تک۔ ۹؍مئی شام ۴ بج کر ۲۸ منٹ سے ۹؍مئی شام ۴ بج کر ۲۷ منٹ تک۔ ۵؍جون رات ۸ بج کر ۱۴ منٹ سے ۵؍جون رات ۱۰ بج کر ۱۴ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عاملین کو ان اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہئے انشاء اللہ نتائج باذن اللہ جلد ظاہر ہوں گے، ناحق کسی کو ستانے سے گریز کرنا چاہئے۔

قمر در عقرب

۱۲؍اپریل صبح ۴ بج کر ۱۱ منٹ سے ۱۴؍اپریل دن ۳ بج کر ۵۶ منٹ تک۔ ۹؍مئی صبح ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۱؍مئی رات ۱۰ بج کر ۲۹ منٹ تک۔ ۵؍جون دن ۴ بج کر ۱۵ منٹ سے ۸؍جون صبح ۴ بج کر ۲۹ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ یہ اوقات نامبارک مانے گئے ہیں، اپنے اہم کاموں کی شروعات ان اوقات میں نہ کریں منگنی اور شادی وغیرہ سے بھی اگر گریز کریں تو بہتر ہے۔

تحویل آفتاب

۲۰؍اپریل رات ۲ بج کر ۵۸ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔ ۲۱؍مئی رات ۲ بج کر ۲ منٹ پر آفتاب برج جوزا میں داخل ہوگا۔ ۲۱؍جون صبح ۹ بج کر ۵۵ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، اپنی اہم خواہشات وضروریات اپنے رب کے حضور میں پیش کریں، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

شرف شمس

۷؍اپریل رات ۸ بج کر ۵۷ منٹ سے ۸؍اپریل رات ۹ بج کر ۲۳ منٹ تک آفتاب حالت شرف میں رہے گا، اہم نقوش بنانے کا اہم ترین وقت۔

منزل شرطین

ان اوقات میں چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

۲۴؍اپریل صبح ۶ بج کر ۲ منٹ۔

۲۱؍مئی دوپہر ۳ بج کر ۴۰ منٹ۔

۱۷؍جون رات ۱۱ بج کر ۲۴ منٹ۔

ستاروں کی رجعت واستقامت

۱۰؍اپریل	عطارد در برج ثور حالت رجعت	صبح ۴ بج کر ۷ ۴ منٹ
۲۰؍اپریل	عطارد در برج حمل حالت رجعت	رات ۱۱ بج کر ۲۳ منٹ
۳؍مئی	عطارد در برج حمل حالت استقامت	رات ۱۰ بج کر ۵۲ منٹ
۱۶؍مئی	عطارد در برج ثور حالت استقامت	صبح ۹ بج کر ۳۶ منٹ
۷؍جون	عطارد در برج جوزا حالت استقامت	رات ۳ بج کر ۳۶ منٹ
۲۱؍جون	عطارد در برج سرطان حالت استقامت	دن ۳ بج کر ۲۹ منٹ

☆☆☆☆

قران شمس وعطارد

اس سعد وقت کی شروعات ۱۹/اپریل رات ۹ بج کر ۴ منٹ سے ہوگی، یہ وقت سعد ۲۰/اپریل دن میں ۱۱ بج کر ۲۳ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور یہ وقت سعد ۲۱/اپریل کو رات ایک بج کر ۴۰ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ اپنی مشکلات اور الجھنوں کو دور کرنے کے لئے اس وقت میں یہ نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں، انشاءاللہ تمام مشکلات سے تمام کلفتوں سے اور تمام الجھنوں سے انشاءاللہ نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱۵۹۶	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۰۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

تثلیث شمس وزحل

اس سعد وقت کی شروعات ۱۶/اپریل کو شام ۶ بج کر ۶ منٹ پر ہوگی، یہ وقت ۱۷/اپریل کو شام ۶ بج کر ۱۳ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، یہ وقت سعد ۱۸/اپریل کو شام ۶ بج کر ۱۸ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ اس وقت روزگار کی ترقی کے لئے عروج اور کامیابی کے لئے مال میں خیر و برکت کے لئے سورۂ نور کا خالی البطن نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ زبردست تاثیر ظاہر ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۵۳۸	۲۶۸۳۰۹	۱۰۰۶۱۴
۱۶۷۶۹۰	مقصد لکھیں	۲۳۴۷۶۷
۲۰۱۲۲۹	۱۳۴۱۵۲	۶۷۰۷۶

تثلیث زہرہ وزحل

اس سعد وقت کی شروعات ۳۱/مئی کو رات ۹ بج کر ۱۱ منٹ پر ہوگی،

یہ وقت سعد یکم/جون کو رات ۸ بج کر ۵۳ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، یہ وقت سعد ۲/جون کو رات ۸ بج کر ۲۴ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔

دوستوں کی محبت یا میاں بیوی کی محبت قائم رکھنے کے لئے سورۂ یوسف کا یہ نقش خالی البطن لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے یا پھل دار درخت پر لٹکا دے۔

۷۸۶

۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	طالب و مطلوب کا نام مع والدہ	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

اس وقت سعد کی شروعات ۲۵/مارچ کو رات ۱۲ بج کر ۵۸ منٹ پر ہوگی، یہ وقت سعد ۲۵/مارچ کو دن ۳ بج کر ۴۷ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا یہ وقت سعد ۲۶/مارچ کو صبح ۶ بج کر ۳۶ منٹ پر ختم ہوگا۔ اس وقت بھی محبت، دوستی اور تعلقات کی بحالی کے لئے سورۂ یوسف کا نقش خالی البطن استعمال میں لائیں، انشاءاللہ کامیابیوں سے ہمکنار ہوں گے۔

تربیع وزہرہ زحل

اس نحس وقت کی شروعات ۱۵/اپریل کو رات ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ پر ہوگی، یہ وقت نحس ۱۸/اپریل کو دن ۳ بج کر ۴۷ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، یہ وقت نحس ۲۴/اپریل بھی رات ۱۰ بج کر ۵۷ منٹ پر ختم ہوگا۔

اس وقت حاسدین اور دشمنوں میں انتشار پیدا کرنے کے لئے اور حق کے مخالفین میں توڑ اور باہمی نفرت پیدا کرنے کے لئے سورۂ مائدہ کا خالی البطن نقش بنا کر بیری کے درخت پر لٹکا دیں۔ اس عمل کو ناجائز استعمال نہ کریں ورنہ گناہگار ہوں گے۔

۷۸۶

۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں اپنا مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا نایاب عمل

عامل حکیم ریاض احمد شہزاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قارئین کرام! حالات اور وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں ایسے اعمال کی ضرورت ہے جو پڑھنے میں آسانی رکھتے ہوں اور وقت کی کمی کے باعث کم وقت میں پڑھے جاسکیں ہر کسی کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ لمبی تسبیح کرسکیں ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا تجربہ شدہ عمل پیش کررہا ہوں۔ ان شاءاللہ آپ کو فائدہ پہنچے گا۔ اب عمل کی طرف آتے ہیں باقی اس عمل کے فوائد بعد میں لکھیں گے۔

مرحلہ نمبر ۱:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ : کی بست حرفی کریں۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف لکھیں۔

ب س م ال ل ہ ال رح م ن ال رح ی م =۱۹

اب حروف کی تخلیص کریں یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں ان کو کاٹ دیں اس سطر میں ال رح دوبارہ آئے ہیں۔

ا تین مرتبہ آیا ہے دو بار زائد ہے۔

ل چار مرتبہ آیا ہے تین مرتبہ زائد ہے۔

ر دو مرتبہ آیا ہے ایک مرتبہ زائد ہے۔

ح دو مرتبہ آیا ہے ایک مرتبہ زائد ہے۔

م تین مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ زائد ہے۔

ان حروف کو کاٹ دیں۔ باقی دس حروف رہ گئے ہیں جن سے عمل تیار ہوگا۔

مرحلہ نمبر ۲

باقی حروف یہ ہیں۔ ب س م ال ہ ر ح ن ی جو دس ہیں ان حروف سے ہر حرف کا اسم الٰہی لیا جائے گا اسم الٰہی کا پہلا حرف اور اس سطر کا بھی پہلا حرف ایک ہونا چاہیے۔ اگر مقصد کے مطابق اسم الٰہی ملے تو نور علیٰ نور ہے ورنہ کوئی بھی اسم الٰہی لے سکتے ہیں۔ مثلاً اگر رزق کے لئے پڑھنا ہے تو اسم الٰہی باسط لے لیں۔ اگر حب کے لئے پڑھنا ہے تو اسم الٰہی بدوح کو لے لیں۔ اسم الٰہی کا نقشہ یہاں درج نہیں کیا جا سکتا۔ کسی صاحب عامل سے رابطہ کریں بندہ ناچیز بھی حاضر خدمت ہے عمل کو سمجھانے کے لئے طریقہ عمل اسم الٰہی لکھ رہا ہوں غور سے سمجھیں۔

ب سے یا باسط یا بدوح س سے سمیع م سے مالک الملک ا سے اللہ ل سے لطیف ہ سے ھادی ر سے رزاق ح سے حفیظ ن سے نافع ی سے یسیر۔

مرحلہ نمبر ۳

مثلاً عدنان علی بن نذہت فاطمہ کو ترقی روزگار کے لئے پڑھنا ہے تو اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا باسط یا سمیع یا مالک الملک یا اللہ یا لطیف یا ھادی یا رزاق یا حفیظ یا نافع یا یسیر بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۸۸۲ مرتبہ اول درود پاک ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پڑھتے وقت مقصد کو ذہن میں رکھیں اور پڑھنے کے بعد مقصد کی دعا کریں۔ یہ ایک مثال ہے آپ اپنے لئے اپنا اور والدہ کا نام لے کر اعداد قمری نکالیں۔

مرحلہ نمبر ۴

عمل پڑھنے کا وقت نوچندی دنوں بدھ، جمعرات، اتوار، کی رات یا صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے کے بعد اول و آخر درود پاک تاق مرتبہ پڑھیں۔

رجال الغیب:

رجال الغیب کو بائیں جانب کی سمت یا پیٹھ کے پیچھے رکھیں۔ یہ شرط پہلے دن کی ہے باقی دنوں میں نہیں یعنی جس روز پہلے دن پیٹھ یا بائیں جانب رجال الغیب کو رکھا تھا پھر ہر روز تا مقصد ایسے ہی کریں جس طرف یعنی جس سمت رجال الغیب ہوں وہاں اس طرف منہ نہ کریں بلکہ پیٹھ کریں یا بائیں جانب رکھیں ان کا سامنے ہونا عمل میں رکاوٹ ہوتی ہے ان کا حساب چاند کی تاریخوں کے مطابق ہوگا۔

دیگر لوازمات: اگربتی جلائیں اپنے کپڑوں پر خوشبو لگائیں کپڑوں کا جوڑا علیحدہ رکھیں اس عمل کا راز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ (اس میں بھی راز ہے)

قسط نمبر: ۱۵۹

انسان اور شیطان کی کشمکش

یوناف نے نیلی دھند کو مخاطب کرکے کہا۔ ”نیلی دھند کی شیطانی قوتو! قبل اس کے کہ میں ابل ہوس کے جوش کی طرح تمہیں ٹھنڈا کردوں تم یہاں سے دفع ہوجاؤ۔“ یوناف کی اس دھمکی کا نیلی دھند کی قوتوں پر کوئی اثر نہ ہوا تو یوناف نے دوبارہ کہا۔ ”نیلی دھند کی قوتو! انسان اور جنات دونوں بے ثبات ہیں یہ زندگی ایک رات کی مانند ہے، قبل اسکے کہ اس کشتی کے اندر تمہاری موت کی کراہیں بلند ہوں اور یہ تماشا سارے ملاح اور ماہی گیر دیکھیں، فی الفور اس کشتی سے چلے جانا چاہئے اور یہ بھی لکھ رکھو کہ میں اس کشتی کے ملاحوں اور ماہی گیروں کے لئے زندگی کی ایک بشارت بن کر آیا ہوں اور میں کسی بھی صورت تمہاری بدی کو تمہارے گناہوں کو تمہاری ہوس کو اس کشتی کے اندر پھلنے پھولنے نہ دوں گا۔“

یوناف کے بار بار تنبیہ کرنے پر بھی نیلی دھند کی قوتیں وہاں پر سے نہ ہٹیں تو یوناف نے اپنی تلوار بھی اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑی پھر ایک جھٹکے کے ساتھ اس نے اپنا خنجر نکالا جلدی جلدی اس پر اپنا کوئی عمل کیا اور ساتھ ہی اپنا وہ خنجر جب اس نے پوری قوت اور زور کے ساتھ لہرا کر اس نیلی دھند کے اندر پھینکا تو وہ خنجر فضاؤں کو چیرتا ہوا جونہی کشتی کے اندر پیوست ہوا، نیلی دھند کی قوتیں چیختی چلاتی ہوئی پانی پر اتر گئیں تھیں، ان کی حالت سے یوں محسوس ہونے لگا تھا جیسے قطرے طوفان بیکراں ہوگئے ہوں یا انکے جسم کو مفلوج کرکے رکھ دیا گیا ہو۔

یہ دیکھ کر یوناف کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی اور وہ چشم حقارت سے نیلی دھند کو پانی میں اتر کر دور جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا، یہ سماں دیکھتے ہوئے کشتی کے ملاح اور ماہی گیر بھی باہر نکل آئے تھے اور وہ اپنی تھکی نگاہوں سے کبھی یوناف اور کبھی نیلی دھند کی دور ہوتی ہوئی قوتوں کو دیکھے جارہے تھے۔ یوناف واپس مڑا اور اپنے پیچھے کھڑے ملاحوں اور ماہی گیروں کو مخاطب کرکے کہنے لگا۔

”یہی وہ نیلی دھند کی قوتیں ہیں جو دریائے گنگا کے اندر اور اس کے کنارے کی سرائے میں لوگوں کا قتل عام کرتی رہیں ہیں، انہی نیلی دھند کی قوتوں نے تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے تمہارے ایک ساتھی ملاح کا خاتمہ کردیا ہے، اب تم اپنی کشتی کو کنارے کی طرف لے چلو آج کی رات دریائے گنگا کے اندر مچھلیاں نہ پکڑو کیوں کہ آج کی رات نیلی دھند کی یہ قوتیں اسی دریا کے اندر رہیں گی کنارے پر جاکر میں اس شخص سے بات کروں گا جس کے قبضے میں یہ قوتیں ہیں اور میں اس شخص کو بھی اس نیلی دھند کی قوتوں کے ساتھ بھاگ جانے پر مجبور کروں گا تب تم بے دھڑک اور بے خوف ہوکر دریا کے وسط میں جاکر مچھلیاں پکڑ سکو گے، اب میری موجودگی میں تم لوگوں کو نیلی دھند کی ان قوتوں سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔“

یوناف کی یہ گفتگو سن کر ملاحوں اور ماہی گیروں کو کچھ ڈھارس ہوئی اور وہ یوناف کے ارد گرد جمع ہوگئے تاہم ان کے چہروں پر بے رونقی تھی پھر ایک ملاح یوناف کے قریب آیا اور اس کو مخاطب کرکے کہنے لگا۔

”اے اجنبی ہم نہیں جانتے تم کون ہو، کہاں سے اچانک ہماری کشتی میں نمودار ہوگئے۔ اے مہربان اجنبی تم بھی ہمیں کوئی مافوق الفطرت انسان لگتے ہو لیکن تم ہو انسانیت اور نیکی کے دلدادہ، ہم تیرے ممنون ہیں کہ تو نے ہم سب کی جان بچائی اب ہم تیرا کہا مان کر کشتی کو کنارے کی طرف لے جاتے ہیں۔“ اس کے ساتھ ہی اس کشتی کے ملاح حرکت میں آئے، چپو چلاتے ہوئے وہ کشتی کو بڑی تیزی سے کنارے کی طرف لے جارہے تھے۔

کشتی جب کنارے لگی تو اتنی دیر میں بیوسا سرائے کے مالک اور اس کے ساتھیوں کو لے کر وہاں پہنچ گئی تھی، یوناف نے کشتی کے اندر گڑا ہوا اپنا خنجر واپس نکال لیا اور کشتی سے اُتر کر اپنے ساتھیوں کے قریب آیا، اتنی دیر تک سارے ملاح اور ماہی گیر بھی کشتی سے اُتر آئے اور کسی قدر

خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سرائے کے مالک کو اپنی بپتا سنانے لگے۔ "یہ جوان آج اتنک ہی کشتی میں نمودار نہ ہوتا تو نیلی دھند کی قوتیں سارے ماہی گیروں اور ملاحوں کا خاتمہ کر چکی ہوتیں۔"

اس انکشاف پر سرائے کے مالک نے بڑی ممنونیت سے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیز مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ تم اس کام میں ملوث نہیں ہو بہر حال تم نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے کہ کون اس قتل عام میں ملوث ہے۔" پھر سرائے کے مالک کے ساتھ آئے ہوئے تین ساتھیوں میں سے ایک نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"سرائے کے اندر جو لوگوں نے تم کو مارا اس کے لئے ہم سب شرمندہ ہیں، یقیناً تم معصوم اور بے گناہ تھے، اب ہمیں خبر ہوئی کہ کیسے اور کس طرح لوگوں کا قتل عام ہوتا ہے۔ اے ہمارے مہربان اب تم یہ بتاؤ کہ نیلی دھند کی یہ قوتیں جو مافوق الفطرت لگتی ہیں ان سے کیسے نجات حاصل کی جا سکتی ہے؟"

یوناف نے خاموش رہ کر کچھ سوچا پھر سرائے کے مالک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "تم اپنے ساتھیوں کو لے کر سرائے کی طرف چلے جاؤ۔" اس کے بعد وہ ملاحوں کی طرف مڑا اور کہنے لگا، تم سب آج کی رات اپنے اپنے جھونپڑوں میں آرام کرو اور آج رات کے کسی حصے میں تم لوگ دریا سے مچھلیاں نہ پکڑنا اور یہ جو نیلی دھند کی قوت تمہاری کشتی پر حملہ آور ہوئی تھی اس کا میں ایسا انتظام اور بندوبست کروں گا کہ پھر یہ دوبارہ اِدھر کا رخ کر کے تمہارے لئے باعث اذیب اور زحمت نہ بنے گی اب تم سب لوگ اپنے اپنے جھونپڑوں کی طرف چلے جاؤ۔"

یوناف کے کہنے پر سارے ملاح اور ماہی گیر اپنے اپنے جھونپڑوں کی طرف چل دیئے تھے، جب کہ سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کو لے کر سرائے کی طرف چل دیا تھا ان کے جانے کے بعد یوناف تھوڑی دیر تک خاموش اپنی جگہ کھڑا رہا پھر وہ بیوسا کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "بیوسا اب جب کہ ماہی گیر ملاح اور سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کے ساتھ جا چکے ہیں تو آؤ ہم اب عارب اور نبیطہ کو یہاں سے اپنی نیلی دھند کی قوتوں کے ساتھ بھاگ جانے پر مجبور کریں۔"

یوناف کے اس انکشاف پر بیوسا خوش ہو گئی تھی اور وہ اس کے قریب ہو کر اس کے شانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔ "اس معاملہ میں میں تم سے مکمل طور پر اتفاق کرتی ہوں۔" ہلکی ہلکی اور دھیمی آواز میں یوناف نے ابلیکا کو پکارا۔ جواب میں ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا پھولوں جیسا نرم اور ریشمی لمس دیا، اس کے ساتھ ہی یوناف نے اس کو مخاطب کر کے کہا۔ "سنو ابلیکا! رات کی اس تاریکی میں میری اور بیوسا کی اس جھونپڑے تک راہنمائی کرو جہاں عارب اور نبیطہ قیام کئے ہوئے ہیں ہم رات کی تاریکی میں ان دونوں کو نیلی دھند کی قوتوں کے ساتھ بھاگ جانے پر مجبور کر دیں گے۔"

جواب میں ابلیکا کی مسکراتی اور کھلکھلاتی ہوئی آواز یوناف کے کانوں سے ٹکرائی۔ "یوناف اور بیوسا میں بھی تمہاری اس تجویز سے اتفاق کرتی ہوں، چلو میں تمہاری راہنمائی کروں گی۔" ابلیکا کے جواب پر یوناف اور بیوسا ماہی گیروں کی بستی کی طرف بڑھنے لگے۔

ابلیکا کی راہنمائی میں یوناف اور بیوسا اس جھونپڑے کے سامنے آن کھڑے ہوئے تھے، جس کے اندر عارب اور نبیطہ نے قیام کر رکھا تھا، تھوڑی دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد یوناف نے دیکھا قریب ہی ایک جھونپڑے کے سامنے آگ کا ایک الاؤ روشن ہے اور اس الاؤ کے گرد کچھ لوگ بیٹھے اپنے آپ کو گرم رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یوناف آگ کے اس الاؤ کے پاس آیا اور وہاں بیٹھے لوگوں کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔

"یہ جو سرائے کے اندر اور گنگا کے اندر ماہی گیروں اور ملاحوں کا قتل عام ہوتا رہا ہے اس میں یہ دونوں میاں بیوی ملوث نہیں، جنہوں نے اس جھونپڑے کے اندر قیام کر رکھا ہے اور جو نئے نئے تمہاری اس بستی میں وارد ہوئے ہیں، سنو میرے مہربان ملاح اور ماہی گیروں، یہ دونوں میاں بیوی انتہائی مافوق الفطرت اور خوف ناک انسان ہیں ان کے قبضے میں نیلے رنگ کی دھند کی قوتیں ہیں، جن کو یہ حملہ آور ہونے کو کہتے ہیں اور ان کے حکم پر نیلی دھند کی قوتیں لوگوں کو چیر پھاڑ کر رکھ دیتی ہیں ان دونوں میاں بیوی کو بھگانا چاہتا ہوں تا کہ تم محفوظ ہو جاؤ۔"

یوناف کی بات کاٹتے ہوئے ایک ملاح اٹھا اور یوناف سے کہنے لگا۔ "آپ کو کسی قسم کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں اس کشتی میں کام کر رہا تھا جس پر ابھی تھوڑی دیر پہلے نیلی دھند کی قوتوں نے حملہ کیا تھا اور ان نیلی دھند کی قوتوں سے آپ نے ہماری جان بچائی تھی،

آپ جو چاہیں ان دونوں میاں بیوی کے ساتھ کریں اس بستی میں سے کوئی بھی ماہی گیر یا ملاح آواز نہ اٹھائے گا۔"

اس نوجوان ملاح کا جواب سن کر یوناف نے الاؤ میں سے ایک لکڑی اٹھائی اور اس جھونپڑے کی طرف بڑھ گیا جس میں عارب اور نبیطہ نے قیام کر رکھا تھا، اس جھونپڑے کی پشت کی جانب جا کر جلتی ہوئی لکڑی سے یوناف نے جھونپڑے کو آگ لگا دی اور پھر جب اس نے دیکھا کہ جھونپڑے کو آگ لگ گئی ہے تو وہ بھاگ کر جھونپڑے کے دروازے کے سامنے آ کھڑا ہو گیا اور تلوار بے نیام کر کے فضا میں بلند کر لی، اب وہ عارب اور نبیطہ کی طرف سے کسی ردِ عمل کا انتظار کر رہا تھا۔

جب جھونپڑے کو لگی ہوئی آگ خوب بھڑک اٹھی تو عارب اور نبیطہ بھاگتے ہوئے باہر نکلے، جھونپڑے سے باہر آنے کے بعد وہ ایک دم ٹھٹک کر رک گئے کیوں کہ ان کے سامنے وہاں یوناف اور بیوسا کھڑے تھے اور یوناف نے اپنے ہاتھ میں تلوار تھام رکھی تھی جو کافی چمک رہی تھی اور اس نے ارد گرد کے ماحول کو روشن کر رکھا تھا۔

رات کے اس وقت یوناف کو اچانک اپنے سامنے دیکھ کر عارب اور نبیطہ ٹھٹک کر رہ گئے، انہوں نے دیکھا یوناف اس وقت بیوسا کے ساتھ ان کے سامنے کسی آتش فشاں پہاڑ کی طرح کھڑا ہے، اس کے چہرے پر آگ کے شعلوں کی سی غضب ناکی تھی، یوناف کی یہ حالت دیکھتے ہوئے عارب اور نبیطہ روزنِ حبس میں ٹھہری ہوئی ہوا جیسے ہو کر رہ گئے تھے، ان کی آنکھوں کے اندر خوف بھر گیا تھا، وہ کچھ ایسے خاموش اور چپ تھے گویا انہیں حروف کی کمیابی کا اندیشہ ہو گیا ہو۔

یوناف ہی نے انہیں مخاطب کرنے میں پہل کرتے ہوئے کہا۔

"یہاں آ کر تم نے غلط جگہ کا انتخاب کیا ہے جب کہ تم جانتے تھے کہ یہاں سے قریبی سرائے میں میں نے اور بیوسا نے قیام کر رکھا ہے ہم یہاں اپنی موجودگی میں تمہیں کیسے اور کیوں کر ظلم برپا کرنے دے سکتے ہیں، سنو عارب اور نبیطہ جس طرح ہر پھول گلاب نہیں ہوتا اور ہر جوان کامل اور بے مثل نہیں ہوتا اسی طرح اس دنیا میں ہر جگہ اور ہر مقام ایک سا نہیں ہے جہاں تم اپنی مرضی اور اپنی خواہش کے مطابق خونخواری کرتے رہو تم جانتے ہو ہماری اور تمہاری حرکتیں ضابطے کا آدرش اور فلسفے جدا جدا ہیں، لہٰذا رات کی اس تاریکی میں میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ فوراً یہاں سے نکل جاؤ اگر تم دونوں نے مزید یہاں قیام کر کے قتل عام کو جاری رکھا تو پھر سنو رکھو میں تم دونوں کو بے آواز لفظوں کے کرب میں مبتلا کر دوں گا۔ میں تم دونوں کی سراسیمگی وحشت تذلیل اور بے چارگی کا باعث بن جاؤں گا، تم دونوں جانتے ہو کہ راستے کی ہر رکاوٹ کو میں نابود کرنا جانتا ہوں، تم اپنی ابلیسی تمناؤں کو سمیٹ کر کہیں اور چلے جاؤ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر رات کی اس تاریکی میں میری آتشیں تلوار تم پر برسے گی اور جو تمہارا انجام ہوگا وہ میرا اللہ ہی جانتا ہے۔"

یوناف کی اس گفتگو کا عارب اور نبیطہ نے کوئی جواب نہ دیا تھوڑی دیر تک وہ بڑی بے بسی کے عالم میں یوناف اور بیوسا کی طرف دیکھتے رہے پھر معنی خیز انداز میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک طرف چلتے ہوئے دریائے گنگا کی طرف چلے گئے تھے، کنارے پر آ کر اپنی نیلی دھند کی قوتوں کو طلب کیا جو اس وقت نیلی دھند کے صورت میں دریائے گنگا کے اندر پھیلی ہوئی تھیں، حکم پا کر وہ نیلی دھند کی قوتیں طوفانی انداز میں کنارے کی طرف آئیں اور جب وہ عارب کے قریب ہوئیں تو عارب نبیطہ کے ساتھ انہیں لے کر کسی انجانی منزل کی طرف چلا گیا۔

☆☆☆☆

ایک روز ویرت کا راجہ اور یدھشٹر راج محل کے باغ میں اکٹھے بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے کہ ان کے سامنے ایک طرف سے یوناف اور بیوسا نمودار ہوئے، ان دونوں کے یوں اچانک نمودار ہونے پر راجہ کے چہرے پر ناراضگی اور ناپسندیدگی کے تاثرات ظاہر ہوئے تھے جنہیں یدھشٹر نے دیکھ لیا تھا لہٰذا یدھشٹر نے فوراً راجہ کو مخاطب کر کے کہا اے راجہ یہ جو دو اجنبی یہاں آئے ہیں یہ دونوں میاں بیوی ہیں اور میرے پرانے جاننے والے ہیں بلکہ میں یوں کہہ سکتا ہوں کہ دونوں میرے محسن اور مربی ہیں ہو سکتا ہے کہ یہ کسی اہم کام کے سلسلہ میں مجھ سے ملنے آئے ہوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے ساتھ لے جا کر انہیں اپنے کمرے میں گفتگو کر لوں اس موقع پر یدھشٹر اس لئے بھی خوفزدہ تھا کہ یوناف اور بیوسا کی زبان سے اس کا یہ راز افشا نہ ہو جائے کہ یہ پانڈو برادران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے پناہ لے رکھی ہے، یدھشٹر اپنی جگہ سے اٹھ کر جانا ہی چاہتا تھا کہ راجہ نے یدھشٹر کو مخاطب

کر کے کہا۔

''کانکا اگر یہ تمہارے مہمان ہیں تو انہیں یہیں اسی نشست پر بٹھاؤ اور میری موجودگی میں تم ان کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہو'' اور پھر یدھشٹر کے جواب کا انتظار کئے بغیر راجہ نے قریبی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوناف اور بیوسا کو بیٹھنے کے لئے کہا۔ یوناف اور بیوسا چپ چاپ وہاں بیٹھ گئے۔''

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد یوناف نے ویرت کے راجہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔ ''راجہ گو میں اس کانکا کا پرانا جاننے والا ہوں لیکن اس وقت میں ایک ایسے کام کے سلسلہ میں آیا ہوں جس میں تمہاری بہتری اور بھلائی ہے اور وہ بات کہنے سے پہلے میں تم پر یہ بھی انکشاف کروں کہ یہ کانکا اس کے علاوہ آپ کے باورچی خانے میں کام کرنے والا اور گھوڑوں کی دیکھ بھال اور جانوروں کے ریوڑوں کی نگرانی کرنے والے گرنتھی اور تانتر پال کے علاوہ آپ کے ہاں ناچ گھر میں رقص و موسیقی کی تربیت دینے والا جرنیل اور اس کے علاوہ آپ کے محل میں رہنے والی سرندھری مجھے خوب اچھی طرح جانتے اور پہنچانتے ہیں۔ اس سے پہلے یہ لوگ پانڈو برادران کے ساتھ اندر پرساد کے شہر میں کام کرتے رہے ہیں اور جب ایک فریب اور دھوکے سے کام لے کر پانڈوں کو جلاوطنی پر مجبور کیا گیا تو یہ بے چارے پناہ لینے کی خاطر تمہارے ہاں چلے آئے، میں بھی چونکہ وہاں ایک صلاح کار کی حیثیت سے کام کرتا رہا ہوں اس لئے یہ سب لوگ میرے اچھے جاننے والے ہیں، اے راجہ! یہ میرا تعارف ہے کہ میں کانکا اور دوسرے ساتھیوں کو کیسے جانتا ہوں اب میں تم سے وہ بات کہتا ہوں جس کے لئے میں یہاں آیا ہوں۔''

اس پر راجہ نے فکرمندی اور کسی قدر پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔ ''کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو۔''

ہستناپور کے راجہ دھرت راشٹر کا بیٹا دریودھن اور ریاست تری گرت کا راجہ سوسارام دونوں تمہارے خلاف برے ارادے رکھتے ہیں، تری گرت کا راجہ سوسارام ہستناپور گیا ہوا تھا جہاں یہ فیصلہ کیا کہ دونوں مل کر تم پر حملہ آور ہو جائیں۔ اے راجہ ان دونوں کی نگاہ تمہارے لاکھوں جانوروں کے ریوڑ پر بھی ہے وہ دونوں ایک دن کا وقفہ ڈال کر تمہارے مرکزی شہر ویرت پر حملہ آور ہوں گے، جنوب کی طرف سے تری گرت کا راجہ سوسارام اپنے لشکر کے ساتھ حملہ آور ہوگا، جب کہ شمال کی طرف سے دریودھن حملہ کرے گا اور ان کا پہلا کام یہ ہوگا کہ شمال اور جنوب میں تمہارے جو ریوڑ چرتے ہیں انہیں اپنے قبضے میں کر لیں اور پھر جب تم اپنے لشکر کے ساتھ اپنے جانوروں کی بازیابی کے لئے نکلو تو تمہارے ساتھ ایسی جنگ لڑ کر نہ صرف یہ کہ تمہارے مرکزی شہر پر قبضہ کر لیا جائے بلکہ تمہاری ریاست کو دو حصوں میں بانٹ دیا جائے ایک حصہ دریودھن کو ملے اور ایک حصہ تری گرت کے راجہ سوسارام کو، بس اے راجہ میں تمہیں قبل از وقت مطلع کر رہا ہوں تاکہ ان دونوں شیطانوں کے حملے سے تم اپنے دفاع کا سامان کر لو۔ (باقی آئندہ)

لوح تسخیر قلوب

جفار عامل عزیز الرحمن سروری قادری

قارئین کرام تسخیر کے حوالے سے اس لوح مبارک میں بے پناہ تاثیر موجود ہے کہ مطلوب ہزار کوس سے بھی طالب کے پاس بھاگتا ہوا آئے گا۔ اس نقش کی برکت سے اتفاق، محبت، تسخیر، طلوب کی حاضری، روٹھے کو منانے اور دو دلوں کو پیار اور محبت کے شیریں رشتے میں باندھنے کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ یہ نقش زوج الزوج طریقے سے ہی کیا جاتا ہے۔ یعنی ہر خانہ دو دو کے اضافے سے بھرا جاتا ہے۔ یہ نقش آیت مبارک وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مُحَبَّۃً مِّنِّی ، طالب خادم حسین، مطلوب النساء اور مقصد آئے پر مشتمل ہے۔ یہ نقش مبارکہ وہاں بہت جلد اثر کرتا ہے جہاں بیوی روٹھ کر میکے جا بیٹھی ہو اور واپس آنے پر تیار نہ ہو۔ یا خاندان نے بیوی کو گھر سے نکال دیا ہو اور وہ اسے لینے کے لئے آنے پر ہی آمادہ نہ ہو یا بہن بھائیوں میں ایسی نا چاقی ہو گئی ہو کہ ایک دوسرے سے ملنا چھوڑ دیں۔ لہٰذا اس لوح سے ہر قسم کی تسخیر ممکن ہے۔ اللہ پاک قارئین کرام کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اس لوح کو تیار کرنے کے لئے ادارہ ہاشمی روحانی مرکز یا براہ راست مجھ سے رابطہ کریں۔

یاودود ۷۸۶ یاودود

والقیت علیک محبت منی	۷	۱۱۶	۷۷۹
۱۱۸	۷۷۷	۱۲۲۹	۵
۷۷۵	انساء ۱۱۲	ائے ۱۱	۱۲۳۱
۹	۱۲۳۳	خادم حسین ۷۷۳	۱۱۴

یاودود یاودود

☆☆ ☆☆ ☆☆ ☆☆

☆☆ ☆☆ ☆☆ ☆☆

ہر مشکل آسان ہو

تحریر: مولانا محمد رمضان عطاری

بسلسلہ یا اپنے کسی عزیز کے پاس کسی بھی جائز مقصد کے لئے بیرون ملک جانے کے خواہش مند قرآن کریم سپارہ نمبر ۱۵/سورۃ مبارکہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت سے مدد لیں انشاء اللہ رب کریم کی بارگاہ سے کامیابی ملے گی۔ اس مقصد کے لئے اس آیت کو جزو سے مدد لی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا

آیت مبارکہ کے اس جزو کے کل اعداد بنتے ہیں ۱۲۸۶ موکل بے گادفرغائیل نقش مربع بنانے کے لئے ۱۲۵۶=۳۰-۱۲۸۶ ۳۱۴=۴÷۱۲۵۶ کسر کچھ نہیں۔ چاند کی ۱۴/تاریخ کے بعد اور ۱۵/تاریخ سے پہلے کسی بھی دن اچھی سعد ساعتوں میں ۳/عدد نقش تیار کریں۔ ایک گلے میں یا بازو میں پہن لیں دوسرا کسی پھل دار درخت سے لٹکا دیں تیسرا نقش مبارکہ گھر میں رکھیں۔ ہر تعویز مذکورہ کو آیت مبارکہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کریں۔ حسب توفیق جمعہ، ہفتہ، منگل کو صدقہ ضرور دیں۔ ہر چیز تفصیل سے لکھ دی ہے اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو مجھ ناچیز سے رابطہ کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

شمکائیل ۷۸۶ شفکائیل

۳۱۴	۳۲۷	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۶
۳۱۹	۳۲۲	۳۲۹	۳۱۶
۳۲۸	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

فقائیل میکائیل لولائیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت واقسمت علیکم یاوفرغائیل جلد با عزت بیرون ملک جانے کے لئے حامل نقش (فلاں بن فلاں) کی مدد کرو

بحق سبحان الذی اسری بعبدہ لیل

وبحق الم المص حمعسق العجل

TILISMATI DUNYA (MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P)
R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماء حسنی کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تحفۃ العاملین 150/-	کشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد بولتے ہیں 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمۂ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/-	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
بسم اللہ کی عظمت و افادیت 40/-	سورۂ فاتحہ کی عظمت و افادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورۂ یٰسین کی عظمت و افادیت 30/-	سورۂ رحمٰن کی عظمت و افادیت 60/-
مجموعۂ آیات قرآنی 20/-	اعمال ناسوتی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورۂ مزمل کی عظمت وافا 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تعلقات اعداد 40/-	اذانِ بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراضِ جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	مؤکلات نمبر 90/-	استخارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمال شر نمبر 90/-	درود و سلام نمبر 90/-	مجرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی امراض نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-

Maktaba Roohani Dunya
Mohalla Abul Mali, Deoband-247554 U.P. Mob. 09756726786